من مات ولم يعرف امام زمانه مات ميتة الجاهلية

جو بھی امام زمانہ کی معرفت کے بغیر مر گیا وہ جہالت کی موت مرا

عرفانِ امامت

www.khrooj.com

نظر ثانی

شہزادۂ فصیح البیان

السید محمد جعفر الزمان نقوی

تالیف

خطیب منتظرین جناب مولوی خادم حسین (بھکر)

www.khrooj.com

مَنْ مَاتَ وَلَمْ یَعْرِفْ اِمَامَ زَمَانِهٖ مَاتَ مِیْتَةً الْجَاهِلِیَّةً

جو بھی امام زمانہؑ کی معرفت کے بغیر مر گیا وہ جہالت کی موت مرا

عرفانِ امامت

نظر ثانی

شہزادۂ فصیح البیان

السیّد محمد جعفر الزمان نقوی

تالیف

خطیب منتظرین جناب مولوی خادم حسین (سکھر)

www.khrooj.com

مصنف کا نام	مخدوم السید محمدؐ جعفرؑ الزمان نقوی البخاری
کتاب	عرفان امامت
مرتب	مہتاب اذفر
تکنیکی معاونین	علی رضا، بلال حسین
سنۂ اشاعت	2022ء
تعداد	500
ایڈیشن	دوم
پرنٹرز	فدک پرنٹنگ پریس لاہور
پبلشرز	القائم ویلفیئر ٹرسٹ (رجسٹرڈ) کراچی
	کمرہ نمبر 11 سیکنڈ فلور اے اینڈ کے چیمبر 14
	ویسٹ وہارف روڈ کراچی پوسٹ کوڈ 74000 پاکستان
فون نمبرز	021-32205037,32311979,32311482
ای میل	Email: klbehyder@yahoo.com
ملنے کا پتہ	المنتظرین پبلی کیشنز جمن شاہ ضلع لیہ
فون نمبر	WhatsappNo : 03007314573
ویب سائٹ	www.Khrooj.com
ای میل	Email.jammanshah@gmail.com

ISBN:- 969-8806

www.khrooj.com

یامولای کریم عجل اللہ فرجک وصلوات اللہ علیک وعلی آبائک اجمعین

انتساب

اپنی اس کاوش کو اس مقدس اور محبوب ترین پاک ہستی کے نام پاک سے منسوب کرتا ہوں کہ جنہوں نے اپنے بے پایاں کرم سے اس بے شعور کو معرفت امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف اور انتظار کا شعور عطا فرمایا

احقر العباد

خادم حسینؑ

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فہرست عناوین

باب نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
	اظہار تشکر	1
	تصور مہدیؑ عجل الله فرجه الشريف	2
	دعا پاک	20
باب اول	تعارف	21
باب دوم	فضائل	44
باب سوم	حقوق وفرائض	91
باب چہارم	غیبت	113
باب پنجم	خروج	134
باب ششم	رجعت	167
باب ہفتم	بعداز خروج	177

www.khrooj.com

صفحہ نمبر	عنوان	باب نمبر
194	دعا	باب ہشتم
217	شکوہ	
222	القائم ویلفیئر ٹرسٹ (رجسٹرڈ) کراچی کی مطبوعات	

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک وسھل اللہ مخرجک

اظہارِ تشکر

اما بعد! حقیقی ادراک کے بعد میں نے مالک مطلق عجل اللہ فرجہ الشریف کے کرم اور مدد و عطا سے یہ کتاب ''عرفانِ امامت''، مکمل کی ہے، میں اُن مومنین کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے میری توجہ اس طرف مبذول کرائی ہے

خصوصی طور پر اپنے مرشد کریم دام ظلہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے ہمیں امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے حقوق و معرفت کا شعور بخشا ہے

میں نے جناب مخدوم محمد جعفر الزمان نقوی البخاری اعلی اللہ اقبالہ کی کتابوں سے بھی بہت زیادہ استفادہ کیا ہے ان کا بھی شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں اور میں یہ بھی سمجھتا ہوں کہ ان کی کتابیں جملہ منتظرین کی کافی حد تک رہنمائی کرتی ہیں

میں علی رضا، بلال حسین بلوچ، انتظار مہدیؑ حطار کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس کتاب کی اشاعت میں تکنیکی معاونت کی

آخر میں سر بہ سجود ہو کر میں اپنے مالک ازل عجل اللہ فرجہ الشریف کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے اس سعادت سے مجھے سرفراز فرمایا میرا مالک ازل عجل اللہ فرجہ الشریف اگر چاہتے تو یہی کام کسی اور سے بھی کروا سکتے تھے مگر انہوں نے مجھے یہ موقعہ دے کر احسان عظیم فرمایا ہے

احقر العباد

خادم حسینؑ عفی عنہ

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک

تصور مہدیؑ

عجل اللہ فرجہ الشریف

دوستو! اس آباد دنیا میں جتنے بھی مذاہب موجود ہیں ان سب میں کسی نہ کسی شکل میں تصور مہدیؑ عجل اللہ فرجہ الشریف ضرور موجود ہے

آیئے ہم اس تصور کی ایک جھلک آپ کو دکھائیں

اس وقت دنیا میں جو مذاہب موجود ہیں انہیں تین بڑے حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے جو جناب نوح علیہ السلام کے تین بیٹوں کی نسل سے پہچانے جاتے ہیں جیسا

(1) جناب سام علیہ السلام کی وجہ سے سامی مذاہب کہلاتے ہیں جن میں بڑے مذاہب تین ہیں یعنی یہودیت، عیسائیت اور اسلام

() جناب حام کی وجہ سے حامی مذاہب کہلاتے ہیں جن میں بڑے مذاہب تین ہیں یعنی ہندو دھرم، جین دھرم اور زرتشت ازم

() جناب یافث کی وجہ سے یافثی مذاہب کہلاتے ہیں جن میں بڑے مذاہب تین ہیں یعنی بدھ مت، شنٹو ازم اور کنفیوشس ازم

ان سارے مذاہب کے اندر پھر کئی چھوٹے چھوٹے مذاہب ہیں جو ان کے تال میل سے کمپاؤنڈ قسم کے مذاہب ہیں جنھیں آپ ان مذاہب کے آمیزے یا فرقے کہہ سکتے ہیں اور کئی ایسے مسالک و مذاہب بھی ہیں جو ان سارے دینوں سے

مرکب ہیں یعنی کوئی تصور کسی مذہب کا کوئی کسی دوسرے مذہب کا ہے کوئی تصور کسی تیسرے مذہب کا ہے اسی طرح یہ مذہبی مساواتوں سے مذہب کی کیمسٹری بن جاتی ہے جو ہمارے موضوع سے خارج ہے

دوستو! یہ بھی ایک عجیب بات ہے کہ چاہے وہ سامی مذاہب ہوں یا حامی یا یافثی ان سارے مذاہب میں جو ایک نظریہ مشترک ہے وہ ہے آخری زمانے میں کسی ایسے عالمی و آفاقی رہنما کی آمد کا کہ جس نے آخری دور میں آکر اس پوری دنیا کو ریفارم کرنا ہے یہ بات سارے مذاہب کرتے ہیں کہ اس آخری آفاقی مصلح اعظم کی آمد سے پہلے اس دنیا میں انتہائی بدامنی ہوگی قتل غارت ہوگی دین کا تصور معدوم ہو جائے گا اخلاقی قدریں نابود ہو جائیں انسان اپنی شرافت انسانی سے گر جائے گا لاقانونیت کا دور دورہ ہوگا جب وہ آخری رہنما اس دنیا میں آئے گا اور اس پوری دنیا کو پھر امن کی ڈگر پر چلائے گا اور اس کی آمد کے ساتھ پوری دنیا پر ایک ہی دین ہو جائے گا

اس تصور میں سارے شریک ہیں کہ ایک دین ہوگا مگر یہودیت کہتی ہے اس وقت صرف یہودیت ہی باقی رہے گی سارے دین مٹ جائیں گے عیسائیت کہتی ہے اس کے علاوہ کوئی دین باقی نہ رہے گا ہندو دھرم کہتا ہے کہ اس دنیا پر صرف ہندو دھرم رہ جائے گا باقی سارے دین فنا ہو جائیں گے اسی طرح اسلام بھی کہتا ہے آخری دور میں ہمارا ایک مذہبی رہنما ظاہر ہوگا جو اس دنیا پر آکر اسلام کو اپنی حقیقی شکل میں ظاہر و نافذ کرے گا اس طرح اللہ جل جلالہ کا وہ وعدہ پورا ہو جائے گا کہ لیظهره على الدين كله یعنی اسلام ہی سارے دینوں پر غالب ہو جائے

گا اور اس کے علاوہ جتنے بھی ادیان ہونگے وہ اس میں تحلیل ہو جائیں گے
دوستو! یہ بھی عجیب بات ہے کہ سارے مذاہب میں اس آنے والے آخری یونیورسل ریفارمر کے نام جدا جدا ہیں یعنی سارے مذاہب اسے اپنے مخصوص نام سے پہچانتے ہیں مگر وہ صفات جو سارے مذاہب بیان کرتے ہیں وہ تقریباً ایک جیسے ہیں
(اس کی تفصیل کیلئے ہماری انگلش کتاب دا لاسٹ ریفامر آف دا ورلڈ دیکھیں)
دوستو! جب ہم اس تصور کی بنیاد پر ریسرچ کرتے ہیں اور یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ یہ تصور سب سے پہلے کس مذہب نے دیا تو اس کے بارے میں ہمیں جو اس کا واضح تصور کسی مذہب میں ملتا ہے تو وہ ہے ''دین ابراہیم علیہ السلام''
آج ہمارے پاس جو تحریری مواد موجود ہے اس میں سب سے پہلے جس ڈاکومنٹ میں اس آخری ریفامر کا تصور موجود ہے وہ ہے جناب ابراہیم علیہ السلام کا صحیفہ ہے جو اصل میں آرامی زبان میں تھا پھر عبرانی اور سریانی میں ترجمہ ہوا اور آج ہمارے پاس وہ انگلش اور دیگر زبانوں میں موجود ہے اور اس کا ایک حصہ اولڈ ٹسٹامنٹ (عہد نامہ قدیم) میں بھی موجود ہے جو بائیبل کا پہلا حصہ ہے
دوستو! جناب ابراہیم علیہ السلام نے اس آنے والے ریفارمر کا نام ''جناب ماشعا علیہ السلام'' بتایا جسکے معنی ہیں ''ہر رنگ میں رنگنے والا''......اور یہ بھی عرض کردوں کہ عبرانی میں ماشعا گرگٹ کو بھی کہتے ہیں کیونکہ گرگٹ جس ماحول میں بیٹھا ہو اسی کا رنگ اختیار کر لیتا ہے یعنی سبز پتوں میں وہ اپنے آپ کو سبز کر کے کیموفلاج کر لیتا ہے اور سرخ وسفید پتھروں میں وہ اپنے اپ کو ان جیسا رنگ دے لیتا ہے

www.khrooj.com

جناب ابراہیم علیہ السلام نے اس آخری رہنما ریفارمر کے بارے میں یہی فرمایا کہ وہ ان کا اس وقت ظہور ہوگا جب دنیا ظلم و جور سے بھر جائے گی اور وہ اس دنیا کو عدل اور قسط سے بھر دیں گے اور جب وہ تشریف لائیں گے تو کوئی انسان بھی ایسا نہ ہوگا جو یہ کہہ سکے کہ ہم نے انہیں نہیں دیکھا ہوا بلکہ وہ ہر زمانے کے لوگوں میں موجود رہ کر ان سے غائب بھی رہیگا

یہی لفظ ''ماشعا'' جب عبرانی سے ہوتا ہوا انگلش میں داخل ہوا تو اس کی پرناونسی ایشن بدل گئی اور وہ ''مسایا'' بن گیا اور جب وہ عبرانی سے عربی معرب ہوا تو وہ ''مسیحا'' بن گیا یہ سارے تلفظات اس لفظ ماشعا کے ہیں لیکن بعد والے مذاہب نے یعنی اسلام کے بعض مسالک اور خصوصی طور پر عیسائیت نے اپنے نبی کو یہ نام دے دیا جبکہ بائیبل میں کہیں بھی جناب عیسیٰ علیہ السلام نے خود کو''مسیحا''نہیں کہلایا بلکہ ان کے فالورز نے انہیں مسیح سمجھا اور کہتے رہے اور انہی کی زبانی کلام الہی میں جناب عیسیٰ علیہ السلام کو مسیح فرمایا گیا نہ حقیقی معنی میں (یہ ایک علیحدہ موضوع ہے جو یہاں بحث میں نہیں لایا جاسکتا)

جناب ابراہیم علیہ السلام کے بعد تو پھر اس آنے والے رہنما یعنی آخری ریفارمر کا ذکر کثرت سے نظر آتا ہے اور سارے سامی مذاہب میں اس کا بھرپور تصور موجود ہے جیسا کہ یہودیت میں بھی مسایا کا بڑا واضح تصور ہے اور انہوں نے جناب عیسیٰ علیہ السلام کی مسیحیت کو رد کیا ہے اور اس میں عہدنامہ قدیم کی وہ عبارت پیش کرتے ہیں کہ جس میں جناب موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ آخری زمانے میں جس ذات نے ظہور وخروج فرمانا ہے ''اس کے ایک ہاتھ میں اللہ جل جلالہ کی آتشی

شریعت ہوگی دوسرے ہاتھ میں بے نیام تلوار ہوگی وہ پوری انسانیت کے سامنے شریعت پیش کریں گے جو اسے قبول نہیں کرے گا اس پر تلوار چلائی جائے گی‘‘ کیونکہ جناب عیسیٰ علیہ السلام نے یہ دونوں کوائف پورے نہیں کیے اس لئے وہ انہیں مسیح نہیں مانتے بلکہ وہ ایک آنے والے مسایا کے منتظر ہیں

یہودیت کا یہی عقیدہ ہے کہ آخری دور میں ایک عالمی ریفارمر کا ظہور ہوگا جو جب کوہ فاران پر پہنچے گا تو اس کے ساتھ دس ہزار قدسی (فرشتے یا انصار) ہونگے اور وہ اس دنیا سے جملہ شیطانی قوتوں کو نیست نابود کر کے اس دنیا پر ایک ہی دین نافذ کرے گا ایک ہی شریعت رائج کرے گا اور وہ یہودیت ہی ہوگی اور وہ ہزاروں برس تک خدائی انداز میں حکومت کرے گا اور اس کا دور حکومت انسانیت کا ہر حوالے سے ایک سنہری دور ہوگا

دوستو! قبل از مسیح کے جو مذاہب ہیں ان میں سے سب سے قدیم مذہب ہندو دھرم ہے یعنی حامی مذاہب میں یہی سب سے قدیم مذہب ہے کیونکہ جو چار وید ہیں یعنی سام وید یجر وید اتھر و وید رگ وید (یہ دینی کتابیں) ان کا زمانہ 1500 BC کا ہے جو سامی مذاہب کے لحاظ سے جناب موسیٰ علیہ السلام کا زمانہ ہے، گویا جب عرب میں تورات کا نزول ہو رہا تھا تو ہندوستان میں وید نازل ہو رہے تھے اور اللہ کا ولکل قوم ھاد کا وعدہ پورا ہو رہا تھا کہ ہر قوم میں اللہ جل جلالہ کی طرف سے ہادی بھیجے جاتے ہیں

دوستو! یہ بھی ایک عجیب بات ہے کہ ان ویدوں اور پرانوں میں بھی آخری زمانے میں آنے والے ریفارمر کا ذکر موجود ہے اور بھگوت گیتا اور دیگر کتابوں

www.khrooj.com

میں بھی ایک ایسے رہنما کا ذکر موجود ہے کہ جو کل یگ (کالے برے زمانے) میں ظہور کرے گا جب دنیا ظلم و جور سے لبریز ہوگی اور وہ ظہور فرمائے گا تو وہ عدل وانصاف وقسط پر مبنی نظام لائے گا اور پھر پوری دنیا کو امن کا گھوارہ بنا دے گا،اس آنے والے ریفارمر کو ہندو دھرم میں ''کالکی اوتار'' (کالنکی اوتار) کا نام دیا جاتا ہے اور کہا جاتا ہے کہ وہ سفید رنگ کے گھوڑے پر سوار ہوکر ظاہر ہوگا اوراس کا گھوڑا ہوا میں پرواز کرے گا اوراس کے ہاتھ میں ایک تلوار ہوگی جو ہزاروں میلوں تک مار کرے گی اور وہ سارے زمانے کے بدکرداروں اور بے دینوں کو تہہ تیغ کرے گا، آج تبت نیپال اور بھوٹان کے بعض مندروں میں اس کالکی اوتار کے نام پر کئی مندر بھی ہیں اوران میں سفید گھوڑے پر سوار ہاتھ میں تلوار لئے اس رہنما کو دکھایا جاتا ہے اور وہاں کے ہندو اس کالکی اوتار کے بت ہی کی پوجا کرتے ہیں

دوستو! ہندو دھرم کے بعد جو مذہب آتا ہے وہ جین مت ہے کیونکہ یہ مذہب بھی قبل از بدھ مت ہے اس میں بھی یہی تصور موجود ہے کہ آخری زمانے میں ایک ''مہاجین'' ظہور فرمائے گا اور پوری دنیا پر امن کا قیام ہوگا اور وہ روحانیات اور معجزات کا زمانہ ہوگا

دوستو! BC500 میں سدھارتھ یعنی جناب مہاتما بدھ کا مذہب متعارف ہوا اور اسی دور میں ایران میں زرتشت کا ظہور ہوا ان دونوں کے مذاہب میں بھی آخری زمانے میں ایک ایسے رہنما کا تصور موجود ہے کہ جس نے آخری دور میں آکر ساری دنیا کو ریفارم کرنا ہے اور ظلم و جور کا خاتمہ کرکے عدل وقسط پر مبنی ایک نظام

لانا ہے، بدھ مت میں اس کا نام ''متیہ'' ہے اور پالی زبان میں ''میتریا'' ہے جو مہدیہ سے بہت زیادہ مشابہہ بھی ہے اور اسے مہابدھ بھی کہا جاتا ہے یعنی ان کے خیال میں اس دنیا پر گیارہ بدھ (عقل کل) تشریف لا چکے ہیں باقی ایک رہتا ہے جس نے آخری زمانے میں ظہور فرمانا ہے

اسی طرح رزتشت کے مذہب میں بھی یزدان (خدائے خیر) نے آخری زمانے میں ظاہر ہونا ہے اور اس نے اہرمن (خدائے شر) کے ساتھ جنگ کرنا ہے اور اسے فنا کی گھاٹ اتارنا ہے اور ابلیسی قوت کے خاتمے کے بعد پوری دنیا پر خیر ہی خیر ہوگی پہلوی اور میخی زبانوں میں اس خدائے خیر اور خدائے شر کے نام جدا جدا ہیں یعنی یزدان و اہرمن اور انگرامینو اور سپنتا مینو وغیرہ کے ناموں سے انہوں پہچانا جاتا ہے

اسی طرح تاؤ مذہب میں شنٹو ازم میں بھی آخری زمانے میں ایک ریفارمر کے ظہور کا تصور موجود ہے جسے وہ ینگ تی وغیرہ کہتے ہیں

اسی طرح امریکہ کے ریڈ انڈین ہوں یا افریقہ کے بچھڑے ہوئے قبائل کے مذاہب ان سب میں کسی نہ کسی شکل میں آخری زمانے کے عظیم ریفارمر کی آمد کا ذکر موجود ہے اور وہ 220 مذاہب جو آج اس دنیا پر موجود نہیں ہیں اور ان کے نظریات روایتی کہانیوں (لیجنڈز) کی شکل میں کتابوں میں موجود ہیں تو ان سب میں یہ تصور موجود ہے کہ آخری زمانے میں ایک عظیم ریفارمر نے دنیا پر عین اس وقت ظہور فرمانا ہے کہ جب یہ ساری دنیا ظلم و جور سے بھر چکی ہوگی اور اس نے آکر ساری دنیا کو ریفارم کرنا اور ظلم وجور کا خاتمہ کر کے اسے عدل اور

انصاف کے راہ پر گامزن رکھنا ہے

دوستو! یہ تو تھا دوسرے مذاہب کے تصور مہدیؑ عجل اللہ فرجہ الشریف کا خلاصہ، اب ہم اسلام کی طرف آتے ہیں کہ اس میں یہ تصور کس شکل میں موجود ہے کیونکہ یہ تصور کسی خاص مذہب سے مخصوص نہیں ہے بلکہ سارے مذاہب کا مشترکہ ہے

﴿اسلام اور تصور مہدیؑ عجل اللہ فرجہ الشریف﴾

دوستو! اس آخری ریفارمر کے بارے میں جتنا زیادہ مواد عالم اسلام میں موجود ہے وہ کسی بھی دوسرے مذہب میں موجود نہیں ہے کیونکہ جب ہم اس مواد کا جائزہ لیتے ہیں کہ جو ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کے بعد کے ائمہ معصومین علیہم الصلوات والسلام کے حوالے سے موجود ہے تو پتہ چلتا ہے کہ اس موضوع پر ہمارے پاس 12000 احادیث کا ذخیرہ موجود ہے اور شہنشاہ معظم امام مہدیؑ آخرالزمان عجل اللہ فرجہ الشریف کے بارے میں کلام الہی میں 600 سے زیادہ آیات ایسے ہیں جنکی تفسیر میں معصومین علیہم الصلوات والسلام نے فرمایا ہے کہ ان کا کسی نہ کسی طرح سے شہنشاہ زمانہ امام مہدیؑ آخرالزمان عجل اللہ فرجہ الشریف کے ساتھ تعلق ہے

اس موضوع پر پانچوں فقھوں کے ائمہ نے بہت سا مواد جمع کیا ہے اور بعض علمائے اسلام نے تو اس موضوع پر مستقل کتابیں تالیف کی ہیں مثلاً شافعی مسلک کے فاضل علمائے کرام نے امام مہدیؑ عجل اللہ فرجہ الشریف پر کئی کتابیں لکھی ہیں اسی طرح حنفی مسلک کے فاضل علمائے کرام نے کئی کتابیں لکھی ہیں اسی طرح حنبلی اور مالکی فاضل علمائے کرام نے بڑی ضخیم ضخیم کتابیں تحریر کی ہیں اور اپنے بنیادی کتب میں

www.khrooj.com

بھی ان احادیث کیلئے علیحدہ علیحدہ ابواب قائم کئے ہیں جیسا کہ بخاری شریف یا مسلم ہے بلکہ صحاح ستہ میں کئی سو احادیث موجود ہیں جن میں یہ فرمایا گیا ہے کہ آخری زمانے میں شہنشاہ انبیا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نسل طیب میں سے ایک شہنشاہ معظم عجل اللہ فرجہ الشریف نے ظہور فرمانا ہے جنکے پیچھے جناب عیسیٰ علیہ السلام نماز پڑھیں گے اور وہ اس دنیا پر دین حق کو نافذ فرمائیں گے اور پوری دنیا پر اس وقت ایک ہی دین رائج و نافذ ہوگا

دوستو! آج ہم دیکھتے ہیں کہ بہت سے علمائے زمانہ ان کے تعارف کروانے میں مصروف ہیں جیسا کہ جناب ڈاکٹر اسرار احمد صاحب ہیں جنھوں نے ٹی وی پر کئی تعارفی خطبات دیئے اور یہ ثابت کیا ہے کہ آخری زمانے میں امام مہدیؑ عجل اللہ فرجہ الشریف کا ظہور ہوگا اور ان کی خلافت علی منہاج النبوت ہوگی یعنی وہ سرورکونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین کو اپنی اصلی شکل میں نافذ فرمائیں گے اور ان کے دور میں پوری دنیا پر ایک ہی دین ہوگا اور باقی سارے ادیان اس دین میں تحلیل ہوجائیں گے

اسی طرح اعلیٰ حضرت مجدد الف ثانی بھی فرماتے ہیں اصالتاً ولی چودہ معصومین علیہم الصلوات والسلام ہیں اور باقی سارے اولیائے کرام نیابتاً ولی ہیں اور پھر اصلی ولایت کا ظہور اس وقت ہوگا جب آخری زمانے میں امام مہدیؑ آخرالزمان عجل اللہ فرجہ الشریف کا ظہور ہوگا اور وہ اس دنیا پر روحانیاتی تصرفات سے حکومت فرمائیں گے

دوستو! اسلام میں جتنے مسالک ہیں ان سب میں یہ تصور موجود ہے کہ جب دنیا ظلم و جور سے بھر جائے گی تو اس وقت امام مہدیؑ آخرالزمان عجل اللہ فرجہ الشریف کا ظہور ہوگا اور وہی اس کائنات اور اس دنیا میں موجود انسانیت کے جملہ مسائل کا حل

ہیں یہی وجہ ہے کہ آئے دن کہیں نہ کہیں کوئی نہ کوئی لوگوں کو اپنے گرد جمع کرنے کیلئے مہدیؑ ہونے کا دعویٰ کرتا ہے اور ان چودہ صدیوں میں سیکڑوں کی تعداد میں جعلی مہدی ظاہر ہوئے ہیں اور ہر بدبخت کو کچھ نہ کچھ بدبخت ساتھی ملتے رہے ہیں مگر ان کی موت کے بعد نہ ان کے ساتھی رہے اور نہ ہی ان کا دین رہا، ہاں ہمیں ایک فائدہ ضرور ہوا کہ لوگوں میں یہ نظریہ ان کے دعوے سے ہمیشہ بیدار رہا کہ کسی نہ کسی نے آنا ضرور ہے اور منکرین وجود کیلئے بھی یہ بات دعوت فکر یہ تھی یعنی نقلی مہدیوں کی بھرمار انہیں بتا رہی ہے کہ کوئی نہ کوئی اصلی موجود ضرور ہے اور اس نے آنا ضرور ہے

دوستو! جتنے اسلامی سکولز آف تھاٹ ہیں ان میں سب سے واضح تصورِ مہدی عجل اللہ فرجہ الشریف شیعہ امامیہ اثنا عشریہ مسلک میں ہے کیونکہ باقی مذاہب و مسالک میں اس تصور میں کہیں نہ کہیں ابہام ضرور موجود ہے کسی نہ کسی بات میں اشتباہ ضرور موجود ہے مگر شیعہ امامیہ میں اس کی کسی بھی بات میں کوئی ابہام موجود نہیں ہے

بعض فرقے ایسے رہے ہیں جن میں یہ تصور تھا کہ ان کا رہنما جو فوت ہوا ہے وہ زندہ ہے اور آخری دور میں وہی مہدیؑ بن کر ظاہر ہوگا

بعض فرقوں میں تصور رہا ہے کہ آل رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علاوہ کوئی امتی مہدیؑ ہوگا جبکہ یہ نظریہ احادیث کثیر کے خلاف ہے

بعض نے تو منصور دوانقی عباسی جیسے ظالم کو مہدی مانا اور اسے آخری دور کا مہدیؑ مانا ہے

بعض مسالک نے یہ تصور دیا کہ مہدیؑ آئے اور وہ چلے بھی گئے اب کسی نے نہیں

آ نا بلکہ اب صرف قیامت آئے گی

بعض کا یہ عقیدہ رہا ہے کہ امام مہدیؑ آخری زمانے میں پیدا ہونگے اور جب چالیس سال کے ہونگے تو وہ ظہور وخروج فرمائیں گے اور کسی کو معلوم نہیں کہ وہ کس خاندان سے ہونگے ؟ اہل سنت کے 25% فی صد لوگوں کا یہی خیال ہے لیکن شیعہ امامیہ اور اہلسنت کے 75% فی صد علمائے کرام کا یہی عقیدہ ہے کہ امام مہدیؑ آخرالزمان عجل اللہ فرجہ الشریف اولادرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سے ہیں اور وہ امام حسن العسکری علیہ الصلوات والسلام کے فرزند ہیں اور وہ اس دنیا پر موجود ہیں اور غائب ہیں اوران کی غیبت جناب یوسف علیہ السلام کی غیبت کی طرح ہے کہ وہ ہمارے مابین موجود تو ہیں اور ہم ان کی زیارت بھی کرتے ہیں مگر ہم انہیں پہچان نہیں سکتے

شجرہ نسب اقدس

شہنشاہ معظم امام مہدیؑ آخرالزمان عجل اللہ فرجہ الشریف بن شہنشاہ معظم امام حسن العسکری علیہ الصلوات والسلام بن شہنشاہ معظم امام علی نقی علیہ الصلوات والسلام بن شہنشاہ معظم امام محمد تقی علیہ الصلوات والسلام بن شہنشاہ معظم امام علی الرضا علیہ الصلوات والسلام بن شہنشاہ معظم امام موسیٰ کاظم علی علیہ الصلوات والسلام بن شہنشاہ معظم امام جعفرالصادق علیہ الصلوات والسلام بن شہنشاہ معظم امام محمد الباقر علی علیہ الصلوات والسلام بن شہنشاہ معظم امام علی زین العابدین علیہ الصلوات والسلام بن شہنشاہ معظم امام حسین علیہ الصلوات والسلام بن شہنشاہ معظم امیر کائنات علی مشکل کشا علیہ الصلوات والسلام جو داماد پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اس طرح شہنشاہ معظم امام مہدیؑ آخرالزمان عجل اللہ فرجہ الشریف سرورکونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نسل سے ثابت ہوتے ہیں اس طرح شہنشاہ زمانہ امام مہدیؑ عجل اللہ فرجہ الشریف کا

www.khrooj.com

نسبی تصور بالکل واضح ہو جاتا ہے اور اس سلسلہ نسب کے بارے میں بھی لاتعداد احادیث موجود ہیں جو اس سلسلہ نسب کی تائید و تصدیق و تعیین کرتے ہیں اس کی تفصیل کیلئے ہمارے مسلک کی کتاب ''منتخب الاثر'' ملاحظہ فرمائیں

﴿طول عمر﴾

سلسلہ نسب کے بعد ان کی موجودگی اور طول عمر کا موضوع آتا ہے یعنی شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف ولادت باسعادت 15 شعبان 255 ہجری میں ہوئی تھی اور آج 1420 ہجری چل رہا ہے اس لئے سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا اتنی طویل عمر کا کوئی امکان موجود بھی ہے؟ کیا کوئی اتنا عرصہ زندہ رہ سکتا ہے؟

اس کا جواب یہ ہے کہ جناب نوح علیہ السلام کی عمر 2700 سال تھی

جناب عیسیٰ علیہ السلام زندہ ہیں اور ان کی عمر بھی تقریباً دو ہزار کو پہنچی ہوئی ہے

جناب خضر علیہ السلام بھی زندہ ہیں اور ان کی عمر تقریباً چار ہزار سال سے زیادہ ہے

جناب الیاس علیہ السلام بھی زندہ ہیں اور ان کی عمر 300 ہزار سال سے زیادہ ہے

جناب ادریس علیہ السلام بھی زندہ ہیں اور ان کی عمر 600 ہزار سال بھی زیادہ ہے

اور جدید سائنس نے بھی انسان کی اوسط عمر جو بتائی ہے وہ وہ دو ہزار سال ہے اور سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ اگر انسان کو کوئی بیماری لاحق نہ ہو تو وہ کم از کم دو ہزار سال اور زیادہ سے زیادہ دس ہزار سال تک زندہ رہ سکتا ہے، اور آئن سٹائن کا قول ہے کہ اگر کوئی انسان وقت کی رفتار سے زیادہ پر سفر کر رہا ہو یا جہاں ٹائم منجمد ہو وہاں انسان ہمیشہ زندہ رہ سکتا ہے اور یہ بھی جدید سائنس نے

بتایا ہے کہ بارمودا ٹرائی اینگل جو شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے رہائش کے جزائر ہیں وہاں وقت رکا ہوا ہے

اس کی تفصیل کیلئے کتاب ''برمودا مثلث'' اور طول العمر الامامؑ ملاحظہ فرمائیں

ہمارے کہنے کا مقصد یہ ہے کہ ماضی میں طول العمر لوگوں کی مثالیں موجود ہیں اور اب بھی ہزاروں سال سے زندہ لوگ موجود ہیں اور سائنس بھی اس کی تائید کرتی ہے تو اس کی کوئی وجہ ہی باقی نہیں رہتی کہ کوئی انسان یہ کہہ سکے کہ کوئی اتنا عرصہ زندہ نہیں رہ سکتا اور اسلامی نقطہ نگاہ سے تو اللہ کی قدرت سے کوئی چیز بعید نہیں سمجھی جاتی جیسا کہ کمال اتا ترک کا قول ہے کہ '' اللہ جل جلالہ جس سے کوئی بڑا کام لینا چاہتا ہے اسے اس کام کی تکمیل تک زندہ رکھتا ہے'' اور ہم یہ جانتے ہیں کہ اللہ جل جلالہ نے ہمارے شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف سے اتنا بڑا کام لینا ہے جو آج تک کسی سے لیا ہی نہیں تو پھر انہیں وہ کیسے زندہ نہ رکھے گا؟

﴿ پہچان ﴾

دوستو! جس آدمی کو شہنشاہ زمانہ امام مہدیؑ آخرالزمان عجل اللہ فرجہ الشریف کے خصوصیات معلوم ہوں وہ کسی جعلی مہدیؑ کے چکر میں نہیں پھنس سکتا اس لئے یہاں ان کی پہچان کیلئے چند خصوصیات عرض کرنا ضروری سمجھتا ہوں

() وہ اس دنیا پر ہمیشہ چالیس سال کی عمر کے نظر آتے ہیں جو بھی انہیں دیکھے گا وہ یہی سمجھے گا کہ ان کی عمر چالیس سال ہے اور ان کا کوئی بال سفید نہیں ہوگا

() ان کے سر اطہر پر ہمیشہ بادل کا سایہ رہے گا

www.khrooj.com

() انہیں نہ کبھی جماہی آئے گی اور نہ ہی ان کے جسم پر مکھی بیٹھ سکتی ہے

() وہ اگر طول القامت لوگوں میں کھڑے ہونگے تو ان کا قد چار انگشت ان سے اونچا ہوگا اور اگر کوتاہ قامت لوگوں میں کھڑے ہونگے تو بھی ان کا قد ان سے چار انگشت اونچا ہوگا

() ان کے جسم اطہر سے ہمیشہ ایسی خوشبو ساطع رہے گی جو کسی بھی معطر چیز کی نہیں ہوگی اور ان کا زمین پر سایہ بھی نہیں ہوگا

() وہ آن واحد میں کائنات کے کسی بھی گوشے میں ظاہر ہو سکتے ہیں

() وہ اس کائنات پر کلی طور پر روحانی تصرف رکھتے ہیں جس چیز کو چاہیں جو بنا دیں چاہیں تو زمین کو آسمان اور آسمان کو زمین کر سکتے ہیں

() جب ان کا خروج ہوگا تو جناب عیسیٰ علیہ السلام ان کے پیچھے آ کر نماز ادا کریں گے

() کیونکہ وہ اللہ جل جلالہ کے نائب اس لئے اللہ کی طرح محتاج اسباب نہیں ہیں

غیبت

دوستو! 255 ہجری میں آپ کی ولادت باسعادت ہوئی اس کے بعد 329 ہجری تک آپ کی غیبت صغریٰ کا زمانہ ہے اس کے بعد غیبت کبریٰ شروع ہوئی اور اس موضوع پر بہت سے احادیث موجود ہیں کہ آپ کی دو غیبتیں ہونگی ان میں سے ایک غیبت کم عرصے کیلئے ہوگی اور دوسری طویل عرصے کیلئے ہوگی اور وہ اتنی طویل ہوگی کہ مسلمان بھی ان کی ذات کے وجود کے بارے میں شکوک و شبہات میں مبتلا ہو جائیں گے لیکن وہ وقتاً فوقتاً اپنے چاہنے والوں کو زیارت

کرواتے رہیں گے تاکہ ان کی ذات پر ایمان قائم رہ سکے اور لوگ ان سے مرتد نہ ہو جائیں

دوستو! شہنشاہ زمانہ امام مہدیؑ آخرالزمان عجل اللہ فرجہ الشریف کے موضوع پر جو کتابیں لکھی جاتی ہیں انہیں کتب غیبت کہا جاتا ہے اور یہ کتابیں اس وقت ہزاروں کی تعداد میں موجود ہیں اور ان کتب میں آپکو بھرپور مواد مل سکتا ہے اور جملہ موضوعات ان کتابوں میں ڈسکس کیئے جاتے ہیں اور یہ کتابیں اردو انگلش عربی فارسی اور ادیگر زبانوں میں دستیاب ہیں ہم تو یہاں ان کا اجمالی تعارف کروا رہے ہیں

﴿علائم ظہور و خروج﴾

دوستو! اس بات پر سارے مذاہب متفق ہیں کہ ان کا ظہور و خروج اس وقت ہوگا جب پوری دنیا پر ظلم و جور عروج پر ہوگا انسانیت معاشی معاشرتی اقتصادی اخلاقی اور دینی تباہی میں گرفتار ہو چکی ہوگی، اس آخری دور کے حالات خود سرورکونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی بیان فرمائے اور امیرالمومنین علیہ الصلوات والسلام نے بھی خطبۃ البیان اور دیگر خطبات میں وہ علائم تفصیل سے بیان فرمائے ہیں اور میں نے انہیں 1972 میں نظم بھی کیا تھا وہ نظم میری کتاب انتصار مظلوم میں شائع بھی ہوئی تھی آپ کے خروج سے قبل فتنہ سفیانی اور قتل نفس ذکیہ جو حرم کعبہ میں ہوگا اور آسمان پر دھواں چھانا اور عدن کی (کنوؤں) گہرائیوں میں آگ کا لگنا اہم علائم ہیں اور ماہ رمضان کے ایام میں خلاف معمول چاند گرہن اور سورج گرہن لگنا بھی

شامل ہے
جب آپ تشریف لائیں گے تو سقف کعبہ پر سوار ہو کر ایک منادی فرمائیں گے جو ساری قومیں اپنی اپنی زبان میں سنیں اور سمجھیں گی اور اس وقت آپ کے انصار وہاں پہنچ جائیں گے اور وہاں جناب عیسیٰ علیہ السلام کا نزول ہوگا، وہ آپکے پیچھے نماز صبح ادا فرمائیں گے، اس کے بعد اس دنیا کے ریفارم کرنے کا عمل شروع ہو جائے گا

﴿فرائض در زمانہ غیبت﴾

دوستو! کتب احادیث میں اس موضوع کو بڑی اہمیت حاصل ہے کہ زمانہ غیبت میں پوری انسانیت کیلئے عمومی طور پر پورے عالم اسلام پر خصوصی طور پر شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے حوالے سے کیا فرائض عائد ہوتے ہیں اور ان کے انسانوں پر کیا کیا حقوق ہیں؟

دوستو! اس کی تفصیل کیلئے ہماری کتاب طریق المنتظرین دیکھیں یہاں صرف اتنا عرض کرونگا کہ اس دور میں جو سب سے اہم فرائض ہیں ان میں سے یہ پانچ فرائض سب سے اہم ہیں

() سب سے پہلا فریضہ ''معرفت امام'' ہے کیونکہ احادیث صحیح میں آیا ہے من مات ولم یعرف امام زمانه مات میتة الجاهلیة ...... یعنی جو شخص اپنے زمانے کے امام علیہ الصلوات والسلام کی معرفت کے بغیر مر گیا اس کی موت جاہلیت کفر کی موت ہے

() دوسرا فریضہ جو ہے وہ انتظار امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف، اس کے بارے میں شہنشاہ

انبیا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا افضل اعمال امتی انتظار الفرج ......فرمایا ہماری امت کے اعمال میں سے سب سے افضل عمل جو ہے وہ شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے ظہور کا انتظار ہے

() تیسرا فریضہ جو ہے وہ دعائے تعجیل فرج ہے یعنی شہنشاہ زمانہ امام مہدیؑ آخر الزمان عجل اللہ فرجہ الشریف کے ظہور کیلئے شب روز دعا کرنا ہے اور بارگاہ الٰہی میں عرض کرنا ہے کہ خالق ہمارے زمانے کے وارث کو اس دنیا پر ظاہری طور پر جلدی حکومت عطا فرما اور یہ عرض کرنا چاہیے کہ اللہ جل جلالہ کی بادشاہی جلدی ظاہر ہو

() چوتھا فریضہ یہ ہے شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی نصرت کی جائے، دور غیبت میں نصرت کے 114 شعبوں میں سے زیادہ سے زیادہ شعبوں میں نصرت کی جائے یعنی قلم سے ان کی نصرت کی جائے ان کا تعارف کروایا جائے ان کے فضائل نشر کئے جائیں زبان سے قلم سے ہاتھوں سے مال سے ان کی نصرت کی جائے اور ان کے انصار پیدا کئے جائیں اور ان کی نصرت میں شہادت کی تمنا اور دعا کی جائے ان کی عظمت بیان کی جائے اور لوگوں کو روحانی طور پر ان کی ذات اقدس سے رابطہ پیدا کرنے کا شوق دلایا جائے

() پانچواں فریضہ یہ ہے کہ اپنے اعمال و افعال و اقوال و فکر خیال کا مرکز شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کو بنایا جائے اپنا جینا مرنا انہی کیلئے ہو اور ان کی ذات سے رابطہ پیدا کرنے کی کوشش کی جائے جو انتہائی آسان ہے لیکن اسے لوگوں نے غلط پروپیگنڈا کر کے مشکل بنایا ہوا ہے

عام طور پر یہ تصور دیا جاتا ہے شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی زیارت کیلئے انتہائی نیک

www.khrooj.com

اور عابد زاہد لوگوں کی ضرورت ہے مگر میں یہ عرض کرتا ہوں کہ وہ ہمارے روحانی معالج ہیں اور کسی بھی ہسپتال میں ایڈمیشن کیلئے صرف ایک شرط ہوتی ہے وہ ہے ''بیمار ہونا'' اسی طرح شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی بارگاہ میں داخلے کیلئے بھی ایک ہی شرط ہے اور وہ ہے ''گنہگار ہونا''...... الحمد للہ وہ ہم سب ہیں اس لئے ہمیں ان سے رابطہ کرنے کی ضرورت ہے اور انہی کے کرم و فضل سے ہم ان شرعی اخلاقی گناہوں سے نجات پا سکتے ہیں

ہمارے شہنشاہ زمانہ امام مہدیؑ آخرالزمان عجل اللہ فرجہ الشریف ہم جیسا گناہ گاروں کیلئے ڈاکٹر ہیں اس لئے ہمیں ان سے رابطہ کرنے کی بھرپور کوشش کرنا چاہیے

دوستو! آیئے ہم سب ملکر دعا کریں کہ ہمارے شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کا ظہور وخروج جلدی ہو اور ہمیں ان کی نصرت کا عملی طور پر موقعہ حاصل ہو اور ہمیں ان کی نصرت میں اپنی جان نچھار کرنے کی معراج نصیب ہو

آمین

دعا گو...... دعا جو

جعفر نقوی

بسمہ الکریم جل جلا لہ

﴿یا مولا صاحب الزمان عجل الله فرجك ادرکنی ولا تهلکنی فی سبیل الله﴾

﴿دعا پاک﴾

صلواۃ تے سلام ہو جان جہان تے
کل گھر دی آس سینیںؑ دے روح روان تے
جھکدن ملک سدا جنہاں دے آستان تے
جاری جنہاں دا فیض ہے سارے جہان تے
گھر پاک کیتے ابدی سکون و قرار ہے
وارثؑ ہے اہلؑ بیت دا سلطانِ دار ہے

جیندے کرم توں سارے جہاں کوں امان ہے
توڑے نہاں ہے عالمیں تے حکمران ہے
لہندائے خبر جو ہر دی ایسا مہربان ہے
ایسا کریم کون ہے او صاحب الزمانؑ ہے
عالم پناہ دی ذات کوں ہردم امان ہو
منبر تے جلوہ گر ہنڑیں جانِ جہان ہو

( )

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یامولا کریم عجل اللہ فرجک وسھل اللہ مخرجک

باب اول

﴿تعارف﴾

الحمد لله رب العالمین و صل علی محمدؐ و آله اجمعین و علی سیدنا وامامنا و حجتنا ولی العالمین عجل الله فرجه و سهل الله مخرجه و هلك الله اعدائهم اجمعین من یوم الازل الا یوم الدین

اما بعد فقال رسول الله الكريم انی تارك فیكم الثقلین كتاب الله و عترتی علیهم الصلوات والسلام

قارئین گرامی!

شہنشاہ معظم سید الانبیاصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امت سے فرمایا ہم تم میں دو گراں قدر چیزیں چھوڑ کر جارہے ہیں اگر ان سے تمسک کرو گے تو ہرگز گمراہ نہ ہو گے، ایک کتاب اللہ، دوسری میری اہل بیت علیہم الصلوات والسلام یہ دونوں ایک دوسرے سے ہرگز جدا نہ ہوں گی یہاں تک کہ یہ دونوں حوض کوثر پر میرے پاس پہنچیں گی، میں تم سے ثقلین کے بارے میں سوال کروں گا کہ آپ نے ان سے کیا برتاؤ کیا ہے

اس حدیث سے ثابت ہوا کہ جو اہل بیت علیہم الصلوات والسلام ہیں تو نبوت ان کے ساتھ ہے، قرآن ان کے ساتھ ہے، نہ یہ قرآن سے جدا ہیں، نہ قرآن ان سے جدا ہے، اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہم اہل بیت نبوت علیہم الصلوات والسلام وقرآن سے متمسک رہیں

اب یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ تمسک کا مطلب ومقصد کیا ہے؟

تمسک کئی طرح سے ہوتا ہے یعنی فکری تمسک ،عملی تمسک ،حبی تمسک ، استمدادی تمسک ، اعتقادی تمسک ، احکامی تمسک ،علمی تمسک وغیرھم لیکن ہمیں اہل بیت اطہار علیہم الصلوات والسلام سے ہر قسمی تمسک کا حکم فرمایا گیا ہے

اس کے آگے تمسک کی درجاتی کڑیاں ہیں یعنی سرورکونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لے کر ہمارے شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف تک عترت کی ایک ایک کڑی سے تمسک کا حکم ہے

اے میرے مولا کریم عجل اللہ فرجہ الشریف سے محبت کرنے والو! سرورکونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کیلئے ویسے تو سارے معصومین علیہم الصلوات والسلام سے تمسک ضروری ہوتا ہے مگر سب سے اہم کڑی زمانے کا امام علیہ الصلوات والسلام ہوتا ہے کیونکہ ہمیں یہی فرمایا گیا ہے کہ من مات و لم یعرف امام زمانه مات میتة الجاهلیه......

یعنی جسے زمانے کے امام علیہ الصلوات والسلام کی معرفت نہیں اس کی موت جاہلیت وکفر کی موت ہے، اسی طرح فرمایا گیا کہ چودہ معصومین علیہم الصلوات والسلام میں سے ایک کا منکر بھی دائرہ ایمان سے خارج ہے لیکن اپنے زمانے کے امام علیہ الصلوات والسلام کی معرفت کے بغیر تو جاہلیت وکفر کی موت ہے

اب یہاں یہ بھی عرض کرنا ضروری ہے کہ معرفت اولیہ زمانے کے امام علیہ الصلوات والسلام کی معرفت ہے اور ہمارے زمانے کے امام ہیں حضرت حق ولی العصر امام مہدیؑ عجل اللہ فرجہ الشریف ہمیں اس دور میں ان کی معرفت حاصل کرنا لازم و واجب ہے یہ ہمارے زمانے کے امام ہیں اوران کی معرفت کے بغیر ہمارے دور کے افراد کی موت جاہلیت وکفر کی موت ہے

خود احتسابی

اس مقام پر مناسب ہوگا کہ میں اپنے مومن بھائیوں کو خود احتسابی کی دعوت بھی دیتا چلوں کیونکہ آج کا جو دور ہے یہاں تو ہمارا کوئی اصول ہی کامل نہیں ہے یہاں تمسک تو دور کی بات ہے جس ذات کے بارے میں ہم سے سوال ہونا ہے جس ذات کے نام سے ہمیں بروز محشر پکارا جانا ہے اس ذات کا ذکر تک موجود نہیں ہے کیونکہ ہمارا تعلق اپنے شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف سے ہے ہی نہیں ، جبکہ وہ ہمارے بارہویں امام ہیں زمانے کے مالک ہیں

بھائیو! ہمیں یہ بات یاد رکھنا چاہیئے کہ ہم سے کربلا کے بارے میں نہیں پوچھا جانا کہ وہاں تم نے کیا کردار ادا کیا تھا ، جمل وصفین کے بارے میں نہیں پوچھا جانا بلکہ ہم سے یہ پوچھا جانا ہے کہ تمہارا اپنے شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف سے کیا رویہ تھا ؟ کیسا رویہ تھا ؟ جیسا کہ تفاسیر میں آیا ہے کہ

ثم لتسئلن یومئذ عن النعیم

تم سے سوال کیا جائے گا کہ تمہارا اپنے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف سے رویہ کیسا تھا

اجنبیوں والا؟ ...... یا منافقوں والا؟ ...... یا دشمنوں والا؟ ...... یا مخلصین والا؟ ہمارا رویہ اپنے شہنشاہ زمانہ عجل کے ساتھ دوستوں والا ہونا ضروری ہے ورنہ دنیا اور عقبیٰ دونوں برباد کرنے کے مترادف ہے

﴿ دنیا پہ نزول اجلال ﴾

اے میرے مولا سے محبت کرنے والو! میں مناسب سمجھتا ہوں کہ آپ کو اپنے مولا پاک عجل اللہ فرجہ الشریف کے بارے میں ابتدائی معلومات فراہم کروں

ہمارے مولا پاک عجل اللہ فرجہ الشریف سن 255 ہجری میں تشریف لائے سرکار پاک کا پہلا کلمہ اشھدان لاالہ الا اللہ وان جدی رسول اللہؐ وان ابی امیر المومنینؑ پھر ایک ایک آبائے الطاہرین علیہم الصلوات والسلام کا نام لیا جب اپنے نام پر پہنچے تو فرمایا کہ اے خداوند عالم تو نے مجھ سے جو وعدہ نصرت فرمایا ہے اسے وفا کر، میرے امر خلافت کو مکمل کر دے، میرے ذریعے اپنے اور ہمارے دشمنوں سے انتقام لے، زمین کو میرے سبب سے عدل وانصاف سے بھر دے، پھر نریدان نمن پڑھا پھر امام زمانہ عَجَّل اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف نے صحف آدم علیہ السلام، کتاب ادریس علیہ السلام، صحفِ نوح علیہ السلام وھود علیہ السلام وصالح علیہ السلام، وابراہیم علیہ السلام، تورات موسیٰ علیہ السلام، زبور داؤد علیہ السلام، انجیل جناب عیسیٰ علیہ السلام اور قرآن مجید کو وارث قرآن نے پڑھا اس کے بعد صحف انبیاء علیہم السلام پڑھے

﴿ مہر ختم ولایت ﴾

جب آپ کا دنیا پہ نزول اجلال ہوا تو آپ کے دائیں شانے پر ختم ولایت و

حجت کی مہر تھی ، جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دوش پر ختم نبوت کی مہر ثبت تھی اسی طرح امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے دوش اقدس پر ختم والایت کی مہر ثبت ہے تمت كلمة ربك صد قاوعد لا ......یعنی آج کے دن تیرے پروردگار کا کلمہ صدق و عدل کے ساتھ پورا ہوا، دین امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام کی ولایت و امامت کے اعلان کے وقت مکمل ہوا کلمہ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے وقت پورا ہوا یعنی شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کا ذکر کلمہ طیبہ کا ایک جزو ہے اوران کے اقرار اور گواہی کے بغیر کلمہ مکمل ہی نہیں ہے یعنی پورا کلمہ ، مکمل کلمہ امام زمانہ کے ذکر کے ساتھ ہے اسی طرح جملہ معصومین علیہم الصلوات والسلام کا ذکر بھی ان کے بغیر نامکمل ہے اس لئے اگر ذکر کامل کرنا ہے تو ان کا ذکر بھی شامل کرنا ہوگا یعنی قصیدہ ، نوحہ ، وغیرہ مکمل اس وقت ہوگا جب امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کا نام پاک آئے جس قصیدہ میں ، جس نوحہ میں ، جس مجلس میں ، جس محفل میں ذکر امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف نہ ہو وہ مجلس و محفل نامکمل ہے جس دعا میں دعائے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف نہ ہو وہ دعا نامکمل ہے

حضرت امام حسن عسکری علیہ الصلوات والسلام کی پاک پھوپھی صلوات اللہ علیہا فرماتے ہیں آپ کے ظہور کے وقت ایک خاص قسم کی نورانیت ظاہر ہوئی اتنی نورانیت کہ میری آنکھیں دیکھ نہ سکیں

امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف جب دنیا میں تشریف لائیں گے اس وقت بھی ایسا ہی نور ظاہر ہوگا جو آسمان تک پھیل جائے گا فرشتے آپ کے بدن اقدس سے اپنا بازو، سرمس کر کے پرواز کر جائیں گے ،فرشتے بھی ان سے فیض یاب ہوں گے

www.khrooj.com

بھائیو! ہمیں بھی اپنے شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف سے فیض حاصل کرنا چاہیئے مگر ہم اپنے زمانے کے شہنشاہ سے حصول فیض تو کیا ان کے ذکر سے کنارہ کش ہیں یہ بات نا قابل تلافی نقصان کے مترادف ہے

شریک القرآن ثقلین

بھائیو! حدیث ثقلین سے ثابت ہے کہ ہمارے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف قرآن مجید کے شریک ہیں اسی لئے ہم ان کی زیارت میں عرض کرتے ہیں

السلام علیك یا شریك القرآن عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِیْف

اگر اس بات کو درست مان کر نتائج نکالیں تو پتہ چلتا ہے کہ یہ کلی طور پر قرآن کے شریک ہیں، یعنی نوریت قرآن میں بھی شریک ہیں، ازلیت قرآن میں بھی شریک ہیں، علمیت قرآن میں شریک ہیں، جتنا علم قرآن کا اتنا علم مولا کا، جتنے معجزے قرآن کے اتنے معجزات مولا کے، قرآن ایک لیکن ہر جگہ موجود ہے لوح محفوظ میں قرآن مجید موجود، قلب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں موجود، امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف بھی ہر جگہ موجود ہیں، قرآن شفا دے سکتا ہے تو امام زمانہ شفا دے سکتے ہیں، قرآن مجید رحمت ہے تو امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف مجسم رحمت ہیں، قرآن مجید قرآن الکریم ہے یہ مولائے کریم ابن کریم ہیں

یہ تو آپ بھی جانتے ہیں کہ قرآن نازل ہوتا ہے پیدا نہیں ہوتا ان کے بارے میں بھی پیدا ہونے کا تصور نہیں ہوسکتا بلکہ ان کا بھی دنیا میں نزول ہوتا ہے

خالق فرماتا ہے کہ قرآن مجید کی کوئی مثل نہیں بنا سکتا اسی طرح شریک القرآن

کی مثل کیسے بنائی جا سکتی ہے؟

قرآن مجید کہتا ہے کہ آسمانوں و زمینوں کا غیب میرے سینے میں ہے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے جد اطہر علیہ الصلوات والسلام نے فرمایا تھا کہ ہم زمین کے راستوں سے آسمان کے راستے زیادہ جانتے ہیں، قرآن کو ماننے والو قرآن مجید کو سمجھو، اہل بیت علیہم الصلوات والسلام کو سمجھو (علیؑ مع القرآن القرآن مع علیؑ) قرآن اہل بیت علیہم الصلوات والسلام کا تعارف کراتا ہے اہل بیت علیہم الصلوات والسلام قرآن کا تعارف کراتے ہیں اس لئے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ میں دو چیزیں چھوڑ رہا ہوں ان کا دامن نہ چھوڑنا امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف اسی قرآن مجید کے ساتھ ظہور فرمائیں گے آج بھی ہمارے گھروں میں قرآن مجید موجود ہیں لیکن ہم عمل نہیں کرتے مغربی قوانین پر عمل پیرا ہیں قرآن مجید ہمارے گھروں کی زینت، دکانوں کی زینت بن کے رہ گیا ہے نہ ہم نے قرآن کو پہچانا نہ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کو پہچانا بھائیو! اللہ جل جلالہ فرماتا ہے فامنوا باللہ و رسولہ والنور الذی یعنی اے ایمان والو تم اللہ اور اس کے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لاؤ اور ان کے ساتھ جو نور نازل ہوا ہے اس پر بھی ایمان لاؤ......

اس آیت میں نور سے مراد امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کا نور ہے جو مومن کے دلوں کو سورج سے زیادہ منور کرتا ہے کیونکہ یہ شریک القرآن ہیں اور ثقل اکبر ہیں اس لئے انہیں بھی ایمان میں شامل کیا گیا ہے

قرآن ناطق اور صامت میں فرق یہ ہے کہ قرآن صامت کو ہندو، مجوسی، عیسائی، منافق، مشرک، کافر ہر شخص مس کرتا ہے اور اسے کوئی بھی چھو سکتا ہے

www.khrooj.com

لیکن ہمارے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف وہ قرآن ناطق ہیں کہ جنہیں سوائے معصومین علیہم الصلوات والسلام کے کسی نے مس تک نہیں کیا لہٰذہ ہم فخر سے کہہ سکتے ہیں کہ لا یمسه الا المطهرون کا حقیقی مصداق ہمارے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف ہیں

امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف وہ قرآن ناطق ہیں آپ نے پردہ توحید میں پرورش پائی اور روز اول ہی آپ کو معراج کیلئے عرش پر لے جایا گیا اور آپ پردہ رحمان میں عرش پر تشریف لے گئے

منقولات میں ہے کہ بروز قیامت قرآن مجید بشری صورت میں آئے گا اور اسے کوئی نہیں پہچان سکے گا کہ یہ کون ہے نبی اسے نبی سمجھیں گے، فرشتے اسے فرشتہ سمجھیں گے، اوصیا اسے اپنے میں سے سمجھیں گے، اسے طرح امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کو بھی ساری دنیا اپنے جیسا سمجھے گی مگر نہ وہ بشر ہیں، نہ ملک بلکہ وہ اللہ جل جلالہ کا نور ہیں اور نور اول کا جزو ہیں اب خود سوچیں کہ جب قرآن مجید بشر نہیں تو قرآن ناطق کیسے بشر ہو سکتے ہیں؟ یہ صورت کا اشتراک وحدت نوع پر دلیل نہیں ہوتا

ان کی امامت امم سابقہ کے اماموں سے بدرجہا بہتر و اعلیٰ و اشرف ہے جیسا کہ ہم دیکھتے ہیں کہ جناب ابراہیم علیہ السلام سے فرمایا گیا تھا انی جاعلك للناس اماما یعنی ہم نے آپ کو انسانوں کا امام قرار دیا ہے مگر ہمارے شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی امامت کا دائرہ عالمین پر محیط ہے یعنی ہر وہ چیز جو دائرہ خلق میں آتی ہے وہ ان کی ماموم ہے اور ہمارے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی امامت کا دائرہ اپنے اجداد طاہرین علیہم الصلوات والسلام کی امامت سے بھی وسیع ہے کیونکہ ان کے

www.khrooj.com

زمانے میں بھی ان کی امامت پر ایمان کامل رکھنے والے محدود تھے یعنی ہرزمانے کے امام کی امامت کو ماننے والے اس زمانے میں محدود لوگ تھے مگران کا زمانہ صدیوں پرمحیط ہے اس لئے ان کی امامت کا دائرہ صدیوں پر محیط ہونے کی وجہ سے بہت وسیع ہوجاتا ہے

ہمارے امام زمانہ عجّل اللہُ فرَجہُ الشّریف کا درجہ انبیا سے بھی بہت اونچا ہے جیسا کہ ہم دیکھتے ہیں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کے ہاں پرورش پائی ہمارے امام علیہ الصلوات والسلام نے تطہیر کے پردہ میں پرورش پائی سوائے معصومین علیہم الصلوات والسلام کے کسی نے انہیں مس نہ کیا

﴿ اولیت نور ﴾

بھائیو! حدیث پاک میں ہے کہ اگرہم نہ ہوتے تو انبیا علیہم السلام اورفرشتوں کوبھی خبرنہ ہوتی کہ تسبیح وتقدیس کیا ہے، اگرہم نہ ہوتے توخداکوکوئی بھی نہ جانتا، اگرہم نہ ہوتے توخدا کی عبادت کوئی نہ کرتا، ہم ہی توہیں جنہوں نے نماز سکھائی، تسبیح سکھائی، جنہوں نے توحید سمجھائی، ہم چودہ کے چودہ اللہ کا نور ہیں جسے کوئی آلودگی مس نہیں کرسکتی ہم انما یرید اللہ کے مصداق ہیں ہم ہرزمانے میں ظاہرہوتے رہے ہیں جس صورت میں خدانے چاہا

جب ہم اللہ کے نور سے جدا ہوئے اوراللہ نے جب اپنے نورذات کو بدن بخشا توہم چودہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنے ☆اولنا محمدؐ و اوسطنا محمدؐ و آخرنا محمدؐ و کلنا محمدؐ بنے جیسے چراغ سے چراغ روشن ہوتا ہےواتبعو

النور الذی یہ نور امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام سے لے کر امام زمانہ عجل اللہ فرجہٗ الشریف تک سب کا نور شامل ہے

آدم علیہ السلام سے پہلے 80 ہزار آدم گزرے، 80 ہزار دنیا گزری، ہماری آمد میں کوئی تبدیلی نہیں آئی، نحن مدار العالم ہم سے ہی مدار عالم ہے، ہم عالمین کی رحمت ہیں، ہم ہر عالم میں نازل ہوتے رہے، ہر عالم ہم سے فیض یاب ہوتا رہا، ہم اللہ کے منتخب بندے ہیں، ہم اللہ کی بلند مثال ہیں، ہم اللہ کا جمال وجلال ہیں، ہم اللہ کی برکتوں کا مسکن ہیں، ہم صفات اِلٰہی کے حامل ہیں، ہم اللہ کے علم کا مخزن ہیں، ہم وحی اِلٰہی کا سرچشمہ ہیں، ہم قرآن کے ترجمان ہیں، ہم خدا کا راز ہیں، ہم کائنات عالم کا اختتام ہیں، ہم امر خدا کو قائم کرنے والے ہیں، ہم خدا کا قول ہیں، ہم خدا کا فعل ہیں، ہم خدا کی مشیت کا ظرف ہیں، ہم مومن کا ایمان ہیں، ہم سب کے سب خدا کا نور ہیں،

﴿انکار و اقرار ولایت﴾

جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یا علی علیک الصلوات والسلام تیری ولایت اللہ نے کائنات کی ہر شے پہ پیش کی جس نے ولایت قبول کی اس کو شرف قبولیت ملا جس نے ولایت قبول نہ کی وہ ذلالت میں گرا، سب سے پہلے ساتویں آسمان نے تیری ولایت کا اقرار کیا اللہ الکریم نے اسے عرش سے مزین کیا، پھر چوتھے آسمان نے اقرار کیا اسے ستاروں سے مزین کیا، پھر مکہ کی زمین نے اقرار کیا اسے کعبہ سے مزین کیا، پھر مدینہ کی زمین نے اقرار کیا اسے مجھ سے

زینت دی گئی ، پھر کربلا کی زمین نے اقرار کیا اسے میرے بیٹے مظلوم کربلا علیہ الصلوات والسلام سے زینت دی پھر جس زمین نے تیری ولایت کو قبول کیا اسے شیعوں سے زینت دی گئی

﴿انکار امام﴾

یوم ندعوا کل اناس بامامھم ہر ایک انسان کو اپنے اپنے امام زمانہ علیہ الصلوات والسلام کے ساتھ اٹھنا ہے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کا منکر گویا تمام معصومین علیہم الصلوات والسلام کا منکر ہے جو شخص تمام اماموں کا اقرار کرلے لیکن امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے وجود پاک کا انکار کرے وہ اس شخص کے مانند ہے جو تمام پیغمبروں کا اقرار کرے لیکن سرکار دو عالم کی نبوت کا انکار کرے

شیطان نے 6 لاکھ سال عبادت کی ، زمین و آسمان کے چپہ چپہ پر سجدہ کیا ، جب آدم علیہ السلام کے متعلق سجدہ کا حکم ہوا تو اس نے انکار کیا اور سجدہ نہ کیا '' فاخرج منھا '' کہہ کر نکال دیا گیا اب آپ خود سوچیں کہ امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف جو خلیفۃ الرحمٰن ہیں ان کا منکر کیا بنے گا ، ان کے ذکر کا منکر ، ان کی امامت کا منکر ، ان کی ولایت کا منکر کیا بنے گا یہ ہر شخص خود سوچ سکتا ہے اور اپنے ضمیر سے جواب بھی لے سکتا ہے

اصول دین پانچ ہیں توحید ، عدل ، نبوت ، امامت ، قیامت ان میں سے امامت سب سے اعلیٰ مقام رکھتی ہے امامت کے بغیر دین نامکمل ہے ، اگر بغیر معرفت امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کوئی مرجائے وہ جاہلیت کی موت مرا ہے

یہ تو سارے لوگ جانتے ہیں کہ جو اللہ کو ایک مانے اور نبوت کا منکر ہو تو وہ مومن نہیں ہے ہاں جب عقیدہ توحید سے ترقی کر کے عقیدہ نبوت پر آئے تو بلند ہو جائے گا اسی طرح نبوت کا اقرار کرے اور امامت کا منکر ہو تو بھی مومن نہیں ہے اسے مزید ترقی کر کے عقیدہ امامت پر آنا ہو گا اسی طرح عقیدہ حجت پر آ کر عقیدہ کامل ہوتا ہے

زیارت در معراج

بھائیو! شب معراج جب شہنشاہ معظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرش پر تشریف لے گئے تو گیارہ معصومین علیہم الصلوات والسلام دائرہ نور کی صورت میں نظر آئے ایک نور پاک درمیان میں قیام کی صورت میں تھے دریافت کرنے پر اللہ نے یوں تعارف کرایا یہ تیرا فلاں وصی ہے اس سے یہ کام لوں گا یہ تیرا فلاں وصی ہے اس سے یہ کام لوں گا

جب قائم آل محمد علیہ الصلوات والسلام کے بارے میں پوچھا تو خدا نے فرمایا یہ قائم عجل اللہ فرجہ الشریف ہیں ان کے ذریعے اپنے دشمنوں اور تیرے دشمنوں سے انتقام لوں گا اس کے بعد فرمایا میں قائم عجل اللہ فرجہ الشریف کے ذریعے اپنی زمین کو عدل سے بھر دوں گا، آباد کر دوں گا، لبریز کر دوں گا، اپنی تہلیل کے ساتھ، اپنی تکبیر کے ساتھ، اپنی حمد کے ساتھ، اپنی تقدیس کے ساتھ، اپنی تمجید کے ساتھ، میرے جتنے خزانے ہیں للہ خزائن السموات والارض (سورہ منافقین) وہ سارے کے سارے تمہارے قائم عجل اللہ فرجہ الشریف کو دوں گا جو کچھ اللہ نے سارے نبیوں کو دیا وہ سب اکیلے امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کو دیا، جو نبیوں کو نہیں دیا وہ بھی امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف

کو دیا، پھر خدا نے فرمایا میں اپنی مشیت کے ساتھ تمام غیوب تمام اسرار اس کے سامنے ظاہر کر دوں گا تمام ملائکہ کی ڈیوٹی تمہارے قائم عجل اللہ فرجہ الشریف کے ساتھ لگا دوں گا اس لئے آج تک ملائکہ میرے مولا سے پوچھتے ہیں کہ بادل چلائیں یا نہ، بارش برسائیں یا نہ، ہوا چلائیں یا نہ، سب باتیں ملائکہ میرے امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف سے کیوں پوچھتے ہیں اس لئے کہ وہ ملائکہ کے بھی امامِ ہیں ذرا اپنے امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کو سمجھو

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں ہم براق پر سوار ہو کر معراج پر تشریف لے گئے تو اللہ نے مجھے بحر نور میں داخل کیا فرمایا وہ ایسا دریائے نور تھا کہ اس کی ایک ایک موج تمہاری کائنات سے ستر گنا بڑی تھی

اب وہی نور جو اشرکت الارض بنور ربھا کے بحر عمیق میں غوطہ زن ہے آنے والا ہے جو ہر صاحب فضیلت پر فضیلت کی نشانی لگائے گا، صاحب جہل پر جہالت کی نشانی لگائے گا، قوم ظالمین سے انتقام لے گا، قلعوں کو فتح کرے گا، اہل شرک کے قبیلوں کو قتل کرے گا، ہر ولی کے خون کا بدلہ لے گا

مہدی علیہ الصلوات والسلام جو خاتم الآئمہ علیہم الصلوات والسلام ہیں وہ ہم میں سے اللہ کے مختار ہیں اللہ نے تمام معاملے ان کے سپرد کر دئے ہیں یہ باقی رہنے والی حجت ہیں ان کے بعد کوئی حجت نہیں، ان کی حجت و بعثت علی الامت ہی سے اللہ جل جلالہ کا سلسلۂ حجت مکمل ہونا ہے انہوں نے آ کر دین کو مکمل فرمانا ہے اور جو ان کی امامت کا منکر ہو گا اسے باقی معصومین علیہم الصلوات والسلام کی امامت اور حجتیت پر ایمان لانا نفع نہ دے گا اور جو امامت کا انکار کرتا ہے اسے توحید و نبوت پر ایمان لانا

کوئی فائدہ نہ دے گا کیونکہ جو حاکم دوراں کا منکر ہے وہ اللہ جل جلالہ کے نمائندہ موجود کا منکر ہے اس کی پوزیشن ایسی ہے جیسا باقی سرے نبیوں کی نبوت کا تو اقرار کرے اور سرورکونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت کا انکار کرکے دائرہ ایمان سے خارج ہو جائے اس لئے ہمارے لئے لازم ہے کہ ہم ان کے مومن کامل بنیں

﴿تعارف حجت﴾

بھائیو! اللہ جل جلالہ نے فرمایا کہ حجت یعنی دلیلیں بھیج کر میں نے اپنے دین سے تم کو آشنا کیا یہ آخری حجت ہے اس کے بعد کوئی حجت نہیں، مقام خم غدیر میں ایک لاکھ 30 ہزار کے مجمع میں شہنشاہ معظم سید الانبیا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امام زمانہ علیہ الصلوات والسلام کی آمد کی بشارت دی تھی، امامت کا تعارف کرایا تھا جو آیت نازل ہوئی اس میں ولایت وامامت کے بارے میں حکم تھا

اگر شہنشاہ معظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امامت کا تعارف نہ کراتے تو گویا رسالت کا پیغام پہنچانا کارآمد نہ تھا ولایت نماز، روزہ، حج، زکواۃ تمام احکام سے افضل ہے ولایت کے اعلان کے بعد دین مکمل ہوا، حضرات آئمہ اہل بیت علیہم الصلوات والسلام کی طرف سے تقریباً ایک ہزار روایات منقول ہیں جن میں سے اہل سنت کی طرف سے 156 روایات نقل ہوئی ہیں جو امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی شان میں ہیں اور مخدوم السید جعفر الزمان نقوی اعلی اللہ اقبالہ لکھتے ہیں کہ ہمارے شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے موضوع پر گیارہ ہزار سے زیادہ روایات موجود ہیں

www.khrooj.com

صاحب دارالسلام لکھتے ہیں کہ 220 مذاہب قدیمہ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے وجود کے قائل رہے ہیں

اتنے روایات کی موجودگی شاید اس لئے ہو کہ لوگ اپنے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف سے غافل نہ ہوں لہٰذہ ضروری ہے کہ ہم ولایت وامامت کو سمجھیں اوران کی معرفت حاصل کریں تاکہ جاہلیت کی موت سے بچ سکیں

افشائے راز

سورہ آلِ عمران آیت نمبر 118;119 میں ارشاد رب العزت ہے کہ اے مومنو خبردار کسی کو اپنے سوا راز نہ بتانا اس کو راز نہ بتانا کہ جو ہم عقیدہ نہ ہو اور ہم مذہب نہ ہو کیونکہ تحبونکم ایسے لوگوں سے تم محبت کرتے ہو اپنا سمجھ کر ولا یحبونکم وہ تم سے محبت نہیں کرتے حالانکہ جب خلوت میں جاتے ہیں غصے سے انگلیاں چباتے ہیں، راز کو راز رکھنا چاہیئے جو راز فاش کرے اس کا قلب ٹیڑھا ہے، اسی طرح سورہ تحریم میں ہے کہ وہ ملعون ہے جو معصومین علیہم الصلوات والسلام کے راز کو نہیں چھپاتا ہے لیکن آج کل کے تعلیم یافتہ لوگ لاؤڈ سپیکر لگا کر دشمن کو راز بتا دیتے ہیں جس کے نتیجے میں ہم، ہمارے عزاخانے ،علم پاک یہاں تک کہ ہمارے جملہ مقدسات محفوظ نہیں ہیں

ایسے علماء ناصبی ہیں اہل بیت علیہم الصلوات والسلام کے دشمن ہیں جو آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ علیہم الصلوات والسلام کا راز فاش کرتے ہیں سورہ غاشیہ میں ہے کہ عاملتہ ناصیہ اصلی نارا حامیہ عاملوں کا گروہ بڑی کوشش کے ساتھ عمل کرنے والے ناصبیوں کا گروہ جھلسا دیا

جائے گا یعنی آگ کے سپرد کر دیا جائے گا تو یہ فرمان انہی لوگوں کے متعلق ہے کہ جو خاندان پاک علیہم الصلوات والسلام کے راز کو راز رکھنے کی بجائے افشا کرنے کے جرم کے مرتکب ہوتے ہیں اسی لئے فرمایا گیا تھا کہ جو ہمارے راز کو فاش کرتا ہے گویا اس نے ہم معصومین علیہم الصلوات والسلام کو تلوار عمد سے شہید کیا ہے اور وہ کل ہمارے قاتوں کے ساتھ محشور ہوگا، اسی طرح فرمایا گیا ہے کہ جو ہمارے راز کو فاش کرتا ہے وہ یا تو قتل ہوگا یا مجنون ہوگا یا مالی طور پر تباہ ہو جائے گا

وعدہ اِلٰہی وسلام میثاق

بھائیو! اللہ جل جلالہ نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ان کے وصی، ان کے بیٹوں، ان کی پاک بیٹی کیلئے تمام شیعوں کو عالمِ ذر میں جمع کر کے وعدہ لیا کہ صبر کرنا، صبر کی تلقین کرنا، رابطہ رکھنا، تقویٰ کو نہ چھوڑنا، اللہ نے فرمایا چار وعدے تم کرو چار وعدے میں کرتا ہوں برکت والی زمین ارضِ مبارک عطا کروں گا، امن دوں گا، تمہارے لئے بیت المعمور کو زمین پر اتاروں گا، سقف المرفوع عرش کو تمہارے لئے کھول دوں گا، اس معاہدہ کا نام سلام میثاق ہے

السلام علیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات دن درود سلام پڑھو تاکہ معاہدہ کی تکمیل جلد ہو اب ارض مبارک انتظار میں، حرم انتظار میں، بیت المعمور انتظار میں، عرش انتظار میں، کس کا انتظار امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کا انتظار کہ مولا آئیں تاکہ معاہدہ پورا ہو

بھائیو! بیت المعمور فرشتوں کا قبلہ، زمین پر کعبہ زمین والوں کا قبلہ، اب سوال

www.khrooj.com

یہ ہے کہ جب بیت المعمور کو زمین پر اتارا جائے گا تو اس وقت کس قبلہ کا طواف کر کے حج پڑھا جائے کس قبلہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی جائے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ صاحب تفسیر مراۃ الانور لکھتے ہیں کہ بیت المعمور شہنشاہ امیر المومنین علیہم الصلوات والسلام کا لقب ہے اب یہاں یہ بات اور بھی الجھ جاتی ہے کہ کیا اس زمانے میں نماز کعبہ محترم کی طرف منہ کر کے پڑھی جائے گی یا اس ذات کی طرف جو ملائکہ کیلیۓ قبلہ قرار دی ہوئی ذات ہے

صلوات

بھائیو! امام محمد باؑقر علیہ الصلوات والسلام فرماتے ہیں کہ کوئی عبادت میرے نزدیک جمعہ کے دن صلواۃ بھیجنے سے زیادہ محبوب نہیں ہے امام جعفر صادق علیہ الصلوات والسلام کا فرمان ہے کہ جب جمعرات کی عصر ہوتی ہے تو ملائکہ سونے کا قلم اور چاندی کے ورق لے کر زمین پر آتے ہیں جمعرات، شبِ جمعہ اور جمعہ کے دن سوائے محمد وآل محمد علیہم الصلوات والسلام پر صلوات کے اور کچھ نہیں لکھتے ہیں اس لئے ہمیں جمعہ کے دن اپنے شہنشاہ زمانہ عجّل اللہ فرجہ الشّریف پر صلوات پڑھنا لازم ہے

یا ایھا الذین آمنو صلو علیه وسلموا تسلیما فرما کر اللہ جل جلالہ نے تمام مومنین پر صلوات کی تلاوت کو گویا واجب قرار دے دیا ہے، صلوات پڑھنا ایک ایسی عبادت اور دعا ہے جس کے مقابلے میں اور کوئی دعا یا عبادت افضل نہیں ہے اور سلام وصلوات کاملہ اس طرح پڑھنا چاہیئے

الصلوات والسلام علیٰ محمد وآله طیبین الطاهرین المعصومین

السلام علیکم یا اهل البیت الرحمت والنبوۃ ومعدن العلم وموضع الرسالت السلام علیك یا بقیته الله صلوات الله علیك ......یارب محمد و آل محمد صل علیٰ محمدؐ وآل محمدؐ وعجل فرجهم بقائمهم عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِیْف

جیسا کہ پروردگار کا فرمان ہے جو محمد وآل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایک مرتبہ صلوات پڑھتا ہے میں اور ملائکہ اس پر دس مرتبہ صلوات پڑھتے ہیں، صلوات گنا ہوں کا کفارا ہے، صلوات دلوں کا نور ہے، صلوات زندہ مردہ کیلئے رحمت ہے، صلوات دعا بھی ہے، دوا بھی ہے، سلام بھی ہے شکر بھی ہے احسان مندی کا اظہار بھی ہے

آپ کو معلوم ہونا چاہیئے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام خلیل اللہ کیسے بنے ؟

معصومین علیہم الصلوات والسلام کا فرمان اقدس ہے کہ وہ صلوات کثرت سے پڑھتے تھے

جمعہ کے دن ظہر وعصر کے درمیان درود پڑھنا 70 حج سے بہتر ہے

بھائیو! باقی جتنے اعمال ہیں وہ ہمارے لئے ہیں یعنی نماز ہے تو اس کا فائدہ خود ہماری ذات کو ہے، روزہ ہے تو اس کا فائدہ خود ہماری ذات کو ہے

حج ہے تو اس کا فائدہ خود ہماری ذات کو ہے، ذکواۃ ہے تو اس کا فائدہ خود ہماری ذات کو ہے، جہاد ہے تو اس کا فائدہ خود ہماری ذات کو ہے، ماتم ہے تو اس کا فائدہ خود ہماری ذات کو ہے، مجالس ہیں تو ان کا فائدہ خود ہماری ذات کو ہے، عزاداری ہے تو اس کا فائدہ خود ہماری ذات کو ہے اسی طرح جتنی بھی نیکیاں ہیں جتنے بھی نیک اعمال ہیں جتنے بھی کار خیر ہیں ان کا تعلق خود ہماری ذات سے ہے مگر صلوات کا وہ عمل ہے جو صرف اور صرف محمد وآل محمد

علیہم الصلوات والسلام کیلئے اس لئے یہ سارے اعمال کا سرتاج ہے اور یہ سب سے افضل عمل ہے اسی لئے نماز میں اسے سب سے آخر رکھا گیا ہے اور اس کے بغیر نماز باطل ہے اور صلوات ہی دراصل دعائے تعجیل فرج ہے

قرآن کریم میں ایسے تین اعمال کا ذکر ہے جن میں اللہ جل جلالہ بھی انسان کے ساتھ شریک ہوتا ہے اس میں سب سے اول صلوات ہے دوسرے نمبر پر تبرا ہے اور تیسرے نمبر پر انتظار امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف ہے اس لئے اپنے اعمال میں انہی اعمال کو ترجیح دینا چاہیے اور انہیں افضل الاعمال سمجھنا چاہیے ،مولا کریم عجل اللہ فرجہ الشریف سارے مومنین کو ان کی توفیق عطا فرمائیں ...... آمین

شکر امام زمانہ عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيْف

اے مولائے کریم عَجَّلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیْف سے محبت کرنے والو! ہمیں اپنے شہنشاہ زمانہ عَجَّلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیْف کا شکر ادا کرنا لازم ہے کیونکہ وہ ذات ہی کائنات کیلئے موجب بقا ہیں اور ہماری وجہ بقا ہیں اور ہمیں جتنے نعمات ملتے ہیں انہی کے حوالے سے ملتے ہیں اس لئے ان کا شکریہ ادا کرنا واجب ہے

یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ اپنے امام زمانہ عَجَّلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیْف کا نہ شکر ادا ہوسکتا ہے اور نہ حقِ شکر ادا ہوسکتا ہے اس لئے اقرار عجز کرنا بھی بہت ضروری ہے اور ان کے سامنے شکر کے ساتھ ساتھ عجز کا اقرار کرنا ہی اصل میں شکر ہے کیونکہ ہمارا یہ اقرار کرنا کہ اے کریم آقا عَجَّلَ اللّٰہُ فَرَجَکَ آپ کے سارے نعمات تو کجا میں تو کسی ایک نعمت کا شکریہ بھی ادا نہیں کرسکتا ...... یہی عین شکر ہے

www.khrooj.com

کیویں ایں شہنشاہ دا شکرانہ ہو ادا
دامن دراز ہر گھڑی دست دعا اٹھا
کیا خرچ ہوندائے ہونٹ ہلانون دے واسطے
حق عظیم اپنا نبھانون دے واسطے
ایندے بناں عبادتاں یکیاں فضول ہن
مولا دا حق ادا ہو تاں خوش خود رسولؐ ہن
ہنڑ وقت ہئی دعائیں دا نہ ویلا وِہا ونجے
بے معرفت ہونویں تے تیکوں موت آ ونجے

منعم ونعمات کا شکر

ہمارے شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کا ایک لقب منعم ہے جو نعمتیں ہمیں مل رہی ہیں اپنے شفیق والد امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف سے مل رہی ہیں لیکن ہم نے کبھی شفیق والد مہربان جو ماں باپ سے زیادہ مہربان ہیں ان کا شکر یہ ادا نہیں کیا گوکہ رات دن شفیق والد کا عطا کردہ رزق کھا رہے ہیں حالانکہ قرآن مجید میں ہے

فکلو مما رزقکم الله حلا ل طیبا واشکر وانعمت الله ان کنتم ایا ہ تعبدون ...... سورہ نحل

اے صاحبان ایمان حلال وطیب رزق کھاؤ لیکن ایک بات کا خیال کرو اللہ کی نعمت کا شکر لازمی ادا کرو واشکرو انعمت الله اللہ کی اگرتم عبادت کرتے ہو

تو اللہ کی نعمت کا شکر کرو ، یہ بھی فرمایا گیا ہے کہ ہر زمانے کے امام علیہ الصلوات والسلام اپنے دور میں اللہ کی نعمت ہوتے ہیں جیسا کہ ارشاد قدرت ہے یعرفون نعمت الله اللہ کی نعمت کو پہچان کر پھر بھی ثم ینکروھا پھر انکار کرتے ہیں یعنی اپنے زمانے کے امام علیہ الصلوات والسلام کو پہچان کر بھی ان کا انکار کرتے ہیں

ثم لتسئلن یومئذ عن النعیم قیامت کے دن اسی نعمت کے بارے میں سوال ہوگا ...... یہ بھی فرمان ہے کہ نحن نعمات الله ہم چودہ اللہ کی نعمت ہیں جن کا حساب دینا پڑے گا وہ نعمت امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی ذات پاک ہے کہ جس امام عجل اللہ فرجہ الشریف کا رزق کھاتے ہو لیکن اس کا شکر نہیں کرتے

ایک شخص نماز تو پڑھے اگر نماز میں صلوات نہ پڑھے تو کیا وہ نماز قبول ہوگی جو شخص امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے دستر خوان پر کھانا کھائے اور شکر ادا نہ کرے کیا اس پر وہ کھانا حلال ہوگا ؟

ہمارے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف خلیفته الرحمن ہیں جیسا کہ زیارت میں عرض کرتے ہیں السلام علیك یا خلیفه الرحمن

رحمٰن کے معنی ہیں جو دنیا میں چاہے دشمن ہو یا دوست سب پر مہربان ہو

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں الرحمٰن کے یہی معنی ہیں کہ جو کل کائنات کو رزق ، انعام ، احسان اور اکرام سے نوازے اس کو رحمٰن کہتے ہیں امام زمانہ اسی رحمٰن کے خلیفہ ہیں اور ہمارے امیجیٹ رحمٰن ہیں لیکن ہم نے اس رحمٰن کے ذکر سے منہ موڑا ہوا ہے

ارشاد قدرت ہے کہ جس نے مخلوق کا شکر ادا نہ کیا اس نے خالق کا شکر ادا نہ

کیا اللہ فرماتا ہے کہ جن کا شکریہ میں ادا کرتا ہوں کیا تم ان کا شکرادا کرتے ہو
کان سعیکم مشکور فان الله غفور شکورا
ارشاد قدرت ہے جو آل محمد علیہم الصلوات والسلام کی ولایت حسنہ لے کر آئے گا ہم اسے صلہ دیں گے اس کے گناہ بخشیں گے اور اس کا شکریہ بھی ادا کریں گے اس منعم حقیقی شہنشاہ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کا ہمیں چاہیئے کہ رات دن شکریہ ادا کریں، الحمد للہ وشکراً لصاحب الزمان عجل اللہ فرجہ الشریف
وہ شکر جس نے جملہ نعمات میں اضافہ ہوتا ہے وہ اپنے زمانے کے امام علیہ الصلوات والسلام کا شکر ہوتا ہے اور ہمارے زمانے کے جو امام ہیں ہمیں ان کا شکریہ ادا کرتے رہنا چاہیے اور دعا بھی کرتے رہنا چاہیے کہ یا مولا جلد تشریف لاؤ ہم آپ جیسے منعم حقیقی کا آپ کی غیبت میں شکریہ ادا کرتے ہیں اب آپ کے دربار رحمت میں آ کر قدم چوم کر شکریہ ادا کریں گے

ادب اسم مبارک

امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کا جب بھی کسی امام کے سامنے نام لیا جاتا تو کھڑے ہو جاتے تھے چار آئمہ علیہم الصلوات والسلام کے سامنے جب نام آیا تو وہ تعظیماً کھڑے ہو گئے اور اپنا دست مبارک سر اقدس پر رکھ کر فرمایا الھم عجل فرجه الشریف وسھل مخرج پروردگار ان کے زمانہ کشائش کو جلد عمل میں لا، ان کے ظہور کو آسان فرما، ہر مومن جمعہ کے خطبے میں احتراماً کھڑا ہو جاتا ہے اور ان کے ظہور کی تعجیل کی خدا سے دعا کرتا ہے قائم عجل اللہ فرجہ الشریف کی معنیٰ فرمان الٰہی میں کھڑے ہونے والے کے ہیں، قائم اس

لئے کہتے کہ وہ حق کو قائم کریں گے

جب قائم عجل اللہ فرجہ الشریف کا نام آئے مومن کو چاہیئے کہ احتراماً کھڑا ہو جائے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے دو نام ہیں ایک ظاہر ایک باطن ظاہر نام احمدؐ باطن نام [م، ح، م، د] ہے

امام حسین علیہ الصلوات والسلام کی شہادت پر ملائکہ نے گریہ و بکا کیا عرض کیا پروردگار کیا تو فرزند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قتل پر خاموشی اختیار کرے گا انتقام نہیں لے گا؟ اس وقت خدا نے ملائکہ کے سامنے حجابوں کو اٹھایا انہوں نے آئمہ علیہم الصلوات والسلام کے انوار کو دیکھا ان میں سے ایک نور کو دیکھا جو قائم ہے نماز میں مشغول ہے خدا نے فرمایا میں اس قائمؑ عجل اللہ فرجہ الشریف کے ہاتھوں خون ناحق کا انتقام لوں گا

مجلس پاک میں آئمہ الطاہرین علیہم الصلوات والسلام و امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف تشریف لاتے ہیں لہٰذا ذکر کرنے والوں کو چاہیئے کہ وہ منبر پہ نہ بیٹھے کیونکہ ان کے خون کا وارث امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف فرش عزا پر تشریف فرما ہوتے ہیں مالک منبر آنے والے ہیں دعا کرو مالک منبر جلد آئیں

عالم پناہ دی ذات کوں ہردم امان ہو
منبر تے جلوہ گر ہنڑیں جان جہان ہو

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یامولا کریم عجل اللہ فرجک وسھل اللہ مخرجک

باب دوم

﴿فضائل﴾

﴿فضائل بیان کرنے کی فضیلت﴾

فضائل کے باب میں سب سے پہلے میں بارگاہِ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف میں بصد نیاز اقرار عجز کرتا ہوں کہ نہ تو مجھ میں اتنی اہلیت ہے، نہ ہی میری زبان اتنی پاکیزہ وشستہ ہے اور نہ ہی میرے پاس ان کے شایان شان الفاظ ہیں کہ میں ان پاک ذوات کے فضائل بیان کرسکوں کہ جن کی مدح سرائی خود ذات واجب الوجود کو زیبا ہے

البتہ اتنا ضرور عرض کروں گا کہ زینو مجالسکم کے امر کے تحت ہر مومن کا یہ فرض اولین ہے کہ وہ خاندان تطہیر علیہم الصلوات والسلام کے فضائل حد عقل وفہم وفراست تک بیان کرے اور آج کے دور میں اس بات کی زیادہ ضرورت ہے کہ عوام کے سامنے دورِ حاضر کے امام عالی مقام شہنشاہ معظم سرکار صاحب الزمان عجل اللہ فرجہ الشریف کے فضائل بیان کئے جائیں تا کہ ذات غیب الغیوب سے لوگ آشنا ہو سکیں ہماری مجلس کی ابتدا و آخر میں اگر امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی دعائے تعجیل

www.khrooj.com

فرج کی گئی ہو تو سمجھو کہ اس مجلس میں امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف اور آئمہ الطاہرین علیہم الصلوات والسلام تشریف فرما ہیں جو آپ نے دعا کی اس دعا کی توفیق ہمیں مولا نے بخشی ہے، امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف مجلس میں اس لئے نہیں آئے کہ اپنے فضائل سنیں ان کے فضائل تو نہ کوئی ملک مقرب، نہ نبی مرسل، اور نہ ہی مومن ممتحن برداشت کر سکتا ہے

امیر کائنات علیہ الصلوات والسلام کے سامنے 90 ہزار کا لشکر موجود ہے مگر آپ ٹھنڈی سانس بھر کے فرماتے ہیں کاش ہمارے فضائل کو کوئی برداشت کرنے والا ہوتا پھر تعداد بتا دی کاش 60 ہوتے کاش دو ہوتے، کاش ایک ہوتا ان کے فضائل کا نہ آدم علیہ السلام کو پتہ ہے نہ جبرائیل علیہ السلام کو پتہ ہے ان کے فضائل کو خدا خود جانتا ہے ہم تو جو فضائل کتابوں یا حدیثوں میں ہیں ان کو برداشت نہیں کر سکتے

ایک قتل عام قتل کا قصاص ہے ایک وہ قتل ہے جس کا قصاص نہیں وہ قتل یہ ہے کہ کسی کو شان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گمراہ کر دیا جائے دوسرا امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام کی ولایت تکوینی وتشریعی سے گمراہ کر دیا جائے یہ وہ قتل ہے کہ مقتول قاتل دونوں ہمیشہ ہمیشہ جہنم میں ہوں گے

صلوات کے معنی ولایت، صلوات کے معنی نماز کے ہیں پہلے ولایت پھر نماز، ولایت اصول دین میں ہے نماز فروع دین ہے اگر ولایت نہیں تو ساری ساری رات اگر نماز پڑھے نماز منہ پر لعنت کے ساتھ ماردی جائے گی، ولایت حکومت ہے اور ولایت حجت بھی ہے دونوں کو سمجھو کل کائنات کی ہر شئے پر ان کی ولایت ہے، جو لوگ فضائل امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام بیان کرتے

ہیں تو بعض سننے والے کہتے ہیں کہ یہ تیرے فضائل بیان کر کے غالی ہو گیا ہے لیکن میں کہتا ہوں مولا یہ آپ کی ثنا کرنے سے قاصر ہے

ایک موالی جو بصرہ میں مولا کی مدح بیان کرتا تھا لوگ کہتے تھے کہ یہ مولا کی مدح حد سے زیادہ کرتا ہے ایک روز وہ ربیعہ سعدی و حذیفہ یمانی کی خدمت میں گئے اور کہنے لگے کہ جب میں بصرہ جاتا ہوں تو لوگ کہتے ہیں کہ آپ امیرالمومنین علیہ الصلوات والسلام کی تعریف میں بہت مبالغہ کرتے ہیں آپ اس کا حل بتائیں تاکہ لوگوں کو خاموش کردوں حذیفہ یمانی نے کہا قسم ہے اس اللہ عزوجل کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اگر شہنشاہ معظم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تمام امت کے اعمال ایک پلڑے میں رکھیں اور ضربت امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام یوم خندق دوسرے پلڑے میں تو پھر یہ ایک عمل امیرالمومنین علیہ الصلوات والسلام کا زیادہ ہوگا کیونکہ حدیث ہے کہ

ضربت علیاً یوم خندق افضل من عبادت الثقلین

شہشاہ امیرالمومنین علیہ الصلوات والسلام کے فضائل میں شک کرنے والا قیامت کے دن اس حالت میں آئے گا کہ اس کی گردن میں آگ کا طوق ہوگا جس کے سو گوشے ہوں گے ہر گوشے پر ایک شیطان ہوگا جو اس کے منہ پر تھو کے گا

جن لوگوں نے اللہ سے جنگ کی اللہ سے کسی نے جنگ نہ کی امیرالمومنین علیہ الصلوات والسلام سے جنگ اللہ سے جنگ ہے قرآن مجید میں ہے کہ تم کسی کے جھوٹے خداؤں کو برا بھلا نہ کہو کہ یہ اللہ کو برا بھلا کہہ دیں گے حالانکہ کسی نے اللہ کو آج تک سب کیا نہیں، یہ سب کیا ہے تم ان کے جھوٹے خداؤں کو برا نہ کہو

ورنہ وہ تمہارے سچے خداؤں کو سب کرتے ہیں ان کے نتیجے میں ہمارے سچے خدا محفوظ نہیں رہتے

آیات وتفاسیر

لتخرج الناس من ظلمات الی النور یہاں نور سے مراد ولایت ہے امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام فرماتے ہیں جب تک میرے نام کو نور پہ نہ لکھ دیا گیا نور میں روشنی ہی نہ آئی یعنی جب تک دل پر نام امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام نقش نہ کرو گے دل میں روشنی نہ ہوگی دین و دنیا کے کام درست کرانے ہوں تو وِردِ مولا امیر المومنینؑ کیا کرو والسماء ذات البروج ،قسم ہے اس آسمان کی جو برجوں والا ہے، یہاں السماء سے مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اور بروج سے مراد آئمہ الطاہرین علیہم الصلوات والسلام ہیں رب المشرقین ورب المغربین، مشرق سے مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وامیر المومنین علیہ الصلوات والسلام اور مغربین سے مراد شہنشاہ حسنین کریمین علیہما الصلوات والسلام وتمام معصومین علیہم الصلوات والسلام

والسماء ذات البروج، ذات پاک سیدہ طاہرہ بی بی صلوات اللہ علیہا ، بروج بارہ امام علیہم الصلوات والسلام ، اللہ نے آسمان کی چھت کو بلند کیا

ذرا کعبہ میں آؤ اور دیکھو کہ امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام دوشِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جلوہ فگن ہیں جب پوچھا یا علی علیہ الصلوات والسلام کہاں پہنچ گئے فرمایا تیری رسالت کی قسم چاہوں تو عرش پہ رکھی چیز اٹھا لوں اب ذرا امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام کے پاک شہزادوں کی زیارت کریں جو دوشِ رسالت مآبؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کبھی نماز

میں کبھی عید کے دن عرش کی چیزوں سے کھیلتے تھے

اغطش لیلھا واخرج ضحھا خدا نے پاک سین صلوات اللہ علیہا کو پردہ میں رکھا امام زمانہ عجّل اللہُ فرجہُ الشّریف کو ظاہر فرمایا سورہ شمس کی تفسیر میں والشّمس امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام ہیں والضحیٰ امام زمانہ عجّل اللہُ فرجہُ الشّریف ہیں والقمر اذا تلھا حسنین کریمین علیہما الصلوات والسلام ہیں والنہار اذا جلھا امام زمانہ عجّل اللہُ فرجہُ الشّریف کے ظہور کی قسم جب دن پوری طرح روشن ہو جائے گا والسماء وما بنھا قسم ہے آسمان کی والارض وما طلحھا قسم ہے زمین کی اس کے بچھانے والے کی، یہاں الارض سے مراد شیعہ ہیں، خدا نے شیعہ کی قسم کھائی ونفس وما سوھا وہ چھپا ہوا مومن جو اپنا عقیدہ ظاہر نہیں کرتا، السماء رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم، شمس امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام، والضحیٰ والنھار امام زمانہ عجّل اللہُ فرجہُ الشّریف، الارض شیعہ، حضرت ابراہیم علیہ السلام بھی شیعہ ہی ہیں والضحیٰ والیل اذا سجیٰ لیل سے مراد پاک معظّمہ کائنات سیدہ طاہرہ بی بی صلوات اللہ علیہا ہیں جن کا جنازہ پاک رات کو اٹھا لیلۃ القدر پاک بی بی صلوات اللہ علیہا ہیں لیلۃ المبارک پاک بی بی صلوات اللہ علیہا، سلام ھی حتیٰ مطلع الفجر سلامتی ہے ہر ایک کیلئے جب تک فجر ظاہر نہ ہو

اے پاک معظّمہ کائنات سین صلوات اللہ علیہا کے دشمنو سلامتی ہے تمہارے لئے جب تک قائم عجّل اللہُ فرجہُ الشّریف تشریف خیر لاتے ہیں حتیٰ مطلع الفجر سے مراد امام زمانہ عجّل اللہُ فرجہُ الشّریف کی ذات پاک کا ظہور پرنور ہے، قدر والی رات کو وہ پا سکے گا جس کو پاک سین صلوات اللہ علیہا کی معرفت کامل ہوگی

پروردگار تجھے پاک سین صلوات اللہ علیہا کا واسطہ، پاک سین کے پاک بابا کا واسطہ،

پاک سین صلوات اللہ علیہا کے پاک سرتاج کا واسطہ، پاک سین صلوات اللہ علیہا کے پاک فرزندان کا واسطہ جو راز تو نے پاک سین صلوات اللہ علیہا کی ذات میں رکھا ہے پالنے والا اس راز کا واسطہ ہمیں جاہلیت کی موت سے بچا امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی معرفت عطا فرما ہمیں شک وشبہات سے بچا یقین کی منزل عطا فرما

ہمیں پاک سین صلوات اللہ علیہا کے لخت جگر مولا صاحب الزمان عجل اللہ فرجہ الشریف کی شاہی دکھا

( )

جے اے نہ ہوندے اوندا نہ ہوندا ذرا نشاں
رہندی نہ اوندی ذات نہ صفتاں دا کارواں
پوندا جے آپ رب کوں زمانے تے آنوناں
خالق کوں اپنا جلوہ جے پوندا ڈکھانوناں
ڈیہدا جیڑھا اے جلوہ او پل وچ تھیندا فنا
جے ڈس وی پووے ہا تاں نہ رب آپ راہوے ہا

( )

خود جلوہ گر اے سین تھئی اللہ دی ذات وچ
جاری انہاں دا نور ہویا کائنات وچ
خوشبو کرم دی بھر گئی رب دے صفات وچ
عصمت دا نور چھا گیا کل کائنات وچ
انج رنگ کبریائی دے خاکے تے بھر ڈتا
اللہ کوں اپنے ویڑھے دا محتاج کر ڈتا

( )

ایں سینؑ دے کرم توں ہے باقی اے کل جہاں
ایندے کرم تے پلدیاں ہن رب دیاں رحمتاں
اے ذات عین وحدت کبریٰ دا ہے نشاں
وحدت ایندی ہے جلوہ وحدت دی ترجمان
اے وحدتاں دی کج اتے سرپوش ہو گئی
اپنا فدک کھسا کے وی خاموش ہو گئی

( )

جنت دی پاک سینؑ تے ملکہ جہان ہے
قدرت دے وانگ غیب ہے اللہ دی شان ہے
ادراک کیویں پاوے تے عقلاں دی انتہا
جانڑے ایں پردہ غیب کوں خود ذات کبریا

( )

جو بے درود نام لے اس کی جلے زباں
عظمت یہ اپنے دل میں ہے بنتؑ رسولؐ کی

( )

جن کے حضور قدس میں قدسی بھی سر بہ خم
بزم کسا میں مثل خداوند محترم
عظمت میں ان کے عقل بھی حیران و سرنگوں

www.khrooj.com

جن کی ردا کا نور ہو توحید کا بھرم
جس پردہ قدیر میں سرورؐ نہ جا سکے
ان کے حریم ذات کا وہ اصل تھا حرم
کیا سمجھے کوئی ام ابیھا کے راز کو
ماخذ ہے ان کے نور سے نور شاہ امم
مالک جو ہیں جناں کے یہ ہیں ان کی والدہ
زیر قدم ہے ان کے تو حسنینؑ کی ارم
سرورؐ سے لے کے مہدیؑ حق تک سمجھتے ہیں
قرآن سے بڑھ کے آپ کی نعلین کی قسم
اندازہ ان کی شان کا کیسے ہو جن کے خود
گیارہ امام فخر کریں چوم کے قدم

( )

جب گئے سرورؐ تو دنیا کیا سے کیا ہونے لگی
ظلم کی ہر رسم امت میں ادا ہونے لگی
ملکہ کونین کوں یوں بے سہارا دیکھ کر
یک بہ یک گستاخ دنیا کی فضا ہونے لگی
جعفرؔ اس بی بی کا اب تک کیوں پڑا ہے انتقام
منتقم آؤ کہ اب ہے انتہا ہونے لگی

( )

آمدم بر سر بیان و مدعا

امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف ارض وسماء کا نور ہیں، نجات کی کشتی ہیں، اللہ کا مخفی علم ان کے پاس ہے، تمام معاملات کی بازگشت امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی پاک بارگاہ میں ہے، نور ہدایت کا نقطہ اختتام امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف ہی ہیں

یہ بات یاد رکھنا چاہیئے کہ انوار مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مطلع اسرار ہمارے شہنشاہ ہیں اور اسرار مرتضوی کا منبع بھی ہمارے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف ہیں جن سے انوار اِلٰہی کی بارشیں ہوتی ہیں امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف تمام کمالات کے حامل ہیں اس لئے اللہ نے کمال محبت کو فطرت میں داخل کر دیا ہے، ...... دیکھو جس میں نقص عیب ہو اس سے محبت نہ کرنا، امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے ظہور میں کمالِ علم وصفات ہے فطرت یہ ہے کہ کمال جہاں بھی ہو جیسا بھی ہو اس سے محبت کی جائے گی یعنی قناعت، ریاضت، عبادت میں کمال، جس میں کمال ہی کمال نظر آئے اس سے ہمیں کامل محبت ہو گی اس کے قدم قدم پر خیر کی دعا کریں گے اور شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کمال اِلٰہی ہیں اور انسانیت کی تکمیل ہیں

امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کائنات عالم میں ایسے ہیں جیسے جسم میں دل ہوتا ہے دل کی ہمیشہ خیر مانگنی ہے اگر دل کی خیر کل جسم کی خیر، جو اعضاء ہیں وہ رعیت ہیں دل بادشاہ ہے رعیت کا کام ہے بادشاہ کی خیر مانگنا جب بادشاہ اپنی رعیت سے غافل نہیں تو رعیت اپنے بادشاہ سے کیوں غافل ہے

جس طرح انسان کا قلب عرش الٰہی ہوتا ہے اسی طرح قلب عالمین یعنی ہمارے امام زمانہ بھی اللہ جل جلالہ کی قیام گاہ ہیں اور یہی اس کائنات کیلئے

نائب توحید ہیں اور اللہ کی طرف سے وہ حاکم ہیں جنھوں نے پورا نظام عالم سنبھالا ہوا ہے اور انہی کے دم وقدم سے ساری کائنات چل رہی ہے اور یہی اس کائنات کیلئے موجب بقائے ودوام ہیں

ناظم کائنات انا انزلناہ

جب ہم کائنات کے نظام کو سمجھ نہیں سکتے ناظم کل کائنات کو کیسے سمجھ سکتے ہیں؟ جب ہم سورہ انا انزلنا کو نہ سمجھ سکیں تو مالک نظام الٰہی کو کیسے سمجھ سکتے ہیں؟ یہ علما کا فریضہ تھا کہ ہمیں ناظم کل کائنات امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے ذاتی فضائل سے آشنا کرتے ان کی معرفت اور ان کے حقوق سے ہمیں آشنا کرتے تاکہ ہم جاہلیت کی موت سے ہمکنار نہ ہوں یہ علما کا فریضہ تھا کہ اپنے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے فضائل بیان کرتے جو چیز مولا سے منسوب ہے اس کے فضائل بیان کرتے اور ہم بھی ان کے منسوبات ہی سے برکتیں حاصل کرتے جیسا کہ روایات میں ہے کہ شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے انصار واصحاب آپ کی مقدس سواری کی زین کو مس کر کے برکت لیں گے اسی طرح ہم بھی اپنے رزق میں، زندگی میں، صحت میں انہی کے منسوبات سے برکت لے سکتے تھے مگر آج اس کا کوئی تصور ہی نہیں ہے جبکہ حقیقت یہ ہے کہ

یہ ذات نہ ہوتی تو یہ آفاق نہ ہوتے
آفاق میں پھر پنجتن پاک نہ ہوتے
عظمت شانِ الٰہی ہے جوانی ان کی
کن کہا خالق اکبر نے زبانی ان کی

یعنی جس جس نے مولا صاحب الزمان عَجَّلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف کو پہچان لیا اس نے رب کو پہچان لیا

ہر نبی اپنی قوم پر حجت ہے مگر ہمارے امامِ زمانہ عَجَّلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف ماضی والوں پر حجت ہیں، حال والوں پر حجت ہیں اور مستقبل والوں پر بھی حجت ہیں

اسم صاحب الزمان عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیْف

امام زمانہ عَجَّلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف کو صاحب الزمانؑ کیوں کہا جاتا ہے؟ زمان کوئی جسم نہیں رکھتا، حال ہو یا مستقبل ہو یا ماضی، مولا صاحب الزمانؑ کا لقب اگر صاحب مکاں ہوتا تو میرے مولا کا اقتدار محدود نظر آتا مکان میں اتنی وسعت ہے کہ وہ موجودات کو اپنے اندر سمیٹ سکتا ہے صاحب الزمانؑ وقت کا مالک ہے حال کا مالک ہے ماضی کا مالک ہے، مستقبل کا مالک ہے کائنات میں بسنے والے سارے بشر مادی ہیں امام زمانہ عَجَّلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف مجسم عقل اور روح کائنات ہیں

انسان مادے سے خلق ہوا پہلے نطفہ مضغہ، علقہ، گوشت، ہڈیاں، پھر انسان بنا چھ مراحل طے کر کے انسان بنا، آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت عیسیٰ علیہ السلام تک یہ تمام انبیا انسان نفسی ہیں یہاں مادے کا کوئی دخل نہیں امر ہی امر ہے کن کہا ہو گیا یہ کمال نفس ہیں نفس لطیف جسم لطیف حضرت عیسیٰ علیہ السلام زمین سے اٹھے بغیر کسی گاڑی کے فلک چہارم پر جا کر پہنچے یہ انسان نفسی ہیں محمدؐ و آل محمدؐ علیہم الصلوات والسلام کل کے کل عقل ہیں روز قیامت تمام پیغمبر علیہم السلام نفسی نفسی کہیں گے

صاحب الزمانؑ عَجَّلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف جو زمانے کے مالک ہیں جو مجسم عقل ہیں صاحب

الزمان عجل اللہ فرجہ الشریف حکم زمانہ سے خارج ہیں زمانہ ان کی ملکیت ہے صاحب الزمانؑ پر نہ ماضی کا تصرف، نہ مستقبل کا تصرف، گردش لیل ونہار میرے مولا پر اثر انداز نہیں ہوتی، میرے مولا کی غیبت کو کم وبیش 1162 سال ہو گئے ہیں جب ظہور فرمائیں گے عین جوانی ہوگی ہر امام زمانہ اپنے زمانہ میں صاحب الزمانؑ ہوتا ہے امام کی مرضی ماضی کو حال کر دے حال کو مستقبل کر دے امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام نے منبرِ کوفہ پر جو خطبہ پڑھا تھا اس میں آپ نے فرمایا میں قیامت کا قائم کرنے والا ہوں، میں زمانے کو پھیلا سکتا ہوں، میں زمانے کو سمیٹ سکتا ہوں، امیر کائنات علیہ الصلوات والسلام فرما رہے تھے شب معراج جد الحسن والحسین علیہما الصلوات والسلام گئے 18 ہزار سال وہاں گزارے چشم زدن میں واپس تشریف لائے زنجیر در ہلتی رہی وضو کا پانی چل رہا تھا بستر گرم تھا

ایک شخص گزرا خطبہ سنا کہنے لگا یہ بات ناممکن ہے گھر آیا بیوی مچھلی تیار کر رہی تھی گیا پانی بھرنے گھڑا بھر کے رکھا لباس اتارا نہر میں کود گیا گھڑے کو ٹھوکر لگی پانی بہہ رہا تھا غوطہ لگایا پھر دیکھا ملک دوسرا سرزمین دوسری چشمہ دوسرا، گھڑا غائب، خود مرد سے عورت بن کے نکلی وہاں بستی میں ایک شخص سے عقد کر لیا 18 سال ہو گئے 5 بچے پیدا کئے پھر ایک دن اس نے نہانے کا ارادہ کیا نہر میں غوطہ لگایا نکلا تو مرد تھا حیران پریشان یہ سزا مولا امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام کی جانب سے تھی لباس پہنا گھڑا اٹھایا دیکھا بیوی مچھلی کا چھلکا اتار رہی ہے حیران ہو کر پوچھا کتنا وقت گزرا کہنے لگی ابھی تو گئے تھے اتنی جلدی واپس بھی آ گئے ہو، مسجد میں آیا امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام کا خطبہ اسی طرح جاری تھا اور

www.khrooj.com

وہ فرما رہے تھے کہ جد الحسن والحسین علیہما الصلوات والسلام نے معراج میں 18 ہزار سال گزارے لیکن زمینی وقت کے لحاظ سے چشم زدن میں واپس تشریف لائے یہ شخص ابھی چند قدم دور تھا کہ بہ آواز بلند پکارا کہ یہ حق ہے میں اس کی تصدیق کرتا ہوں صدق اللہ و رسولہ...... مولا نے خطبہ کو روک کر فرمایا معراج کی تصدیق تو نے 5 بچے جننے کے بعد کی ہے

یہ تھے امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام اس زمانے میں صاحب الزمانؑ تھے وقت کو روک لیا جہاں وہ گیا وہاں وقت جاری رہا وقت کو سمیٹ لینا پھیلا دینا میرے مولا کے قبضے میں ہے چاہیں تو کائنات کو انگوٹھی میں سمو دیں چاہیں تو قرآن کو بسم اللہ میں سمو دیں یہ بھی ہے کہ اللہ کا خزانہ کن میں اور امام زمانہؑ علیہ الصلوات والسلام کا خزانہ انگشتری میں ہوتا ہے

لقب شہاب الثاقب

نجم ثاقب امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام کا لقب ہے یعنی چمکنے والا ستارہ...... شہاب ثاقب امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف ہیں جو شیطان کو سنگسار کریں گے، ہر شخص نماز پڑھتا ہے تو نماز میں اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھتا ہے رجیم کے معنی ہیں جو پتھروں سے سنگسار کیا جائے لیکن شیطان کو ہم لعنت سے سنگسار کرتے ہیں مگر امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف اسے پتھروں سے سنگسار کریں گے حاجی حج پر اسے سنگریزوں سے سنگسار کرتے ہیں

امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے زمانے میں ایک مومن ایسا نہ رہے گا جو شیطان کو پتھر

نہ مارے گا شہنشاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد پر شیاطین کو آسمانوں پر پناہ نہ ملی شہر نصیبین میں جن اکٹھے ہوئے آپس میں کہہ رہے تھے سورہ جن پڑھو ہم پہلے آسمان پر جاتے تھے خبریں چرا کر لاتے تھے اب نگران آ گیا ہے ہم جانے کی کوشش کرتے ہیں وہ ہمیں مار کے بھگاتا ہے اب شیطان جب خبر چراتے ہیں اسے شہاب ثاقب کے ذریعے بھگایا جاتا ہے

ایک مرتبہ سید الانبیا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد نبوی میں تشریف فرما تھے ایک جن آیا جب مولا مشکل کشا کو دیکھا منبر کے نیچے چھپ گیا سرکار سے عرض کیا مجھے اس جوان سے بچاؤ ہم جنات آسمانوں سے خبریں چراتے تھے آپ کی آمد کے بعد ہمارا جانا بند ہو گیا ہم تیس جنات سرکش ہو کر گئے کہ آسمان سے خبریں چرا کے لائیں یہ جوان ہاتھ میں آگ کا تازیانہ لے کر ہمیں مارنے لگا ہم جن تھے جہاں جاتے یہ وہاں پہلے موجود ہوتے مجھے آگ کا تازیانہ مارا میں زخمی ہو گیا یہ زخم اسی ضرب کا ہے جو ابھی ٹھیک نہیں ہوا اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ نے میرے بھائی امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام کو آسمان و زمین کی مخلوق کا نگہبان بنایا ہے جو بھی مولا کو پکارے گا مولا اسی وقت مدد کریں گے آپ نے تمام انبیاء علیہم السلام کی مخفی مدد کی مگر میری مخفی و ظاہری دونوں طرح سے مدد کی

میدان خندق میں امیر کائنات علیہ الصلوات والسلام نے ابن عبدود سے نیزہ چھینا جس پر جواہرات جڑے ہوئے تھے ہوا میں چھوڑا ابن عبدود نے انگشت ولایت کے درمیان دیکھا دریا دجلہ میں مچھلی پہ مگرمچھ نے حملہ کیا مچھلی نے مولا کو پکارا

یا قاھرا لعدو یا والی الولی یا مظھر العجائب یا مرتضٰی علی علیہ الصلوات والسلام

نیزہ مگر مچھ کے حلق میں لگا مچھلی دعائیں دیتی چلی گئی،

ہم کیسے مومنین ہیں کہ سرکار کا صدیوں سے گھر اطہر ویران نظر آتا ہے ہم نے کبھی سرکار کے گھر اطہر کی آبادی کیلیئے دعا مانگی ہے؟ کیونکہ ہم مومن تو کہلواتے ہیں ہمیں اپنے محسن کو دعا کرنا چاہیئے

دعا کرو امام زمانہ عجّل اللہ فرجہٗ الشریف جلد تشریف لائیں اور اجڑے گھر اطہر کو جلد آباد فرمانویں ......آمین یارب العالمین

( )

یارب ظہور قائمؑ آل عباؑ دا ہو
شرف قبولیت اتے سجدہ دعا دا ہو
اچا علم جہان تے شاہؑ وفا دا ہو
اعلان بادشاہی ملک بقا دا ہو
مولا فقیر در دا ہاں خالی ولا نہیں
آ ہن حسنؑ دا لعلؑ اتے دیر لا نہیں

( )

شالا وسدا ڈیکھوں دنیا تے دو جگ دا پاک امیرے
ڈیکھے چن پتراں دیاں ابدی شاہیاں سدا امن دے وچ دلگیرے
رہے پاک بھرانواں دی چھاں تے وسدی ہر پاک ہمشیرے
آ جلدی وارث ڈکھیاں دا کھلے اج گلشن تطہیرے

www.khrooj.com

اسم قطب وغوث

امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف قطب بھی ہیں غوث بھی ہیں قطب وہ ہے جو ساتوں زمینوں ساتوں آسمانوں کی خبر دے، غوث وہ ہے جو عرش کے اوپر ستر ہزار پردوں کی خبر دے، دعا میں ہم الغوث الغوث ادرکنی کہتے ہیں وہ غوث شہنشاہ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی ذات پاک ہے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کل کائنات کے محسن اعظم ہیں، منعم حقیقی یعنی نعمت عطا کرنے والے ہیں، حجت خدا، ناصر خدا، مشیت خدا، رحمت خدا، فضل خدا، کرم خدا، لطف خدا، نظر خدا، باب خدا یہی پاک ذات ہیں ایسی ہستی کے ذکر سے ہم نے کیوں منہ موڑا

( )

رعیت توڑے کریم دا حق ہے وساریا
جان جہاں دا ذکر دلاں توں اتاریا
ہر ہک بشر کریم دا ترکہ ہے کھا رہیا
منعم دیاں نعمتاں توں ہے فیض ہر اٹھا رہیا
لیکن کریم رخ نہیں کہیں توں وی موڑیا
محسن کرم عطا دا نہ کوئی بناں چھوڑیا

( )

دشمن بھی رزق پاوے کیا اوندا کرم نہیں
خبراں وی ہر دیاں لاہوے کیا اوندا کرم نہیں

www.khrooj.com

عیباں تے پردہ پاوے کیا اوندا کرم نہیں
احسان نہ جتاوے کیا اوندا کرم نہیں
منہ پھیرے جیڑھا بندہ ایسے مہربان توں
صد حیف اوں تے دور ہے رب دی امان توں

( )

( )

زمانہ باقی ہے تانگھ جیندی دے وچ او صاحب الزمان توں ہیں
اے باغ وسدا رہی ہمیشہ چمن دا ہنڑ باغبان توں ہیں
ایں خشک و تر تے ہے راج تیڈا اتے وارث دو جہان توں ہیں
بھنور دی تہہ وچ سکون بخشیں تاں رب دی ساری امان توں ہیں
ازل توں ممنون کل نبی ہن جو ذات ایزد نشان توں ہیں
ہے پاک ہادی جو نام تیڈا تاں حق دی گویا زبان توں ہیں
صحیفے چا کے نبی پکارن ہمیشہ رطب اللسان توں ہیں
ڈکھا چا قاسمؑ دے سہرے سوہنڑاں علاج آہ فغان توں ہیں
او رات یارہی دی ول نہ آوے جو صبح اہل جنان توں ہیں
اے گھر ہے خالی او پاک بچڑا حقیقی مالک مکان توں ہیں
ونج عون دی ماکوں آپ گھن آ جو وارث کاروان توں ہیں

( )

﴾ خلیفہ رحمٰن ﴿

آپ کیونکہ خلیفہ الرحمان ہیں اس سلسلہ میں توحید و امامت کے درمیان جو گفتگو ہوئی وہ سن لو، خلاق کائنات فرماتا ہے کہ تجھے میں نے اپنے دین وشریعت کی عملی تکمیل کیلئے خلق کیا تو میرے بندوں کا ہادی ہے میں اپنی ذات کی قسم کھاتا ہوں جو تیری اطاعت کرے گا اسے ثواب دوں گا جو تیری مخالفت کرے گا اسے عذاب دوں گا تیری شفاعت وہدایت سے اپنے بندوں کو بخش دوں گا شفاعت کے خواہاں سن لو امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی شفاعت کے بغیر نجات ناممکن ہے

﴾ شفاعت ﴿

امام رضا علیہ الصلوات والسلام سے کسی نے کہا آپ ہر وقت اپنے نانا پاک کی شفاعت کا ذکر کرتے رہتے ہیں جو شخص تمام احکام اِلٰہی پر عمل کرتا ہو اس کو آپ کے نانا پاک کی سفارش کی کیا ضرورت ہوگی سرکار یہ سن کر غضب ناک ہوئے فرمایا قسم ہے اس ذات پاک کی جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں تمام کائنات میرے نانا پاک کی محتاج ہے آدم علیہ السلام ہوں یا حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس وقت تک مستحق جنت نہ ہوں گے جب تک میرا نانا پاک شفاعت نہ کریں گے نماز، حج، روزہ پر ناز نہ کرو کیا ہم حضرت آدم ونوح علیہ السلام یا حضرت ابراہیم علیہ السلام سے زیادہ عمل کرتے ہیں جب کہ ان کی نجات شفاعت سید الانبیا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر منحصر ہے

نماز نماز کی رٹ لگا کر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی اہل بیت علیہم الصلوات والسلام سے

لوگوں کو دور کیا جا رہا ہے امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف جب نماز پڑھائیں گے تو امام علیہ الصلوات والسلام کی صف میں کھڑے ہونے والے نمازی کو مولا حکم کریں گے گردن اڑادو اس کتے کی کہ یہ ہماری ذات میں شک کرتا ہے

مولا مومنین کو شک کی بیماری سے بچائے یقین کی منزل عطا فرمائے اگر کوئی شخص 70 نبیوں کے عمل لے کر آئے گا اگر آل محمد علیہم الصلوات والسلام کی ولایت نہیں ہے تو جہنمی ہے ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی میدان قیامت میں ستر بار رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئیں گے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دربار اِلٰہی میں چل کر گواہی دیجئے کہ ہم نے رسالت پہنچائی اللہ جانتا ہے مانتا نہیں جب خدا کے نبیوں کا صلہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گواہی کے بغیر نہیں ملتا تو ہمیں اپنے امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی گواہی کے بغیر کس طرح صلہ ملے گا

﴿ انا من اللہ ﴾

رسولِ اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں انا من الله میں اللہ سے ہوں والکل منی باقی تمام مجھ سے ہیں اللہ اصل یہ شاخ ، اللہ چراغ یہ لو، علی منی وانا منه اہل بیت نبوت مجھ سے ہیں میں ان سے ہوں

اللہ کا سایہ کہاں کہاں ہے، ایک بادشاہ کو ظل اِلٰہی مان لیتے ہیں معصومین علیہم الصلوات والسلام کو خدا کا سایہ ماننے میں شرک کیوں نظر آتا ہے حالانکہ فرمان ہے کہ نحن آل الله ہم اللہ کی آل ہیں وارث آل ہوتی ہے پہلے آل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سمجھو پھر آل اللہ کو سمجھو

www.khrooj.com

جہاں جہاں لفظ قل ہے تو یہ قل ایک قول ہے اسی طرح کن کہنا بھی قول ہے فرمان ہے کہ کن کہنے والی زبانیں ہم چودہ ہیں لسان اللہ ہم ہیں کن کہنا قول ہے قول کو ادا کرنے والے ہم چودہ ہیں، اللہ کے افعال کون سے ہیں رزق، زندگی، شفا، اولاد دینا، الانبیاء علیہم السلام کی مدد، موت، حیات، مومنین جو شہنشاہ والی کربلا علیہ الصلوات والسلام کی زیارت پڑھتے ہیں وہاں کہتے ہیں کہ مولا میں گواہی دیتا ہوں تقدیری امور کے متعلق اللہ کے سب ارادے پہلے آپ پر نازل ہوتے ہیں پھر آپ کے گھروں سے صادر ہوتے ہیں اللہ نے فرمایا جتنے قفل ہیں ان کی چابیاں ہماری حجت کے پاس ہیں ہر چیز کی چابی میرے مولا کے پاس ہے مفاتیح الجنان جنت کی کنجیاں میرے مولا کے پاس، اگر مولا کی معرفت حاصل کی تو جنت، اگر مولا کی معرفت نہیں چاہے ساری مفاتیح الجنان حفظ کرلے کچھ فائدہ نہ ہوگا

﴿ وجہ اللہ ﴾

اس وقت وجہ اللہ امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف ہیں جن کی طرف اولیاء خدا توجہ کرتے ہیں دنیا کا جو بھی سوالی آئے گا سامنے ہو کر سوال کرے گا پہلے سلام کرے گا پھر اس کی حمد کرے گا پھر سوال کرے گا اب خدا کا چہرہ کون ہے یہی وجہ اللہ ہیں الذی الیه بتوجه الیه الاولیاء

15 شعبان کی رات کی صلوات اور زیارت جامعہ میں ہے کہ یہی ذات پاک امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف مضبوط ترین جائے پناہ دینے والے ہیں امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ

الشریف کی زیارت میں ہے کہ السلام علیٰ کھف الحصین.کھف الوریٰ
جس میں پناہ لینے والا ہر قسم کے خطرات سے محفوظ رہتا ہے سورہ کہف میں جو حجاب کہف تھے وہ ایسی پناہ میں تھے کہ دشمن مایوس ہو گئے امام زمانہ ایسی پناہ گاہ ہیں جس میں پناہ لینے والا ہر بیرونی حملہ سے محفوظ رہتا ہے اسی لئے حکم ہے ہر روز دعا مانگو مولا میں آپ کی پناہ میں ہوں آپ بہترین پناہ دینے والے ہیں

استمداد

ہمیں علما کرام بتاتے ہیں کہ اس دنیا میں پناہ دینے والی ذات پاک کون ہے علامہ علی تقی اصفہانی کتاب مکیال المکارم میں لکھتے ہیں کہ امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف ہر مصیبت زدہ کے استغاثہ پر پہنچتے ہیں، ہر بھٹکنے والے کو راستہ بتاتے ہیں، ہر مشکل میں گرفتار کو جواب دیتے ہیں، پھر بھی ہم اوروں کے دروازوں پر ٹھوکریں کھاتے ہیں یہ علما کا فریضہ تھا ہمیں بتاتے امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف سے استغاثہ کرو اگر مضطر ہو مولا جواب دیں گے

ہم امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے نائبین کو سمجھ نہ سکے نہ امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کو سمجھ سکے مولا تو سب کے حاکم وسردار ہیں، ہم 15 شعبان معظم کو عریضہ پیش کرتے ہیں تو کس کے ذریعہ مولا کے پاس بھیجتے ہیں ان نائبین کے ذریعہ پہلے نائب کو سلام وآداب عرض کرتے ہیں پھر عرض کرتے ہیں ہمارا یہ عریضہ مولا کی پاک خدمت میں پہنچا دیں لکھتے کیا ہیں مولا ہمارا رزق تنگ ہے کشادہ کردو، مولا

www.khrooj.com

ہماری اولاد نہیں ہمیں اولاد عطا کرو، مولا میں اس سال حج و زیارت کو جاؤں، مولا میرا قرض اتار دو، یہ سب کام اگر مولا کرتے ہیں تو پھر مانگنے سے شرم کیوں کرتے ہیں 15 شعبان نہ بلکہ ہر وقت جس چیز کی ضرورت ہو مولا سے مانگو کیونکہ مولا ناظم کل جہان ہیں

عالمین کا رزق پہلے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوتا ہے پھر امیر کائنات علیہ الصلوات والسلام کے پاس اسی طرح ہر امام علیہ الصلوات والسلام سے ہوتے ہوتے زمانے کے امام عجل اللہ فرجہ الشریف کے پاس آتا ہے پھر امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف تقسیم کرتے ہیں جب اللہ کی طرف عمل جاتا ہے پہلے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے پاس آتا ہے اسی طرح عمل پر مہریں لگتی گئیں جب چودہ مہریں لگیں فرشتے استقبال کیلئے آگے بڑھے عمل کو آگے لے گئے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے بغیر کوئی عمل چاہے مجلس پاک ہو یا نذر نیاز ہو حج یا زواری ہو قابل قبول نہیں جب تک امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف اسے منظور نہ کریں ہر سوال مولا سے کرو سوال کرنا بری چیز نہیں خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امت سے سوال کیا قل لا اسئلکم علیه اجر الا المؤدت فی القربیٰ اہل بیت سے مؤدت اجر رسالت ہے، امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف سے اگر مؤدت نہیں تو سمجھو ہم نے اجر رسالت ادا نہ کیا امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف راضی تو تمام معصومین علیہم الصلوات والسلام راضی خدا راضی، خدا فرماتا ہے ساری کائنات میری رضا چاہتی ہے کہ اللہ راضی ہو جائے اور ر اللہ چاہتا ہے کہ میرے حبیب راضی ہو جائیں رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چاہتے ہیں میں تب راضی ہوں گا جب میرے اہل بیت علیہم الصلوات والسلام راضی ہو جائیں اہل بیت علیہم الصلوات والسلام چاہتے ہیں ہم تب راضی ہوں

گے جب ہمارا فرزند شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف راضی ہوں گے ہم جو کچھ چاہتے ہیں آل محمد علیہم الصلوات والسلام سے مانگیں رہبران الٰہی روز قیامت تک زندہ ہیں یہ خود خالق وخلق کے درمیان واسطہ ہیں

امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے مرتبہ ومقام وعظمت کو پہچانیں، امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف حامل کتاب، رافع الفساد، سفینۃ النجات، عادل حقیقی، معصوم المطلق، معلم وحی، محل قدس، دائمی الی الحق، امان زمین وآسمان، مربی عالم، مرکز نور، ولی الامور، مدبر امر الٰہی، وصی الرسول، کمالات آئمہ الطاہرین علیہم الصلوات والسلام، بقیۃ اللہ، خاتم الاوصیاء، خلیفہ خدا، جب تک خدا ہے، خدا کا دین ہے، خدا کا ملک ہے، وہاں وہاں تک آپ حجت خدا ہیں، خدا کے دین کے وارث ہیں، قرآن صامت کے وارث، خانہ محترم کے وارث، منبر رسالتؐ کے وارث، فرش عزا کے وارث، مظلوم کربلا علیہ الصلوات والسلام کے وارث، آؤ مومنین امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کو دعا کرتے ہیں

( )

یا ذوالجلال سینؑ دا دل جان آ ونجے
ذیشان شہنشاہ اتے سلطان آ ونجے
ہنڑ ذوالجلال ذات دی خود شان آ ونجے
روح رواں تے آل دی جند جان آ ونجے

جیندی ہے تانگھ آل دے ہر پاک فرد کوں
خوشیاں دے وِچ چا بدلے ہنڑیں آہ سرد کوں

www.khrooj.com

امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف فاسق فاجر حکومتوں سے غائب ہیں، مومنین سے غائب نہیں مولا ہر سال حج پر تشریف لاتے ہیں ہر شبِ جمعہ کربلا معلیٰ اسی طرح ہر مقام مقدس پر تشریف لے جاتے ہیں مومنین کے استغاثہ پر ان کی مدد و نصرت کرتے ہیں صحراؤں میں جنگلوں میں، راہ گم ہونے والے، قافلے سے بچھڑ جانے والے، جن کے سامنے موت نظر آتی ہے وہ سرکار امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کو یا ابا صالح المہدی ادرکنی کی صدا سے پکارتے ہیں

جب بھی کوئی مشکل ہو مولا کو عرض کرو یا مولا صاحب الزمان ادرکنی ولا تھلکنی کہہ کر پکارو ابوالوفا شیرازی کا واقعہ ہے کہ وہ ابوالیاس کی قید میں تھے معلوم ہوا کہ وہ میرے قتل کا ارادہ کر رہا ہے اس نے بارگاہ الٰہی میں اس مصیبت کی شکایت کی سرکار امام زین العابدین علیہ الصلوات والسلام کو اپنا شفیع بنایا دعا میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آئمہ طاہرین علیہم الصلوات والسلام سے متوسل ہوتا رہا شب جمعہ کو نماز سے فارغ ہو کر سو گیا شہنشاہ معظم رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خواب میں تشریف لائے فرمایا، مجھ کو میری بیٹی کو میرے دونوں فرزندوں کو دنیا کا وسیلہ نہ بنانا بلکہ امور آخرت کیلئے، پھر سرکار نے فرمایا میرے بھائی ابوالحسن علیہ الصلوات والسلام اس شخص سے انتقام لے سکتے ہیں جس نے تجھ پر ظلم کیا ہے ابو وفا شیرازی نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان پر ظالمین نے ظلم کیا تھا وہ ظالم سے کیونکر بدلہ لے سکتے ہیں سرکار نے فرمایا یہ میرا ان کا عہد تھا جو انہوں نے پورا کیا، علی ابن الحسین علیہما الصلوات والسلام سلاطین و شر شیاطین سے نجات کا ذریعہ ہیں، محمد بن علی علیہما الصلوات والسلام جعفر بن محمد علیہما الصلوات والسلام اطاعت خداوند عالم اور اس کی خوشنودی کا

www.khrooj.com

وسیلہ ہیں ،موسیٰ ابن جعفر علیہا الصلوات والسلام سے خیر و عافیت چا ہو،علی ابن موسیٰ علیہا الصلوات والسلام سے سفر بر و بحر میں سلامتی اور محمد بن علی علیہا الصلوات والسلام کے وسیلے سے خداوند عالم سے رزق مانگو،علی بن محمد علیہا الصلوات والسلام کے ذریعہ نوافل کی ادائیگی بھائیوں سے نیکی ہر اس اطاعت کیلئے جس کے خواہش مند ہو دعا میں وسیلہ قرار دو، حسن بن علی علیہا الصلوات والسلام سے آخرت کے واسطے متوسل ہو، لیکن صاحب الزمان عجل اللہ فرجہ الشریف سے اس وقت استغاثہ کرو جب گلے پر چھری رکھ دی گئی ہو وہ ہر فریادی کی فریاد سنتے ہیں یا صاحب الزمان اغثنی یا صاحب الزمان ادرکنی

ابو الوفا کہتا ہے کہ میں نے عالم خواب میں استغاثہ کیا دیکھا ایک صاحب گھوڑے پر سوار آسمان کی طرف سے اترے ہاتھ میں حربہ نور تھا میں نے عرض کیا آقا اس موذی کے شر کو مجھ سے دفع کیجئے سرکار نے فرمایا تمہارا کام انجام پایا صبح کو ابوالیاس نے مجھے بلایا اور دریافت کیا تم نے کس سے فریاد کی میں نے جواب دیا جو مجبور عاجز لوگوں کی فریاد سنتے ہیں خواہ دینی یا دنیاوی ہر وقت مولا سے فریاد کرے مولا فریاد سنتے ہیں

لوگ سائنس کو مان جائیں گے لیکن آل محمد علیہم الصلوات والسلام کو نہیں مانیں گے جو اللہ کی قدرت، اللہ کا نور ہیں رسولوں کے نبیوں کے ملائکہ کے مومن کے فضائل بیاں کرو سر تسلیم خم کریں گے جب آل محمد علیہم الصلوات والسلام کے فضائل بیان کریں گے شک وشبہ میں پڑ جائیں گے فضائل کا انکار کریں گے مولا تو ہماری کیا پرندوں کی زبان کو جانتے ہیں ہمارے ارادوں سے واقف ہیں

www.khrooj.com

رزاقیت منطق الطیر

امام سجاد علیہ الصلوات والسلام کے صحابی ابوحمزہ روایت کرتے ہیں کہ ہم مولا کے ساتھ جا رہے تھے دیکھا کہ درخت پر قنبرہ چنڈول بیٹھا ہے اور اپنی زبان میں بول رہا ہے سرکار نے مسکرا کر فرمایا ابوحمزہ جانتے ہو یہ چنڈول کیا کہہ رہا ہے ابوحمزہ نے عرض کیا مولا مجھے خبر نہیں مولا نے فرمایا یہ اللہ کی تقدیس کرتے ہیں یومیہ ہم سے رزق مانگتے ہیں پرندے مولا کو جانتے ہیں یومیہ رزق مانگتے ہیں ہم اپنے مولا سے کس قدر غافل ہیں روزی رساں میرے مولا ہیں مگر افسوس کہ دنیا نے پھر بھی مولا سے منہ موڑ رکھا ہے

علم صدور

علی بن محمد روایت کرتے ہیں میں مولا امام محمد تقی علیہ الصلوات والسلام کے پاس گیا اس وقت مجھے شدید پیاس لگی ہوئی تھی شرم کے مارے مولا سے پانی طلب نہ کیا اس لئے کہ کہاں مولا اور کہاں میں غلام، اتنے میں مولا نے غلام کو آواز دی پانی لاؤ پانی آیا مولا نے پانی پیا پھر مجھے دیا میں نے پانی پیا مولا نے فرمایا رات کو تم نے دوا پی صبح کو کھانا کھایا یہاں آ کے آپ کو پیاس لگی اب شرما رہے تھے، تھوڑی دیر بعد پھر مجھے پیاس لگی شرم کے مارے میں نے پانی نہ مانگا پھر مولا نے غلام کو فرمایا پانی لاؤ غلام پانی لایا مولا نے پانی پیا پھر مجھے دے دیا میں نے پیا اور دل میں سوچا امام ہونے کی یہ سب سے بڑی دلیل ہے ابھی میں دل میں سوچ رہا تھا اتنے میں مولا نے مسکراتے ہوئے فرمایا حیران ہو

رہے ہو تیرے ارادہ کو میں سمجھ رہا ہوں ہم بالکل ویسے ہیں جیسے قرآن کہتا ہے، لوگ گمان کرتے ہیں کہ ہم ان کے ارادوں سے واقف نہیں ہیں؟ ہم سارے کے سارے امام اپنے زمانے کے ہر ایک فرد کے ارادہ سے واقف ہیں

لفظ کریم

ایک لفظ ہے کریم اب دیکھنا یہ ہے کہ یہ لفظ کہاں کہاں استعمال ہوا ہے جیسا کہ رسول الکریم ،قرآن الکریم ، رب الکریم ، اجر الکریم اسی طرح امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کا اسم مبارک بھی ہے الکریم

یا مولا الکریم عجل اللہ فرجہ الشریف یعنی برسنے والے ابر کرم ، میرا مولا کریم ابن الکریم ہیں انت الکریم المتکرم انت الکریم الاکرام انت جواد الکریم یا کریم تکرمت بالکرم وا کرم فی کرم کرمك یا کریم

شہنشاہ امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام نے جناب سلمان محمدی سلام اللہ علیہ کے کفن پر دو شعر لکھے و فدت الی الکریم بغیر زاد میں سلمان سلام اللہ علیہ کو ایک کریم کے پاس بھیج رہا ہوں بغیر کسی زادراہ کے،ولا عمل ولا قلب سلیم بغیر کسی عمل کے مولا فرماتے ہیں اس بنا پر زادراہ وعمل کے بغیر بھیج رہا ہوں کہ جب کوئی شخص کسی کریم کا مہمان بنے وہ گھر سے کھانا لے جائے تو کریم کی توہین ہوتی ہے اس لئے بغیر عمل کے بھیج رہا ہوں جناب سلمان پاک سلام اللہ علیہا کیلئے نجات عمل نہیں بلکہ کرم ہی کرم کی بات ہے، یا مولا الکریم ہمارے گناہوں کو نہ دیکھ اپنے کرم کو

دیکھ، ہماری بداعمالی کو نہ دیکھ اپنے فضل کرم کو دیکھ
دعا کرو امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف جلد آئیں گھر پاک میں ابدی بہار ہو خوشی ہو ہمارے والی وارث آئیں اگر ہماری بداعمالیوں کی وجہ سے تاخیر ہے تو پروردگار محمدؐ و آل محمد علیہم الصلوات والسلام کے صدقے میں ہمیں ایسا بنا دے جیسا ہمارا امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف چاہتے ہیں، ہم ایسے اعمال بجا لائیں جو تیری حجتوں کی خوشنودی کا باعث بنیں

﴿اسم اعظم﴾

اسم اعظم سرکار پاک کا نام پاک ہے......اسم ربك ذی الجلال والاکرام
معصومین علیہم الصلوات والسلام کی دعاؤں میں ہم پڑھتے ہیں کہ الھم انی اسئلك باسمك پروردگار تجھے واسطہ اس اسم کا جس کے ذریعے تو نے آسمان قائم کئے یا اللہ تجھے واسطہ اس اسم کا جس کے ذریعے تو ارحام ہائے مادر میں بچوں کی تصویریں بناتا ہے یا اللہ تجھے اس اسم کا واسطہ جس کے ذریعے تو نے کل شے کو خلق کیا

یہ اللہ کا اسم کیا ہے؟ جس کا واسطہ اللہ کو دیا جا رہا ہے پیغمبر رسولوں نبیوں کو خدا نے اسم عطا کئے جن کے ذریعے وہ معجزات دکھاتے تھے کسی نبی کو ایک، کسی نبی کو 5 کسی نبی کو 22 اس سے زیادہ کسی کو نہ دئے جب معصومین علیہم الصلوات والسلام سے اسماء خدا کے بارے میں پوچھا گیا تو جواب ملا نحن اسماء الحسنیٰ وہ اسم حسنیٰ ہم ہیں اللہ نے ایک اسم کو اپنے ذاتی علم غیب میں چھپا لیا باقی سارے

اسماء آل محمد علیہم الصلوات والسلام کو عطا کیئے یا اللہ تجھے اس اسم کا واسطہ دیتا ہوں جسے تو نے خلق کیا وہ کون سا اسم ہے جسے تو نے خلق کیا وہ اسم جس کی جڑیں تیری ذات میں اتری ہوئی ہیں مجھے نہیں معلوم کوئی اسم ذات میں کیسے اتر جاتا ہے وہ اسم جو تجھ سے کبھی باہر نکلا نہیں

جب ہم نے کتاب بحار الانوار جلد نمبر 102 کو اٹھا کر پڑھا تو وہاں لکھا تھا وہ اسم جو اس نے اپنی ذات کیلئے روک لیا کسی کو نہ بتایا وہ امام زمانہ عجّل اللہُ فرجہُ الشّریف کا اسم پاک ہے

توحید ایک لفظ ہے جب تک معنی پہ نظر نہ ہو تب تک توحید توحید نہیں **دعائے رجبیہ** پڑھو پالنے والے میں تجھے تیرے اسماء کا معنی کا واسطہ دیتا ہوں

اللهم انی اسئلك بمعانی جميع اسمائك

اللہ خالق ہے، اللہ رازق ہے، اللہ مالک ہے، اللہ قابض ہے، اللہ باسط ہے، یہ اسماء ہیں خدا کے حدیث معرفت نورانیہ میں امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام سلمانؓ وابوذرؓ سلام اللہ علیہا کو فرماتے ہیں ہم چودہ توحید کے معنی ہیں، ہم اس کا ظاہر ہیں وہ باطن ہے، وہ اسم ہے ہم معنی ہیں

یا اللہ تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اسماء کے معنی کے ذریعے جن معانی کے ذریعے تیرے ولی امر تجھے بلاتے ہیں جو تیرے رازوں کے امین ہیں جو تیری قدرت کو دنیا میں پھیلاتے ہیں جو تیری قدرت کو ظاہر کرتے ہیں جو تیری آیات کبریٰ ہیں ہر امامِ زمانہ علیہ الصلوات والسلام اپنے اپنے زمانے میں اللہ کی آیت

www.khrooj.com

کبریٰ ہیں جو قرآن میں آیات ہیں وہ صامت آیات ہیں ہم بولنے والی آیاتیں ہیں سب سے اول آیت کبریٰ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام پھر یکے بعد دیگرے معصومین علیہم الصلوات والسلام ہیں جن کے پیچھے حضرت عیسیٰ علیہ السلام نماز پڑھیں گے مقتدی بنیں گے بیعت کریں گے حضرت عیسیٰ علیہ السلام جب آئیں گے اس کے بالوں سے پانی کے قطرات ٹپک رہے ہوں گے وہ پانی کے قطرات غسل کے ہیں حضرت عیسیٰ علیہ السلام طاہر، ماں طاہر، غسل ولادت تک کی حاجت نہیں وہ ہم کو بتا رہے ہیں اپنے امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف و سمجھو جب تک میں غسل نہ کروں مقتدی بننے کے لائق نہیں

ہم امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے اصحاب بننے کے لائق نہیں صرف واجعلنا من اعوانك وانصارك کہنے سے کام نہیں چلے گا بلکہ ہمیں اپنا کردار اعمال درست کرنے پڑیں گے دعا رجبیہ پڑھ رہے تھے کہ جو تیرا مقام ہیں ان کا واسطہ پالنے والے تجھ میں اور ان میں کوئی فرق نہیں سوا اس کے کہ تو خالق ہے یہ تیری مخلوق ہیں

امیر کائنات علیہ الصلوات والسلام نے منبر بصرہ پر فرمایا تھا اے کوفہ و بصرہ والو مجھے پہچانو مردوں کو قبروں سے نکال کر میدان حشر میں لانے والا میں ہوں، ہر مرنے والے کی قبر پر تشریف لاتا ہوں، لوگ امیر کائنات علیہ الصلوات والسلام کو نہ سمجھ سکے لوگ امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کو کیا سمجھیں گے اب بھی وقت ہے اپنے امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کو سمجھو، مرنے سے پہلے امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کو وارث بنا لو

ایک یہودی نے امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام سے سوال کیا (این اللہ؟) خدا کہاں

ہے کس سمت ہے مولا نے جناب سلمان پاک سلام اللہ علیہا کو فرمایا چراغ روشن کرو چراغ روشن ہوا فرمایا اے یہودی بتا چراغ کی روشنی کا رخ کس سمت ہے عرض کیا ہر سمت مولا نے فرمایا جس طرح مجازی نور ہر سمت ہے اسی طرح اللہ کا نور ہر سمت ہے اللہ نور السموات والارض پھر فرمایا کہ ہم ہی اللہ کا نور ہیں سورہ نور کی تفسیر میں امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام فرماتے ہیں یھدی اللہ لنورہ من یشاء خدا جس کو چاہے اپنے نور کی طرف اس کی راہ نمائی کرتا ہے

وہ خدا کا نور کون ہے امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف ہیں اس نور کو پہچانو اگر ہم ہدایت یافتہ بننا چاہتے ہیں تو اسی نور خدا کی معرفت حاصل کریں صراط المستقیم امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف ہیں ہم دن میں 5 وقت نماز پڑھتے رہتے ہیں مگر ہم نے اھدنا الصراط المستقیم کو نہ پہچانا امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کا لقب ہادی مہدی عجل اللہ فرجہ الشریف ہے جو لوگوں کو ہدایت کرے اگر ہمیں ہدایت درکار ہو تو سرکار کے دروازے کے سوا اس وقت اور کوئی دروازہ نہیں یہی باب اللہ ہیں دعائے ندبہ میں انہی کو باب اللہ کہا گیا ہے اللہ کا دروازہ جس سے اللہ کو ملنے کیلئے آیا جاتا ہے اب اللہ کو ملنا ہے تو امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے پاس آنا ہوگا

اللہ اللہ کرنے والو امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کو سمجھو امام صادق علیہ الصلوات والسلام سے کسی نے عرض کیا مولا امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے غیب سے ہم کس طرح فائدہ اٹھائیں گے مولا نے فرمایا جس طرح بادلوں کے ہوتے ہوئے سورج کی روشنی سے فائدہ حاصل کیا جاتا ہے نظام شمسی انسان کیلئے نعمات اِلٰہی ہے بادل نہ ہوتے تو بارش نہ ہوتی بارش نہ ہوتی تو پھر کیا ہوتا خشک سالی عذاب خداوندی، نظام

شمسی ہر سیارے کیلئے امان اسی طرح امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف عالمین کیلئے امان ہیں، پوری کائنات میں فیض اسی ذات کا ہے، جو واٹر سپلائی سے پانی پی رہا ہے وہ واسطے سے پی رہا ہے جو نالے سے پانی پی رہا ہے فیض اسی ذات کا ہے جو سمندر سے پی رہا ہے وہ براہ راست پی رہا ہے ملتا سب کچھ خدا سے ہے لیکن براہ راست نہیں بلکہ وابتغو الیہ الوسیلہ جن کی رسائی خدا تک ہے وہ چہاردہ معصومین علیہم الصلوات والسلام ہیں جو اللہ کے فیض کا دروازہ ہیں اس وقت اللہ کے فیض کا دروازہ امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف ہیں کل کے کل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں

جس طرح زمانہ رسالت ماب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ناطق تھے مولا مشکل کشا علیہ الصلوات والسلام صامت تھے آج رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی یہی ہیں آج امیر المومنین و اولاد المعصومین علیہم الصلوات والسلام بھی یہی ہیں اذان میں اشھد ان محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم واشھد ان امیر المومنین و امام المتقین علیؑ و اولادہ المعصومین حجج اللہ ہے لیکن امر وحکومت واقتدار اور ملائکہ کا نزول تنزل الملائکہ والروح فیھا باذن ربھم من کل امر کے مالک کون ہیں امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف ہیں کیونکہ منصب حکومت اقتدار ہمارے امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے ہاتھ میں ہے اب حجت خدا کون ہے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف ہے

امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف فرماتے ہیں ہمارے قلوب مشیت الٰہی کا ظرف ہیں ہم کائنات عالم کے محافظ ونگراں ہیں

امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام فرماتے ہیں میں زمین وآسمان کے درمیان بمنزلہ قطب کے ہوں امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف وہ ہیں جو ربوبیت کے پردہ میں پرورش پاتے

ہیں ، امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف وہ ہیں جہاں ارادے نہیں پہنچ سکتے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف اسم اعظم ہیں ، امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف زمانے کی پرورش کرتا ہے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف وقت کا باب ہے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف اللہ کے امین ہیں اور ہر مخلوق کیلئے جائے امان ہیں

فضیلت انتظار

امام جعفر صادق علیہ الصلوات والسلام فرماتے ہیں کہ خدا بندوں کے اعمال قبول نہیں فرماتا جب تک وہ توحید، رسالت، امامت، عدل اور قیامت کا اقرار نہ کریں، ہم سے دوستی اور ہمارے دشمنوں سے بیزاری اختیار نہ کریں اور ہمارے آخری لختِ جگر یعنی مولا صاحب الزمان عجل اللہ فرجہ الشریف کا انتظار نہ کریں

قبولیت اعمال کا ایک ذریعہ انتظار امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف ہے حدیث میں بھی یہی ہے افضل اعمال افضل عبادت انتظار الفرج

امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی معرفت اولین فریضہ ہے ان کی معرفت کے بغیر اللہ تعالیٰ کی معرفت ناممکن ہے سرکار شہنشاہ معظم صادق آل محمدؐ علیہ الصلوات والسلام فرماتے ہیں جو ہمارے آخری فرزند کے انتظار و معرفت سے ایک لمحہ غافل ہے وہ ہمارا شیعہ نہیں اگر دس دن ہو جائیں امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی معرفت و انتظار امام عجل اللہ فرجہ الشریف سے غافل ہے وہ ملعون ہے وہ ملعون ہے اگر مر جائے تو یہودیوں کے قبرستان میں دفن کرو

افضل ترین عمل انتظار فرج اور افضل ترین عبادت انتظار فرج ہے جن کے

www.khrooj.com

انتظار میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں، جن کے انتظار میں خود خدا کی ذات ہے، جن کے انتظار میں سرکار شہنشاہ انبیا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں، جن کے انتظار میں مومنین کرام ہیں، جن کے انتظار میں اصحاب کرام ہیں، جن کے انتظار میں یوشع بن نون ہے، جن کے انتظار میں جناب سلمان فارسی سلام اللہ علیہ ہیں، جن کے انتظار میں جناب مالک اشتر سلام اللہ علیہ ہیں، جن کے انتظار میں جبرائیل علیہ السلام ہیں جو سب سے پہلے آ کر بیعت کریں گے، جن کے انتظار میں 313 اصحاب ہیں جو امام زمانہ کے دست مبارک پر بیعت کریں گے، جن کے انتظار میں چار ہزار ملائکہ ہیں جو مظلوم کربلا علیہ الصلوات والسلام کے مزار مقدس پر گریہ و بکا کرتے ہیں، جن کے انتظار میں سید حسنی سلام اللہ علیہ ہیں جو خراسان سے خروج کریں گے، جن کے انتظار میں جناب نفس زکیہ سلام اللہ علیہ ہیں جو مولا کا پاک فرمان مکہ والوں کو سنائیں گے، جن کے انتظار میں خانہ کعبہ ہے کہ مولا کب آ کر آذان دیں گے، جن کے انتظار میں محراب و منبر ہے، جن کے انتظار میں دین و اسلام ہے کہ کب ہمیں ادیانِ باطل پر غلبہ حاصل ہو گا، جن کے انتظار میں قرآن کریم ہے کہ کب مولا آ کر میرے آئین کو نافذ فرمائیں گے، جن کے انتظار میں پاک خاندان علیہم الصلوات والسلام ہے کب ہمیں خوشی کے دن نصیب ہوں گے

فضیلت اصحاب

اصحاب و انصار کی فضیلت کیلئے یہی کافی ہے کہ وہ شخص ایک ہزار عبادت گذاروں سے بہتر ہے جو امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے اصحاب اور انصار پر صلواة

پڑھتا ہے ...... یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ جو جو سرکار زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے منتظر ہیں چاہے وہ اللہ جل جلالہ ہے یا اس کے ملائکہ ہیں یہ سب ان کے اصحاب و انصار پر صلوات پڑھتے ہیں

واقعہ شیخ علی حلاوی

امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف ایک قصاب کے دکان پر آتے تھے ایک مومن مولا کی خدمت میں آیا عرض کیا مولا آپ ظہور فرمائیں مولا نے فرمایا دیر ہے تین سو تیرہ اصحاب پورے نہیں ہوئے عرض کیا مولا میں ہزاروں مومن پیش کر سکتا ہوں سرکار نے فرمایا ابھی چالیس مومن حاضر کرو تاکہ میں ظہور کروں وہ شخص چالیس مومن لینے گیا ادھر مولا نے قصاب کو فرمایا دو بکرے چھت پر منگوالو دو بکرے چھت پر آ گئے ادھر وہ شخص چالیس سے زائد مومنین کو لایا مولا نے مومن کو آواز دی اوپر آ جا جب اوپر آیا مولا نے قصاب کو فرمایا بکرا ذبح کرو خون پرنالے سے گرا پھر دوبارہ آواز دی ایک مومن گیا مولا نے پھر قصاب کو بکرے ذبح کرنے کا حکم دیا خون پرنالے سے گرا پھر کیا تھا سب علما فرار ہو گئے میدان خالی مولا نے فرمایا تم میرے ظہور میں جلد بازی نہ کرو ہم بہتر جانتے ہیں ہمارے ظہور کا وقت کون سا ہے

منسوبات کے فضائل

معراج کی شب اللہ نے تحفہ دینا چاہا کے اے محبوب میں چاہتا ہوں کے تیرے بیٹے قائم عجل اللہ فرجہ الشریف کے نام پر ایک الگ شہر ہو، سرکار نے قم کو پسند کیا اشارہ کیا

قم کھڑا ہو جا، وہیں شہر کھڑا ہو گیا قم کے متعلق امیر کائنات علیہ الصلوات والسلام نے فرمایا کہ زمین کا سب سے محفوظ ترین شہر قم ہے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے انصار اسی قم شہر میں رہتے ہیں قم میں ایک چشمہ ہے جو اس کا پانی پی لے ظاہری باطنی بیماریاں ختم ہو جاتی ہیں اسی قم میں جبرائیل علیہ السلام کا قدم لگا ہوا ہے اہل قم والے میدان حشر میں نہیں آئیں گے بلکہ ان کی قبروں میں دربار لگے گا، ان کی قبروں میں عدالتیں ہوں گی، ان میں ان کا حساب ہوگا، یہ قبروں سے سیدھے جنت میں جائیں گے، قم میں اللہ نے جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ کھول دیا ہے

کوفہ نوح علیہ السلام کا گھر، حضرت ادریس علیہ السلام کا گھر، حضرت ابراہیم علیہ السلام کی عبادت گاہ، حضرت خضر علیہ السلام کا مصلہ، حضرت امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام کا گھر مسجد کوفہ میدان قیامت میں آدمی کی شبیہ بن کر آئے گی یہ مسجد اس کی شفاعت کرے گی جس نے اس میں نماز پڑھی ہو گی یا اس مسجد کی زیارت کی ہو گی ایک دن اسی مسجد میں حجر اسود ہو گا کیونکہ امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کا اسی جگہ مصلہ ہو گا روئے زمین کے مومنین کا ایک دن اسی مسجد میں مصلہ بنے گا مسجد کوفہ کے ہزار دروازے ہوں گے شام کی سرحد تک پھیل جائے گی اس میں نماز پڑھنا اللہ کے قریب کر دے گا اس مسجد سے بائیکاٹ نہ کرنا اگر حاجت پوری نہ ہوتی ہو تو مسجد کوفہ میں جاؤ جو قائم عجل اللہ فرجہ الشریف کا گھر بنے گا مسجد کوفہ حاجت روا ہے کیا مولا حاجت نہیں ہیں، لوگوں کو اگر پتہ چل جائے اس مسجد میں کتنی برکتیں ہیں تو برف پر چل کر آنا پڑے تو بھی لوگ آئیں گے

﴿ ایام کی نسبت ﴾

یہ بھی آپ جانتے ہوں گے کہ ہفتے کے جتنے دن ہیں یہ سب دن محمد و آل محمد علیہم الصلوات والسلام سے منسوب ہیں اس لئے فرمایا گیا ہے کہ ایام سے دشمنی نہ رکھنا کیونکہ ہفتہ کا دن شہنشاہ انبیاؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منسوب ہے، اتوار مولا امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام سے منسوب ہے، سوموار جناب حسنین شریفین علیہما الصلوات والسلام سے منسوب ہے، منگل شہنشاہ معظم امام سجاد علیہ الصلوات والسلام، امام محمد باقر علیہ الصلوات والسلام اور امام جعفر صادق علیہ الصلوات والسلام سے منسوب ہے، بدھ امام موسیٰ کاظم علیہ الصلوات والسلام، امام علی رضا علیہ الصلوات والسلام، امام جواد یعنی مولا تقی علیہ الصلوات والسلام اور مولا نقی علیہ الصلوات والسلام سے منسوب ہے، جمعرات شہنشاہ امام حسن عسکری علیہ الصلوات والسلام سے منسوب ہے اور جمعہ شہنشاہ امام زمانہ عجل اللہ فرجہٗ الشریف سے منسوب ہے، دنوں سے دشمنی نہ کرو ورنہ وہ بھی تم سے دشمنی کریں گے درحقیقت دنوں سے مراد یہ پاک ذوات ہیں جن سے یہ دن منسوب ہیں

﴿ روز جمعہ ﴾

جمعہ کا مبارک دن چونکہ ہمارے شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہٗ الشریف کے نام پاک سے منسوب ہے اسی لئے آپ جمعہ کے دن ہی ظہور فرمائیں گے جمعہؐ سرکار پاک کا لقب بھی ہے، جمعہ سید الایام ہے یعنی تمام دنوں کا سردار ہے، جمعہ کے دن کو عید قرار دیا گیا ہے، یہ خوشی کا دن ہے، امام زمانہ عجل اللہ فرجہٗ الشریف جو خوشی کے محور ہیں خوشیاں ان سے وابستہ ہیں، خدا جمعہ کے دن عذاب ٹال دیتا ہے، جمعہ کی شب و روز اور دنوں سے بہتر ہیں، شب جمعہ یا جمعہ کے دن جو صاحب ایمان

www.khrooj.com

فوت ہو جائے وہ شہید ہے
فرمان ہے جمعہ کے احترام وحق کو ضائع نہ کریں جو اس کے حق کو ضائع کرے اللہ اسے ضرور جہنم کی آگ میں جلائے گا، جمعہ کے دن پرندے جب ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو سلام کرتے ہیں کہ آج کا دن پاکیزہ دن ہے، جمعہ کے دن خدا رحمت نازل کرتا ہے، شب جمعہ و جمعہ کے دن چوبیس گھنٹہ میں خداوند عالم ہر گھنٹے میں 6 لاکھ آدمیوں کو جہنم سے آزاد کرتا ہے، جمعرات سے لے کر زوال جمعہ تک جو مر جائے وہ فشار قبر سے محفوظ رہتا ہے، شب جمعہ دریا کی مچھلیاں اور صحرائی جانور سر بلند کر کے کہتے ہیں خدایا ہم پر انسانوں کے گناہوں کی وجہ سے عذاب نازل نہ فرما، شب جمعہ ملائکہ سونے کے قلم اور چاندی کے ورق لے کر نازل ہوتے ہیں اور وہ سوائے محمد و آل محمد علیہم الصلوات والسلام کے حق میں ادا کی گئی صلواۃ کے اور کچھ نہیں لکھتے محمدؐ و آل محمد علیہم الصلوات والسلام جو محسن اعظم ہیں ان کو جو دعا کرتے ہیں وہ لکھتے ہیں، جمعہ کے دن صدقہ کا ثواب زیادہ ہے، سرکار امام محمد باقر علیہ الصلوات والسلام فرماتے ہیں کوئی عبادت میرے نزدیک جمعہ کے دن محمدؐ و آل محمدؐ علیہ الصلوات والسلام پر صلوات بھیجنے سے زیادہ محبوب نہیں ظہر وعصر کے درمیان صلواۃ پڑھنا 70 حج کے برابر ہے جمعہ کے دن اپنے عزیز واقارب جو قبروں میں پڑے ہیں ان کی زیارت کرو وہ خوش ہوتے ہیں

اللھم اجعل صلواتك والصلواۃ ملئكتك ورسلك علیٰ محمدؐ وآل محمدؐ اللھم صل علیٰ محمدؐ وآل محمدؐ وعجل فرجھم بقائمھم عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیْف

جو نماز صبح وظہر کے بعد یہ صلوات پڑھے اس کا ایک سال تک کوئی گناہ نہ لکھا

جائے گا دوسرا جب تک امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کو نہ پالے گا نہیں مرے گا، جمعہ کے دن ہزار رحمت ہے، درود پڑھنے والے کے اعمال میں ایک لاکھ نیکیاں لکھی جاتی ہے اور ہزار برائیاں مٹائی جاتی ہیں جن وانس جتنا ثواب ملتا ہے جمعہ کے دن مولا ظہور فرمائیں گے اسی دن مولا زمین کو شرک، کفر، گناہوں اور جابروکافر ومنافقین کے وجود سے پاک کریں گے اسی دن اسلام کا کلمہ بلند ہوگا......واشرقت الارض بنور ربها

پہلے ذکر کر چکا ہوں کہ اللہ کے دنوں کو یاد کرو مومنین کو امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے قیام کا دن یاد دلاؤ لیکن اکثر اہل علم نے اس دن کو بھلا دیا ہے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی پاکیزہ حکومت کو یاد کرو محمدؐ وآل محمدؐ علیہم الصلوات والسلام کی حکومت کو یاد کرو جمعہ کے دن کا حق عظیم جو بھلا دے گا اسے خدا جہنم میں ضرور ڈالے گا اور وہ حق عظیم امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کا حق ہے جسے کبھی بھی خدا معاف نہ کرے گا آج روز جمعہ ہے مولا کا دن ہے مولا کا ذکر کریں

( )

اے ذکر پاک ہے سیدہ عالمؑ دے لعلؑ دا
صاحب الزماںؑ دے ذکر توں دل ٹھردائے آلؑ دا
ہاں ٹھردائے کربلا دے سخیؑ لاجپال دا
ہے ذکر پاک ایویں جیویں ذوالجلال دا
آندا ہے لطف ایں کنوں اصلی نماز دا
کیوں جو اے ذکر آلؑ دے ہے کلی ناز دا

www.khrooj.com

سید علی بن طاؤس علیہ الرحمتہ فرماتے ہیں کہ ہر دن کسی نہ کسی معصوم علیہ الصلوات والسلام کے آپ مہمان ہیں جو دن جس معصوم علیہ الصلوات والسلام کا ہوگا آپ اسی کے مہمان ہیں صبح کو اٹھتے ہی دن کے لحاظ سے اسی معصوم مولا پاک کو سلام کریں پھر عرض کریں مولا آج آپ کا دن ہے ہم آپ کے مہمان ہیں آپ بہترین مہمان نواز ہیں ہماری مہمان نوازی کیجیے اور آج ہم آپ کی حفاظت میں ہیں اور آپ ہی ہماری حفاظت کرنے والے ہیں زمانے کے لحاظ سے مولا امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی بارگاہ قدس میں وہی عرض کرنا ہے اور اس فقرے کے بعد کہ ''آپ ہی ہماری حفاظت کرنے والے ہیں امان میں رکھنے والے ہیں'' تو اس کے بعد یہ عرض کریں کہ مولا اب تو آپ جلدی تشریف لائیں اور اپنے مظلومین علیہم الصلوات والسلام کا جلد انتقام لیں اور عرض کریں ہم آپ کے در دولت پر دست گدائی دراز کیئے ہوئے ہیں ہمیں اپنے دروازہ رحمت سے خالی واپس نہ لوٹانا آپ کے دشمنوں نے آپ کا غلط تعارف کرایا ہے حالانکہ آپ شفیق والدین سے بھی زیادہ مہربان ہیں جیسے اگر آپ محبت کی نگاہ سے نہ دیکھیں تو ہم قرب اِلٰہی کے مقام سے دور ہو جائیں آپ خورشید کی طرح ہر جگہ کو احاطہ کیئے ہوئے ہیں آپ فیض اِلٰہی کا دروازہ ہیں آپ کا وصل بھی قریب ہے کیا اچھا ہوتا کہ ہم آپ کے جمال ظاہری کو دیکھیں آپ کے لبوں سے کلام خدا سنیں آپ جلال و جمال مظہر اِلٰہی کا آئینہ ہیں ساری کائنات آپ کے جمال مظہر کی زیارت کے شوق میں گریہ کناں ہے پردہ اٹھاؤ ہمیں اپنی زیارت سے مشرف فرما کر ہمیں اپنے اعوان و مددگاروں میں شامل فرماؤ یا کریم ابن کریم

مولا کرم فرماؤ عفو درگزر فرماؤ جو آپ کو اپنے جدا طہر سے وراثت میں ملی ہے انت الکریم المکرم انت الکریم الاکرام انت الجواد الکریم یا ولی الاحسان یا رحمن الدنیا والاخرہ یا کریم تکرمت با تکرم والکرم فی کرم کرمك یا کریم لطف وکرم فرمائیں

یا مولا صاحب الزمان عجّل اللہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف آپ وہ عزیز ہیں کہ سارے انبیا و اولیاء علیہم السلام آپ کی ملاقات کا انتظار رکھتے ہیں وہ سب اپنے آپ کو آپ کے ظہور کی تمہید سمجھتے ہیں اے بہترین فرزند خلق خدا انبیاء علیہم السلام اور ملائکہ آپ کی محبت میں خدا کے نزدیک ہوئے اپنے کمالات میں آپ کے نور پاک سے کمک لیتے ہیں یا امام زمانہ عجّل اللہُ فَرَجَک وارواحنا فداک خروج پاک فرمائیں اہل زمین وساکنین آپ کے خروج سے خوش ہوں گے خصوصاً آپ کا پاک خاندان خوشیوں سے مسرور ہو جائے گا یا مولا کریم یا کوئی ایسا راستہ ہے کہ جہاں آپ رہتے ہیں ہم آپ کے در کے کتوں کی حیثیت سے وہاں رہ جائیں آپ کے حضور وفیض سے بہرہ مند ہوں میں آپ کے کرم وفضل سے سوال کرتا ہوں آپ اپنے دوستوں کی فہرست میں میرا نام لکھ دیں محو و اثبات آپ کے دست کرم کا ایک ادنیٰ تصرف ہے میرے تاریک قلب کو اپنے نور پاک سے منور کر کے میرے شبستان کو منور کر دیں اے والدہ مقدسہ صلوات اللہ علیہا کے پاک لعل ؑ ہمیں اپنی معرفت ومحبت سے سرشار کر دیجئے ، آپ کو آپ کی پاک والدہ صلوات اللہ علیہا کا واسطہ آپ کو اپنے پاک بابا کا واسطہ آپ کو اپنے آبائے الطاہرین علیہم الصلوات والسلام کا واسطہ ہمیں قلب سلیم عطا فرمائیں ، شک وشبہات سے بچا کر یقین کی منزل عطا فرمائیں ، آپ

کا کرم بالائے کرم ہے یا کریم مولا آپ کرم فرمائیں، آپ لطف وکرم کریں یا نہ کریں ہم آپ کا دروازہ رحمت نہ چھوڑیں گے آپ ہماری خطاؤں کو گناہوں کو نہ دیکھیں آپ اپنی رحمت کو دیکھیں آپ کا درِاطہر وہ ہے کہ اگر جن وانس آپ سے متوسل ہوں تو آپ کے درِاطہر سے محروم نہیں جاتے یا مولا کریم صلوات اللہ علیک اگر چہ میں طرز گدائی سے واقف نہیں تو آپ تو آقائی سے واقف ہیں، اگر مجھے مانگنا نہیں آتا آپ تو عطا کرنا جانتے ہیں، آپ میں تو اتنی قوت وطاقت ہے کہ اگر چاہیں تو عظیم درخت کو اکھاڑ کے پھینک دیں ہمارے دلوں سے اسی طرح برائی اور شک وشبہات کو اکھاڑ کے پھینک دیں اور یقین محکم کی منزل عطا فرمائیں، یا مولا کریم کیا یہ ممکن نہیں علی ابن مہز یار یا علامہ حلی کی طرح یا کم از کم اس یہودی کی طرح کہ جنہیں آپ کے کرم نے نوازا ہمیں بھی ایک لمحہ ایک دن ایک گھنٹہ آپ اپنی مجلس میں بیٹھنے کا موقع عنایت فرمائیں آپ اپنی نعمت عظمٰی سے کرم فرمائیں آپ کا لطف وکرم اس سے بلند وبالا ہے آپ اپنی رحمت سے مایوس نہ کریں

عظمت نعلین

جیسا کہ یہ بھی روایت ہے کہ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف اس وقت تک ظہور نہ فرمائیں گے جب تک آپ کی نعلین مبارک کے تسمے توحید کے اسرار بیان نہ کرنے لگ جائیں

کوئی شخص کہہ سکتا ہے کہ یہ کیسے ممکن ہے تو اس کے جواب میں عرض کروں گا کہ

www.khrooj.com

اللہ جل جلالہ فرماتا ہے کہ کائنات کی ہر چیز اللہ جل جلالہ کی تسبیح کرتی ہے تو کیا شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی نعلین تسبیح نہیں کرتی ہوگی؟ ...... یہ بھی مسلمہ ہے کہ ہر چیز کی تسبیح ایک دوسرے سے جداگانہ ہے اس لئے ممکن ہے کہ شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی نعلین کی تسبیح اسرار الٰہی سے متعلق ہو، ہم تو امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی نعلین پاک کو بھی نہ سمجھ سکے ہیں اور نہ سمجھ سکتے ہیں پھر یہ کیسے ممکن ہے کہ ہم اپنے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کو سمجھ سکیں؟

یہ جو غیبت میں انتظار ہو رہا ہے گویا شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف چاہتے یہ ہیں کہ انسانیت علم کی اس سطح پر آجائے کہ ہماری نعلین پاک کا علم برداشت کر سکے مولا اس وقت تشریف لائیں گے جب تا حد اکتساب عقل کامل ہوگی، اور غیر اکتسابی حدود میں عقول میں جو کمی ہوگی اس کو مولا آ کر خود پورا فرمائیں گے یعنی اس وقت شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف تمام مومنین کے سر پر اپنا دست مبارک پھیریں گے جس کے عقل میں کمی ہوگی وہ کامل العقل ہو جائے گا ...... ابھی تو ہم نعلین مبارک کی عظمت کو سمجھنے سے قاصر ہیں

﴿سرداب مبارک﴾

باب سرداب وہ باب ہے جس کو نظام کائنات کی حفاظت کیلئے چنا گیا تھا ابتدائے وجودِ کائنات سے لے کر قیامت تک قیام قسط کیلئے مبعوث کیا گیا ہے قسط کے معنی ہیں ہر صاحب حق کو اس کا حق دینا سرداب سرکار امام علی نقی علیہ الصلوات والسلام نے بنوائی تھی جب سرکار سے پوچھا گیا مولا یہاں چھپ کے عبادت کیوں

کرتے ہیں تو مولا علیہ الصلوات والسلام نے فرمایا یہاں بڑی حجت کو رہنا ہے
اللہ کی سب سے بڑی حجت یعنی حجت الکبریٰ شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف ہیں
ہر زائر سرداب کے دروازے پر کھڑے ہو کے عرض کرتا ہے کہ پالنے والے
یہ وہ جگہ ہے جسے تو نے خود تطہیر بخشی یہ صحن کا وہ حصہ ہے جسے تو نے شرف دیا
پاکیزہ کیا ''زکی'' بنایا
اللہ جل جلالہ نے سورہ مریم میں فرمایا ہے کہ جب جناب جبریل علیہ السلام تشریف
لائے تو انہوں نے جناب مریم سلام اللہ علیہا کو یہ بشارت دی کہ...... لاهب لك غلاما
زکیـــــا ...... یعنی ہم آپ کو زکی غلام دینے کیلئے آئے ہیں ...... دوسری طرف
زیارت سے ثابت ہے کہ شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے سرداب مبارک و مقدس
کی زمین زکی ہے
یوں سمجھیں کہ ایک طرف اللہ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو زکی بنایا ہے تو دوسری
طرف شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی نعلین پاک سے روندی ہوئی زمین اتنی طاہر
بنا دی جتنا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طینت تھی، اب آپ خود سوچیں کہ اللہ جانے
امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی نعلین پاک کی کیا شان و عظمت ہو گی اللہ جانے نعلین
پاک کے بعد قدوم میمنت لزوم کتنے مقدس و عظیم ہوں گے؟ کتنے مبارک و
مسعود ہوں گے؟
زیارت سرداب میں ہم یہ عرض کرتے ہیں ''پروردگار اس سرداب کے اندر
تو نے توحید کی دلیلوں کو ظاہر کیا''
آپ 60 جگہ دلیل دیں گے کہ اللہ ہر جگہ ہے کہ جیسے امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام نے

www.khrooj.com

40 جگہ مہمان ہو کے بتایا تھا کہ اللہ جل جلالہ اس طرح ہر جگہ موجود ہے جس طرح اس کا مظہر تام موجود ہے

اسی طرح ہم سرداب مبارک ومقدس کی زیارت میں کہتے ہیں

''اس سرداب میں وہ رہتے ہیں جو عرش مجید کے اشباح ہیں''

حقیقت یہ ہے کہ ان کا ظاہر بدن عرش اعظم کا عکس ہے اور یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ آئینے میں جو شکل نظر آئے وہ اشباح [عکس] ہوتی ہے

یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ اگر کوئی حملہ کرنے والا اشباح پر حملہ کرے گا تو آئینہ ٹوٹ جائے گا مگر اشباح پر کوئی زد نہیں ہوگی اور ہمارے شہنشاہ زمانہ عجّل اللہُ فرجہُ الشّریف عرش مجید کے اشباح ہیں اس لئے اگر کوئی بدبخت انہیں نقصان پہنچانا چاہے گا تو عرش فنا ہوسکتا ہے امام زمانہ عجّل اللہُ فرجہُ الشّریف کا بال بھی بیکا نہیں ہوسکتا

بعض کتب میں جو یہ روایت ہے کہ کوفے کی ایک ملعونہ نعوذ باللہ شہنشاہ زمانہ عجّل اللہُ فرجہُ الشّریف کو شہید کرے گی اب اس کی سچائی کو خود دیکھ لیں کیونکہ یہ اشباح عرش ہیں

اول تو کسی بوڑھی کھوسٹ عجوزہ کا عرش پر حملہ کرنے کا کوئی امکان ہی موجود نہیں ہے اور اگر کر بھی لے تو نقصان پھر بھی عرش ہی کو پہنچنے کا امکان ہوگا نہ کہ اشباح عرش کو، اب آپ سوچیں کہ کیا کسی میں جرأت وطاقت موجود ہے کہ وہ عرش الٰہی کو نقصان پہنچا سکے؟

میرے مولا کریم عجّل اللہُ فرجہُ الشّریف سے محبت کرنے والو! ہمارے شہنشاہ زمانہ عجّل اللہُ فرجہُ الشّریف تو کل کائنات کی علت بقا ہیں ان کی وجہ سے کائنات باقی ہے اسی لئے ہم

زیارت میں عرض کرتے ہیں اے پروردگار یہ وہ شہنشاہ ہیں جن کے ذریعے تو کائنات کے نظام کی حفاظت کر رہا ہے

یہ بات بھی عرض کرتا چلوں کہ پہلے عالم اجسام ہوتا ہے اس کے اندر عالم اشباح ہوتا ہے، عالم اشباح میں ارواح ہوتے ہیں، عالم ارواح میں انوار ہوتے ہیں، عالم انوار میں اللہ کے اسرار ہوتے ہیں

اب خود سوچیں کہ ہمارے شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی شان کیا ہے اور خود سوچیں کہ کیا کوئی مائی کا لال اللہ کے اسرار کو سمجھ سکتا ؟

حقیقت تو یہ ہے کہ جب ہم مولا کریم عجل اللہ فرجہ الشریف کے رہنے والی جگہ سرداب کو سمجھ نہیں سکتے مولا کریم عجل اللہ فرجہ الشریف کو کیسے سمجھ سکتے ہیں؟

جزیرہ خضرا اور انصار

بھائیو! ہمارے کتب غیبت میں ہمارے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے بارے میں لکھا ہے کہ انہوں نے اپنی پاک اولاد کیلئے کئی جزائر آباد فرمائے ہیں جنھیں جزائر خضرا کہا جاتا ہے اور ان کی جو تعداد ماضی میں بیان ہوئی تھی وہ پانچ تھی زاہرہ مبارکہ ظلوم عناطیس خضرہ اور آج جدید سائنس دان بھی ایسے جزائر کو دریافت کر چکے ہیں کہ جن تک ان کی رسائی ناممکن ہے جنھیں وہ بارموداز کے نام سے جانتے ہیں اور وہ ان کی تعداد اب بہت زیادہ بیان کرتے ہیں اس کی شاید یہ وجہ ہو کہ پاک اولاد علیہم الصلوات والسلام میں اضافے کی وجہ سے دیگر جزائر کو بھی اپنے تصرف لایا گیا ہو

آج ان جزائر کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کیلئے پوری دنیا ایڑی چوٹی کا

زور لگا رہی ہے مگر سوائے نا کامی کوئی کچھ نہیں مل رہا اور وہاں ہمارے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی پاک اولاد علیہم الصلوات والسلام کروڑوں کی تعداد میں آباد ہے اور جب علی بن فاضل مازندرانی وہاں تشریف لے گئے تو انہوں نے دیکھا تھا کہ 70 ہزار مومن جزیرہ خضراء میں میرے مولا کے پوتے شمس الدین سلام اللہ علیہ کے پیچھے نماز پڑھتے تھے وہاں ہر ماہ کے وسط میں تین سو مولا کے اصحاب تلوار حمائل کر کے مولا کو بلاتے ہیں تیرہ کی تعداد وہاں بھی کم ہے

آج ہمیں معلوم نہیں کہ وہاں کیا صورت حال ہے کیونکہ اولاد پاک علیہم الصلوات والسلام کے اضافے کے بعد تو وہاں کی آبادی اور نظام میں بھی ارتقا ہوا ہوگا

دعا کریں کہ وہ روز سعید جلدی آئے جب ہم اپنے زمانے کے امام عجل اللہ فرجہ الشریف کی حکومت کو پوری دنیا پر قائم دیکھیں اور یہ پوری دنیا خضرا بن جائے

آمین یارب العالمین

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک وسھل اللہ مخرجک

باب سوم

﴿حقوق وفرائض﴾

﴿حقوق وفرائض کی اہمیت﴾

ہماری موجودہ صورت حال یہ ہے کہ ہمارے مجالس وعزاداری میں اپنے زمانے کے امام اپنے ہادی اپنے رہبر اور اپنے محسن حقیقی کا ذکر تک موجود نہیں ہے کیا تمسک کیلئے یہی کافی ہے کہ ہم فقط پندرہ شعبان المعظم کو عریضہ پیش کرتے رہیں یا خطبہ جمعہ میں ان کا نام پاک سن کر احتراماً کھڑے ہوتے رہیں یا سلام میں وجعلنی من اعوانك وانصارك کہہ کر اپنے دامن کو سمیٹ لیتے رہیں کیا یہی حکم رسالتؐ ہے؟

کیا جبرائیل علیہ السلام آ کر ہمیں سمجھائے کہ سرکار زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کا آپ پر کیا حق ہے؟ ہماری مجالس میں اور سب کچھ ہوتا ہے لیکن سرکارؑ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کا حق بیان کرنے والا نہ علما میں نظر آتا ہے اور نہ ذاکرین میں حتیٰ کہ ان کا ذکر پاک تک نہیں کیا جاتا، بھائیو اگر گمراہی وہلاکت سے بچنا ہے تو اس کیلئے ہمیں امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے حقوق بجالانے ہوں گے جیسا کہ شہنشاہ معظم صادق آل

www.khrooj.com

محمد علیہ الصلوات والسلام کا فرمان مقدس ہے کہ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے ظہور سے پہلے جو لوگ گمراہ و ہلاک ہوں گے وہ سب سے پہلے ہماری ولایت کو ترک کریں گے اور دوسرا ہمارے حقوق کا انکار کریں گے

ہم اگر سوچیں کہ اس وقت امام زمانہ، اولی الامر، شہنشاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصی، اہل بیت نبوت و رسالت علیہم الصلوات والسلام کے وارث حقیقی اور اہل زمین کی جائے امان کون ہیں تو یقیناً یہی جواب ملے گا کہ وہ ہمارے آقا و مولا صاحب العصر و زمان عجل اللہ فرجہ الشریف ہی ہیں تو پھر ہم ان سے یہ مجرمانہ غفلت کیوں برت رہے ہیں؟

اپنا مال خدا کی راہ میں خرچ کرو لیکن فرمان ہے کہ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی راہ میں خرچ کرنے سے ایک کے بدلے سات سو ملیں گے آخرت میں احد پہاڑ سے زیادہ ملے گا، آج سے اپنے مال میں ایک حصہ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کا رکھ لو امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے حقوق میں سے یہ بھی ایک حق عظیم ہے جو کسی طرح معاف نہیں ہوگا

اسی طرح مومنین کے مومنین پر سات حق واجب ہیں ایک کا تارک خدا کی دوستی و اطاعت سے باہر ہے مومن کا حق ادا کرنے سے بہتر کوئی عبادت نہیں ہے ہم مومنین کے حقوق کی پرواہ کرتے ہی نہیں حالانکہ مومن جناب زرارہ بن اعین، صفوان بن یحییٰ، محمد بن مسلم، ابو بصیرہ تھے جو ہمارے لئے راہیں متعین فرما کر گئے ہیں کہ وہ ہر روز ایک سو پچاس رکعت نماز پڑھتے تھے سال میں تین ماہ روزے رکھتے تھے تین مرتبہ اپنے اموال سے زکواۃ ادا کرتے تھے

www.khrooj.com

ان کے دو ساتھی اور تھے آپس میں معاہدہ ہوا کہ جو شخص ہم سے زندہ رہے وہ دوسرے کے اعمال خیر بجا لائے صفوان کے دونوں دوست فوت ہو گئے اپنی نماز پڑھتے تھے اور 51 رکعت دوستوں کی نماز پڑھتے تھے رجب، شعبان میں ان کیلئے روزے رکھتے تھے ماہ رمضان میں اپنے روزے رکھتے تھے اسی طرح اپنے طرف سے الگ اور دوستوں کی طرف سے الگ زکواۃ دیتے تھے

اسی بات سے ہم یہ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ جب ایک مومن بھائی کے حقوق کی اتنی اہمیت ہے تو امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے حقوق کی ادائیگی کتنی اہم ہے

ان حالات میں علماء کا فریضہ ہے کہ لوگوں کو درس عرفان نبوت وامامت دے کر در امامت پر لائیں اور احکام شریعت کا احیا کریں

اجمالی حقوق وفرائض

بھائیو جناب شہنشاہ صادق آل محمد علیہم الصلوات والسلام نے فرمایا تھا کہ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے حقوق میں سے پہلا حق معرفت امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کا حصول اور ان کے ذکر پاک کی ترویج ہے

اس کے بارے میں آپ اچھی طرح جانتے ہیں کہ اگر معرفت نہیں تو انسان کی موت جاہلیت کفر کی موت ہے کیونکہ جہالت اور جاہلیت میں فرق ہے جہالت لاعلمی ہوتی ہے جس پر سزا کم ہوتی ہے اور جاہلیت انکار عمد کے مترادف ہوتی ہے جس کی سزا انتہائی سخت ہے

دوسرا حق انتظار فرج ہے جو واجب ہے

تیسرا حق خمس ہے جو کسی صورت میں معاف نہیں کیا جائے گا اور یہ حق نہ آج کسی کو معاف ہے اور نہ کل ہو گا

چوتھا حق ان کے ظہور کی دعا مانگنا یعنی دعائے تعجیل فرج ہے اس دور میں ہر مومن کا فرض ہے کہ وہ دن رات اپنی نمازوں میں دعائے تعجیل فرج کرے

حق والدیت

بھائیو ہمارے امام زمانہ عجّل اللہ فرجہٗ الشریف جملہ مومنین کیلئے شفیق والدین کی طرح ہیں اور ہمیں کلام الٰہی میں تاکید ہوئی ہے کہ وبالوالدین احسانا یعنی والدین کے ساتھ احسان کرو، اس کی تفسیر میں منقول ہے کہ ہر امام علیہ الصلوات والسلام اپنے اپنے زمانہ میں اپنی اپنی رعیت کا باپ ہوتا ہے ہر اولاد اپنے باپ سے جو حاجت ہو گی طلب کرے گی دکھ، درد، مصائب تمام اپنے والد سے عرض کرے گی، امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام و امام زمانہ عجّل اللہ فرجہٗ الشریف کا لقب ابوتراب ہے اس لحاظ سے بھی یہ تمام خاکی انسانوں کے باپ ہیں جو اپنے باپ کے حقوق سے غافل ہو اور باپ بھی وہ جو روحانی باپ ہو، پرورش کرنے والا ہو

باپ تو کافر بھی ہو سکتا ہے منافق بھی ہو سکتا ہے ہم ایسے شفیق باپ کا ذکر نہ اپنی محفل میں کرتے ہیں اور نہ ہی مجالس میں حالانکہ سرکار امام زمانہ عجّل اللہ فرجہٗ الشریف ہمارے شفیق والد ہیں

اس دور میں ہر مومن کو ہر رات امام زمانہ عجّل اللہ فرجہٗ الشریف کی زیارت کی خاطر نماز توسل پڑھنا چاہیئے اور نماز توبہ بھی پڑھنا چاہیئے اور یہ بھی سمجھ لینا چاہیئے کہ

جب تک مولا پاک عجل اللہ فرجہ الشریف کی طرف سے جواب نہ ملے خود کو ٹھیک نہیں سمجھنا چاہیئے

یہ بات بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے ظہور کے بعد توبہ کا دروازہ بند ہو جائے گا، ہم سے جو گناہ یہاں سرزد ہوتے ہیں ان کا ازالہ اس طرح کریں جس طرح امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف نے بتایا ہے کہ ہر رات سجدہ میں لا اله الا انت سبحانك انی کنت من الظالمین 300 سو مرتبہ پڑھیں

تاکہ ہم سے جو گناہ ہوئے ہیں وہ مولا ہمیں معاف کر دیں

طریقہ نماز توبہ و توسل عرض کرتا ہوں

﴿ طریقہ نماز توبہ ﴾

پہلے غسل بہ نیت نماز توبہ کرنا ہے پھر وضو کرنا ہے اس کے بعد دو رکعت نماز ادا کرنا ہے ہر رکعت میں سورۃ حمد کے بعد قل ھو اللہ 34 مرتبہ قل اعوذ برب الفلق ایک مرتبہ قل اعوذ برب الناس ایک مرتبہ پڑھ کر 70 مرتبہ استغفر اللہ کی تلاوت کریں

یہ باقی نماز نماز صبح کی طرح ادا کرنا ہے اختتام پہ چند مرتبہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ پڑھیں اس کے بعد یہ دعا کرنا ہے

یا عزیز یا غفار اغفرلی ذنوبی و ذنوب جمیع المومنین و المومنات فانه لا یغفر الذنوب الا انت

حضور اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اس طرح توبہ کرنے والے کی توبہ کی قبولیت کی

www.khrooj.com

ضمانت دی ہے اس کے بعد نماز توسل برائے زیارت ادا کریں

﴿نماز توسل﴾

یہ نماز دو رکعت ہوتی ہے اس نماز کو توسل بہ امام زمانہ علیہ الصلوات والسلام کی نیت سے ادا کرے سب سے پہلے سورہ الحمد (فاتحہ) شروع کرنا ہے جب اس فقرے پر پہنچیں تو اس فقرے کو ایک سو مرتبہ دہرائیں اس لیے اس نماز میں تسبیح کو دائیں ہاتھ میں رکھیں

ایاك نعبد وایاك نستعین (100مرتبہ) اس کے بعد جب یہ سو مرتبہ مکمل ہو جائے تو پھر آگے مکمل کریں یعنی اھدنا الصراط سے لیکر والضالین تک مکمل کریں اس کے بعد سورۃ القدر یعنی انا انزلناہ کو سات مرتبہ پڑھ لیں اس کے بعد اللہ اکبر کہہ کر رکوع میں آجائیں رکوع میں سبحان ربی العظیم وبحمدہ 7 مربہ پڑھیں پھر قیام میں واپس آجائیں اور یہاں سمع الله لمن حمدہ پڑھ کر سجدے میں چلے جائیں اور سجدے کی تسبیح 7 مرتبہ ادا کریں یعنی سبحان ربی العلی وبحمدہ 7 مرتبہ پڑھیں

اس طرح دوسری رکعت بھی پڑھنا ہے سورہ حمد میں ایاك نعبد وایاك نستعین سو مرتبہ پڑھ کر مکمل کرنا ہے اس کے بعد سورہ قدر پڑھیں یا سورہ اخلاص یعنی قل ھو الله احد ان میں سے جو پڑھیں سات مرتبہ پڑھیں اس کے بعد میں قنوت کا اضافہ کرنا ہے سورۃ قدر کے بعد دعا کریں اور دعا میں دعا تعجیل فرج یعنی اللھم کن لولیك کی تلاوت کریں اور آخر میں صلوات کا ملہ

(یا رب محمد وآل محمد) آخر تک چالیس مرتبہ ادا کریں اس کے بعد پہلی رکعت کی طرح اس رکعت کو مکمل کریں تشہد اور سلام کے فوراً بعد سجدے میں چلے جائیں اب یوں سمجھیں کہ آپ بارگاہ امام علیہ الصلوات والسلام میں پہنچ چکے ہیں سجدے میں جانے کے بعد فوراً ایک سانس میں جتنی استغفار کر سکیں کر لیں

اس دور کے مومنین کو جب کوئی مشکل درپیش ہو تو امام زمانہ عَجَّلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف کو عریضہ پیش کرنا چاہیئے اور یہ استغاثہ بھی بلند کریں

یا مولا صاحب الزمان عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجك ادركنى ولا تهلكنى

اور......

یامولا یا هادی یا مهدیؑ علیك السلام

یہ ورد 313 مرتبہ یا 595 مرتبہ کرنے سے ہر مشکل حل ہو جاتی ہے یہ نماز فجر کے بعد آنکھیں بند کر کے ذہن میں جناب امام زمانہ صلوات اللہ علیہ کا تصور رکھ کر پڑھیں

امام زمانہ عَجَّلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف کی ملاقات کیلئے عمل بجا لائیں تا کہ مولا پاک کی زیارت سے مشرف ہو کر ابدی سکون حاصل کریں

مومنین کو چاہیئے کہ خداوند کریم سے جب بھی سوال کریں امام زمانہ عَجَّلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف کے حق کا واسطہ دے کر سوال کریں وہ سوال رد نہ ہو گا یہ بھی یاد رکھیں کہ شہنشاہ زمانہ عَجَّلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف سے جب کوئی مشکل حل کروانا ہو تو انہیں ان کی والدہ پاک صلوات اللہ علیہا کا واسطہ دے کر دعا مانگنا چاہیئے

مومنین کو چاہیئے کہ امام زمانہ عَجَّلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف کو نیک عمل ہدیہ پیش کریں جیسے قرآن

پاک کی تلاوت و زیارت ہے، حج ہے، عمرہ ہے، ماتم ہے، عزاداری ہے، اسی طرح کے دیگر نیک اعمال ہیں اور خصوصی طور پر مجالس عزا کا انعقاد اس نیت سے ہو کہ میں یہ مجالس پاک امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی طرف سے کر رہا ہوں اور ان مجالس میں امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے ظہور و سلامتی و تجدید بیعت کی دعا کریں دعا عہد، دعائے ندبہ، دعائے تعجیل فرج کو پڑھیں

اس دور میں ہمارے مجالس میں امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی بارگاہ میں آواز بلند مل کر یعنی یک زباں ہو کر یہ صدا کرنا چاہیئے

یا مولا العجل العجل کہ مولا جلدی تشریف لائیں

رابطہ و ارتباط

دور غیبت کے مومنین کو یہ نہیں بھولنا چاہیئے کہ ہم نہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب ہیں، نہ حضرت امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام کے اور نہ مولا شہنشاہ کربلا علیہ الصلوات والسلام کے اصحاب ہیں بلکہ ہم اپنے زمانے کے شہنشاہ مولا صاحب الزمان عجل اللہ فرجہ الشریف کے ناصر و مددگار ہیں مگر ہم اپنے آنے والے شہنشاہ مولاً و آقاً سے کیوں نا آشنا ہیں

ارشاد قدرت ہے...... یا ایها الذین امنو اصبر و وصابر و ورابطو

اے ایمان والو تم دور غیبت میں صبر کرو اور دوسرے مومنین کو بھی تلقین صبر کرو اور اپنے زمانے کے شہنشاہ عجل اللہ فرجہ الشریف سے رابطہ پیدا کرو...... افسوس کہ ہم نے اس فرمان پر عمل بھی نہیں کیا اور ہم مومن بھی کہلاتے ہیں اس لئے میں مومنین سے گذارش کروں گا کہ وہ اپنی دعاؤں میں چاہے دعائے قنوت ہو یا کوئی

www.khrooj.com

اور دعا ہمیں ہر دعا میں خداوند کریم سے مولا کی خیر مانگنا چاہیئے یعنی ہر دعا میں اللھم کن لو لیك پڑھنی چاہیئے اور دعا بھی کرنا چاہیئے

﴿ ربط و فیض ﴾

فیض سرکار امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف دو قسم کا ہے ایک جسمانی ایک روحانی ، فیض روحانی اس کو پہنچ سکتا ہے جس میں نور عقل ہو دل میں شمع ایمان روشن ہو، سب سے بڑا فیض یہ ہے کہ مومنین کے دلوں سے وسواس شیطانی اپنی قوت و تصرف سے دفع کرتے ہیں تصرف کا ظہور ولی متصرف ولی زمان سے ہوتا ہے امام زمانہ علیہ الصلوات والسلام مومنین کے دلوں سے وسواس شیطانی کو دور کر کے مومنین کے دلوں کو روح ایمان سے تازہ کرتے ہیں اگر کبھی کسی فعل میں وسوسہ شیطانی پیدا ہو تو اس وقت امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف جو ولی الزمان علیہ الصلوات والسلام ہیں ان کی طرف رجوع کرنے سے وسوسہ فوراً رفع ہو جائے گا

امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف دراصل غائب نہیں ہیں دنیا سے معدوم نہیں بلکہ لوگ عقائد باطلہ وفسق و فجور کے پردے اپنی بصیرت و بصارت پر ڈال کر خود فیض سے محروم ہو گئے ہیں یہ حجابات اگر نہ ہوں معرفت ہو دل میں نور ایمان رکھتا ہو گناہوں کی آلودگی سے پاک ہو وہ امام زمانہ علیہ الصلوات والسلام کی خدمت میں پہنچ سکتا ہے امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی زیارت سے مشرف ہو سکتا ہے امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف سے مسائل پوچھ سکتا ہے بہت سے مومنین امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی خدمت میں پہنچے ہیں جن کے نام کتب غیبت میں موجود ہیں

عرفا کا رویہ اور محبت وتشویق وارتباط

عارف لوگ ایک دوسرے کے دوست اس لئے بنتے ہیں کہ ایک ساتھ بیٹھ کر اپنے امام زمانہ عجّل اللہ فرجہٗ الشّریف کو یاد کریں ان کے فراق میں آنسو بہائیں ان کے اجڑے گھروں کی آبادی کیلئے دعا کریں جو صدیوں سے ویران ہیں دنیا پہ جو گھر بھی ویران ہوتا ہے وہ آخر کار آباد تو ہوتا ہی ہے، صدیوں سے پاک گھر کیوں ویران ہے یہ گھر جلدی آباد ہو

یہی التجا روحانی درجات تک پہنچنے کا ذریعہ ہے خاندان عظمت وطہارت علیہم الصلوات والسلام سے توسل اور دل میں ان کی محبت ہونا ضروری ہے واجبات کی ادائیگی کے بعد ہر چیز سے بہتر آئمہ علیہم الصلوات والسلام کی زیارت امام زادوں کی زیارت سادات کا احترام اور ان سے عشق ولگاؤ کا اظہار رہے، مومن کسب کمالات کیلئے امامِ زمانہ عجّل اللہ فرجہٗ الشّریف سے مدد طلب کر کے درجات عالیہ تک پہنچ سکتا ہے کسی پر اگر سیر وسلوک کے دروازے بند ہو جائیں تو کسی بھی امام کی طرف رجوع کر کے بند دروازے کھلوا سکتا ہے

این السبب المتصل بین الارض والسماء کہاں ہیں امامِ زمانہ عجّل اللہ فرجہٗ الشّریف جو خدا سے خلق کیلئے فیوض کا سبب ہیں انسان جتنا روحانی ترقی میں آگے بڑھتا ہے اتنا اس سے صفات حیوانی دبتی جاتی ہے یہاں تک کہ ساری جسمانی طاقت روحانی طاقت کے زیر اثر ہو جاتی ہے پہلے مناجات میں لذت محسوس ہو

زیارت کے ابتدائی اِذن دخول کے وقت زائر عرض کرتا ہے کہ پروردگار

www.khrooj.com

ان کی مناجات کی لذت کیلئے میرے فہم و ادراک کو کھول دے محبوب کے ذکر سے لذت حاصل ہوتی ہے کم از کم 100 مرتبہ یا مولا صاحب الزمان علیہ الصلوات والسلام کا ورد کرے، ذکر پاک جب محبت سے کرتے ہیں تو مالک حاضر ہو جاتے ہیں اچانک خوشبو محسوس کرتے ہیں ملا آقا جان جب تک مجلس میں خوشبو نہ پھیل جاتی مجلس پاک کو جاری رکھتے تھے جب تک عزا خانہ معطر نہ ہو جاتا مجلس کو جاری رکھتے تھے آہستہ آہستہ روحانیت بڑھتی ہے پھر ملائکہ کی تسبیح انسان سننے لگتا ہے، ایک بزرگ زیارت عاشورہ پڑھتے تھے کبھی ترک نہ کی ایک دن وہ ملائکہ کی تسبیح سننے لگے پھر ملائکہ کے ساتھ تسبیح پڑھنا شروع کی یکایک آنکھوں میں آنسو آ گئے کمرہ روشن ہو گیا گھر کی پوری فضا بقعہ نور بن گئی پہلے مناجات میں لذت محسوس کرو پھر سونگھنے کی طاقت پھر قوت بینائی جو شخص ملائکہ کو دیکھنے میں کامیاب ہو گیا وہ ایک دن اپنے آقا شہنشاہ کریم ابن کریم مولا صاحب الزمان عجل اللہ فرجہ الشریف کی زیارت سے بھی مشرف ہو گا جب یہ منزل نصیب ہو مولا پاک کے قدموں میں سجدہ ریز ہو جانا، ہاتھوں کو بوسہ دینا مولا سے گفتگو کرنا

علی ابن مہزیار کی طرح مولا پاک کا مہمان بن جانا یہ سب باتیں اس وقت حاصل ہوں گی جب ہم نفس کی مخالفت کریں گے ہم صفات الٰہی کا آئینہ بن جائیں گے ہمارے چشم و گوش خدائے سمیع و بصیر کے مظہر بن جائیں گے ہماری زبان خدائے کریم کی باتیں کرنے لگ جائے گی روحانی غذا حاصل کرنے کیلئے آل محمد علیہ الصلوات والسلام کے فضائل بیان کرے گی، ملا آقا جان امام زمانہ عجل اللہ فرجہ

www.khrooj.com

الشریف کے فراق میں اتنا روتے تھے کہ جیسے بارش میں پرنالا بہتا ہے ہم نے اپنے مولا کے فراق میں کبھی گریہ و بکا نہ کیا ہمیں مولا کے فراق کا احساس تک نہیں

حضرت یعقوب علیہ السلام کے گیارہ فرزند تھے ایک یوسف علیہ السلام نظر سے اوجھل ہو گئے ان کے فراق میں اتنا گریہ و بکا کیا کہ آنکھیں سفید ہوگئیں ہم اپنے مولا کے فراق میں کتنا رو رہے ہیں ہماری اولاد اگر نظروں سے غائب ہو جائے ہم اتنا روئیں گے جس کی کوئی حد نہیں ہے ہم تشہد میں گواہی دیتے ہیں بجز خدا و رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و امیر المومنین و اولاد امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام کے کوئی محبوب نہیں زبان پر محبت کا دعویٰ دل میں کسی اور سے محبت بیوی سے محبت اولاد سے محبت جن کا ہم فراق برداشت نہیں کر سکتے یہ ہے مجازی محبت جس میں ہم اتنا غرق ہیں کہ کوئی حد نہیں

﴿ محبت و عشق ﴾

ہمیں چاہیئے کہ خدا تعالیٰ سے یہ دعا کریں خدایا جن پاک ذوات علیہم الصلوات والسلام کو تو محبوب رکھتا ہے ان کی محبت کے نور سے ہمارے دلوں کو منور فرما، اور ہر وہ فرد جو ان پاک ذوات علیہم الصلوات والسلام کو محبوب رکھتا ہے اس کی محبت کو ہمارے دلوں میں جگہ عطا فرما، ہر اس کام سے محبت عطا فرما جو ہم کو آپ کے قریب کر دے، یا رب چشم محبت و لطف کی ہم پر نگاہ فرما، محبوب حقیقی سے مناجات کی توفیق عطا فرما، ہمارے قلب کو غیر کی محبت سے محفوظ رکھ، ہمیں حب دنیا کی آلائش سے دور رکھ، ہمیں سالکین میں شمار کر، ہمارے قلوب کو رحمت اِلٰہی سے آشنا رکھ،

www.khrooj.com

وہ قلوب عطا فرما جو تیرے عشق میں بیقرار رہیں، عاشق کا دل اسرار ما اوحیٰ کا محرم راز ہے ما اوحیٰ کا راز یہی ہے کہ مولا امیرالمومنین علیہ الصلوات والسلام سے محبت کے بغیر توحید بے معنی ہے

زمانہ غیبت کبریٰ میں مولا علی علیہ الصلوات والسلام کی ولا کا معیار کیا ہے امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہٗ الشریف کی محبت و آپ کا انتظار، جب امیرالمومنین علیہ الصلوات والسلام کی محبت کی علامت ہی امام زمانہ عجل اللہ فرجہٗ الشریف ہیں جس خطہ جزیرہ خضراء میں قیام رکھتے ہیں وہ کرہ ارض کا دل ہے

امام زمانہ عجل اللہ فرجہٗ الشریف کا ظہور پاک سین مخدومہ کونین صلوات اللہ علیہا کے زخموں پر مرہم ہے، آب حیات ہے، خدا تعالیٰ سے ہر وقت آل محمد علیہم الصلوات والسلام کی خوشی طلب کرو خوشی کا ذکر خوشی کی دعا آدھی خوشی ہے دعا کرو گھر اطہر میں خوشی کی عید آئے مومن کا فریضہ ہے کہ خدا سے اگر کوئی چیز طلب کرنا ہے تو مولا صاحب الزمان عجل اللہ فرجہٗ الشریف کی شاہی طلب کرو کہ اے پروردگار اب تو ان مظلومین معصومین علیہم الصلوات والسلام کا انتقام لینے والا جہان میں تشریف لائے اور ہم خاندان تطہیر علیہم الصلوات والسلام کے گھر اطہر میں خوشیاں جلد دیکھیں

( )

ایہو گھر تطہیر دے وارثاں دا اللہ بھانویں ہنڑ وس پووے
تخت تے تاج دا مالک جیوے تے نہ خون جہان تے رووے
علیؑ اکبر بھین کوں گل لاوے کل داغ ہجر دے دھووے
مخدومہ سینؑ دے بچڑے دا اج راج جہان تے ہووے

www.khrooj.com

﴿ رب الارض اور حقوق ﴾

رب الارض امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف ہیں زمین میں رہنا، زراعت کرنا، مکان بنانا اس وقت حلال ہو گا جب امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کا خمس ادا کرو، کھانا، پینا، لباس، پہننا اس وقت حلال ہو گا جب تک حق امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف ادا کرو، اللہ کا ہر فعل ان سے صادر ہوتا ہے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کل کائنات کے ناظم ہیں اس وقت ساری مشیت، سارے ارادے، ساری رضا امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے ساتھ ہے

﴿ حقوق وخمس ﴾

صادق آل محمد علیہ الصلوات والسلام نے فرمایا ہے جو چیز کمائی اس چیز میں ملکہ عالمین صلوات اللہ علیہا اور اس کی ذریت آئمہ علیہم الصلوات والسلام کا حق خمس واجب ہے کیونکہ خدا نے ان پر صدقہ حرام کیا ہے

کما ملئت ظلما وجور ...... جو ہم ہر جمعہ کے خطبے میں سنتے ہیں اس مفہوم کو سمجھنا چاہیئے

ظلم وجور سے مراد ہے دوسروں کے حقوق پر قبضہ کرنا یا دوسروں کے حقوق چھین کر اوروں کو دے دینا، اس سے ظاہر ہے مولا پہلے ہمیں آ کر ختم کریں گے کیونکہ ہم حقوق کی پرواہ کے بغیر اعمال بجا لا رہے ہیں پہلے حق ادا ہو پھر نمازیں ادا ہوں گی لیکن ہم نہ حق ادا کرتے ہیں نہ حقوق اخوان ادا کرتے ہیں نہ حق سادات ادا کرتے ہیں روز قیامت صاحب خمس کھڑے ہو کر دعویٰ

www.khrooj.com

دائر کرے گا یا اللہ ان لوگوں سے پوچھ کہ انہوں نے کس مال سے نکاح کیا تھا یعنی اگر حرام مال سے مہر ادا کر کے نکاح کیا گیا ہو گا تو وہ نکاح باطل قرار پائے گا اور اس نکاح سے جو اولاد ہو گی وہ بھی ناجائز شمار ہو گی

﴿سادات پر حق﴾

امام زمانہ عَجَّلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف نے ایک سید کو فرمایا ہم ہمیشہ آپ کی خیر کے طالب ہیں جو آپ کو صحت وسلامتی پہنچ رہی ہے وہ ہمارے وسیلے سے ہے اور یہ آپ ہیں جو ہم سے قطع رحم کیا ہوا ہے آپ ہمیں یاد نہیں کرتے ہمیشہ دنیا کی فکر میں لگے رہتے ہو

میری تمام سادات ومومنین سے گزارش ہے خاص کر معظم خاندان سادات سے کہ آپ اپنے امام زمانہ عَجَّلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف سے قطع رحمی نہ کریں امام زمانہ عَجَّلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف فرماتے ہیں ہم اگر ایک لمحہ تم سے اپنی رحمت ہٹا لیں تو ہمارے دشمن تمہیں مٹا دیں گے ایسے محسن اعظم کو اپنی دعاؤں میں ہمیشہ یاد رکھنا چاہیئے، کیونکہ اس زمانہ کے سادات کی حیثیت اپنے امام زمانہ عَجَّلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف کی اولاد کی سی ہے اور اگر اولاد والد مہربان سے بیزار ہو جائے تو والد کو کتنا دکھ ہوتا ہے اسی بات کا احساس دلانا مقصود ہے کہ تمام سادات کو ہمہ اوقات اپنے امام زمانہ عَجَّلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف سے مربوط رہنا چاہیئے اور ان سے قطع تعلقی یا بیزاری و ناآشنائی کا مرتکب نہیں ہونا چاہیئے، حق تو یہ بنتا ہے کہ اٹھتے بیٹھتے مولا کو دعا کرتے رہیں

یا مولا صاحب الزمانؑ ہر دم تجھے امان، ہو تیری خوشیوں کا اعلان، خوش ہو

تیرا پاک خاندان ......آمین ثم آمین

( )

منگو دعائیں شہنشاہ دی ابدی خیر ہو
ہردم امان ہووے جتھاں پاک پیر ہو
پاکاندی ابدی عید کوں اصلوں نہ دیر ہو
غیبت دی شب مکے اتے حق دی سویر ہو
ملکوت دے لباں اتے جاری ہے اے دعا
یارب آوے جہان تے خضرا دا شہنشاہ

ماہ رمضان المبارک جوتمام مہینوں کا سردار ہے فرمان معصومین علیہم الصلوات والسلام ہے کہ سحری کے وقت ہمارے آخری فرزند کی پاکیزہ حکومت کیلئے دعا کیا کرو

اللهم نرغب اليك فی دولة الكريم

امام جعفر صادق علیہ الصلوات والسلام فرماتے ہیں تمام لوگوں کی ایک حکومت ہوتی ہے جس کا انتظار کرتے ہیں ہماری حکومت آخری زمانہ میں ظاہر ہوگی امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام فرماتے ہیں جو ہماری حکومت کے انتظار میں وقت گزار دے وہ اس شخص کے مانند ہے جو راہ خدا میں اپنے خون میں نہایا ہو

ماضی میں دشمن سے اصول دین اور فروع دین کی حفاظت کرنا پڑتی تھی اس دور میں اصول دین کی حفاظت فروع دین سے بھی زیادہ ہے کیونکہ لوگوں کو اصول دین یعنی امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف سے ہٹایا جارہا ہے،فروع دین کو اہمیت دی جارہی ہے حالانکہ پہلے معرفت امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف ہے پھر نماز روزہ حج

دیگر احکام ہیں خطبات میں مجالس میں نوحہ میں شاعری میں امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کو مرکزی مقام دیں فرض نمازوں میں دعائے تعجیل فرج قنوت میں پڑھیں علما کو چاہیئے کہ حقوق ولی العصر عجل اللہ فرجہ الشریف بیان کریں جمعہ و مخصوص ایام میں ذکر فضائل ومصائب امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف بیان کریں

عقد وتزویج میں طلب مسرت آل محمد علیہم الصلوات والسلام کی دعا کریں جنازہ وتدفین کے بعد اول دعائے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف پڑھیں مقامات مقدسہ کربلا معلیٰ، نجف اشرف، کاظمین شریفین، مشہد مقدس میں جاکر دعائے ظہور امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف مانگیں، مومنین کرام کو بتائیں کہ جب شہنشاہ معظم امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کا اسم مبارک یا قائم آل محمدؐ یا مہدیؐ عجل اللہ فرجہ الشریف تلاوت کیا جائے تو تعظیماً کھڑا ہوکر ماتھے پہ ہاتھ رکھ کر صلوات پڑھ کر بابی انت وامی کہنا واجب ہے کہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں مجالس میں صلواۃ پڑھائی جائے برائے تعجیل ظہور امام زمانہ صلواۃ، برائے انتقام مظلوم علیہ الصلوات والسلام صلواۃ اور مجالس میں نعرہ تکبیر، نعرہ رسالتؐ اور نعرہ حیدریؐ کے ساتھ ساتھ نعرہ حجت عجل اللہ فرجہ الشریف اس طرح لگوائیں یا امام المنتظر العجلؐ العجلؐ، یا صاحب الزمان العجل العجل، اور سرائیکی زبان میں نعرہ اس طرح لگوائیں

یا مولا صاحب الزمان، ہر دم ہووی امان، کرو خوشیاں دا اعلان، وسے پاک خاندانؐ ...... حق یا علی علیہ الصلوات والسلام

مجالس کے دوران امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف سے مخاطب ہوکر عرض کریں ''مولا ہم آپ کو آپ کے جد اطہر کا پرسہ دیتے ہیں قبول فرمائیں مصائب میں جب

آنسو جاری ہوں اس وقت بہتے آنسو کے ساتھ دعا کریں کہ مولا کے گھر اطہر میں جلد خوشیاں آئیں جس معصوم یا شہدا علیہم السلام کا ذکر ہو خاص کر اس طرح دعا کریں مثلاً شہزادہ علی اکبر پاک علیہ الصلوات والسلام کا مصائب ہو تو شہزادے پاک کی شادی کی دعا کریں

شادی ڈکھاؤ مولا ہمشکل مصطفیٰ دی
مسرور جگ تے ہووے شہزادیؑ انما دی

نوحہ خوان، شعراء کرام اپنے اپنے نوحوں میں اپنی اپنی شاعری میں امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کا ذکر کریں تاکہ لوگ اپنے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف سے غافل نہ ہوں فرائض مومنین کتاب جو کہ چھپ چکی ہے اس میں تمام فرائض بیان کیئے گئے ہیں علما کرام، ذاکرین عظام، شعراء کرام اور بانیان مجالس، ماتمدار، عزادار، موذن، پیش نماز، زمیندار، ملازمین، مہمان، میزبان، مستورات، سادات عظام گویا ہر مکتبہ فکر کے لوگوں پر امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے جو حقوق عائد ہیں انہیں علیحدہ علیحدہ پوری وضاحت کے ساتھ اس کتاب میں بیان کیا گیا ہے

معرفت امام

دورِ غیبت کے مومنین کا اولین فریضہ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی معرفت کا حصول ہے اور یہ ایک ایسا فرض ہے کہ جس میں کسی کیلیئے ذرا بھر بھی رعایت نہیں ہے چاہے کوئی بوڑھا ہے یا جوان ہے، عورت ہے یا مرد ہے

www.khrooj.com

جب حصول معرفت کا مرحلہ اس ذاتِ کریم کے کرم سے طے ہو جائے اور ان کی محبت دل میں جوش مارنے لگے تو پھر محبت کے تقاضہ کو مد نظر رکھتے ہوئے اس پاک ذات کے ذکر سے زبان کو معطر کریں کیونکہ انسانی فطرت یہی ہے کہ جس سے بھی وہ محبت کرتا ہے اس کا ذکر کثرت کے ساتھ کرتا ہے اور اس ذکر میں پاک خاندان علیہم الصلوات والسلام کی آبادی کی دعا شامل ہو کہ اسی میں محمدؐ و آل محمدؐ علیہم الصلوات والسلام کی رضا اور ابدی مسرت کا راز مضمر ہے

اگر کوئی شخص یہ سوال کرے کہ کیا سرکار زمانہ ہماری دعا کے محتاج ہیں یا ہماری دعا سے ان کو کیا فائدہ ہے تو اُسے جواب دو کہ اللہ بے نیاز کو تیرے سجدوں کی کیا ضرورت ہے؟ سجدے اس لئے کئے جاتے ہیں کہ حق عبودیت ادا ہو امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کیلیئے دعا اس لئے ضروری ہے کہ حق رعیت ادا ہو

سرکار امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے حقوق کے بارے میں آج تک اردو میں بہت کم کتابیں شائع کی گئی ہیں، جس کی ضرورت سب سے زیادہ تھی اس ضرورت کو پورا کرنے کیلیئے مخدوم سید محمد جعفرؒ الزمان نقوی البخاری اعلی اللہ اقبالہ نے ایک کتاب طریق المنتظرین لکھی ہے اور بہت سی کتابیں لکھی ہیں جس میں حقوق سرکار کے بارے میں وضاحت فرمائی ہے

اگر مومنین حضرات کو امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف سے محبت ہے تو وہ ان کتابوں کا ضرور مطالعہ کریں بہت سے ایسے حقائق کا علم ہوگا جو آپ کو معلوم نہیں

ہم اگر خدا، رسولؐ اور آل رسول علیہم الصلوات والسلام کا تقرب چاہتے ہیں تو آخری حجتؐ اللہ کو ماننا پڑے گا، ان کے حقوق کو بجالانا ہوگا، ان سے رابطہ بھی رکھنا پڑے

www.khrooj.com

گا ، ان کے حکم پر چلنا ہو گا ، ان کی معرفت بھی حاصل کرنا ہو گی ، جیسا کہ حدیث پاک میں ہے کہ جو شخص امام زمانہ علیہ الصلوات والسلام کی معرفت حاصل کیئے بغیر مر جائے کفر و گمراہی ، جاہلیت اور شرک کی موت مرا...... بغیر امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف اعمال بیکار اور بارگاہ ایزدی میں نا قابل قبول ہیں ، شہنشاہ معظم امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کا منکر گویا سارے معصومین علیہم الصلوات والسلام کا منکر ہے

جو حضرات منبر پاک پر آتے ہیں امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کا مختصر ذکر پاک کرتے ہیں کہ مولا 255 ھ 15 شعبان معظم کو تشریف لے آئے پھر غائب ہو گئے اذن الٰہی سے ظہور فرمائیں گے حضرت عیسیٰ علیہ السلام ان کے پیچھے نماز پڑھیں گے ، اتنا تعارف کرانے کے بعد اپنا موضوع اور طرف موڑ لیتے ہیں ، نہ غیبت صغریٰ ، نہ غیبت کبریٰ بیان کرتے ہیں ، نہ غیبت کے اسباب بتاتے ہیں ، نہ علائم ظہور بتاتے ہیں ، نہ حکومت کا قیام بتاتے ہیں ، نہ رجعت بتاتے ہیں کہ رجعت میں کیا ہو گا ، نہ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے حقوق بتاتے ہیں ، نہ یہ بتاتے ہیں کہ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی غیبت میں ہماری کیا ذمہ داری ہے؟ حالانکہ اس زمانہ میں مولا صاحب الزمان عجل اللہ فرجہ الشریف ہی اپنے اجداد طاہرین علیہم الصلوات والسلام کے حقیقی وارث ہیں اور مجالس عزا میں ہم انہی کو اپنے پاک اجداد علیہم الصلوات والسلام (جو کہ مقتول جفا ہیں) کا پرسہ دینے کیلئے جاتے ہیں

دنیا داری میں ہم دیکھتے ہیں کہ جو بھی کسی مقتول کا پرسہ دینے کیلئے جاتا ہے وہ مقتول کے وارث سے چار سوال ضرور پوچھتا ہے کہ مقتول کون ہے؟ قاتل کون ہے؟ وجہ قتل کیا ہے؟ اور کیا اس مقتول کا کوئی ولی وارث بھی ہے؟

ہماری مجالس میں پہلے تین سوالوں کا جواب تو مل جاتا ہے جبکہ چوتھے سوال کا کوئی جواب ہمیں نہیں ملتا یعنی ہمیں اتنا تو بتایا جاتا ہے کہ قاتل کون ہے مقتول کون ہے قاتل بنی امیہ و بنی عباس ہیں مقتول محمدؐ و آل محمد علیہم الصلوات والسلام اور وجہ قتل بھی بیان کی جاتی ہے مگر ان کے وارث کا کوئی پتہ نہیں جن کے خون کا وارث کبھی کربلا کبھی نجف کبھی سامرہ کبھی کاظمین کبھی مشہد پاک میں گریہ و بکا کے ساتھ خون کے آنسو روتے ہیں ان کا کوئی ذکر تک نہیں کرتا حالانکہ سب سے زیادہ ضروری امر یہی ہے کہ مومنین کو بتایا جائے کہ ان مظلومین کے ایک پاک وارث عجل اللہ فرجہ الشریف آج بھی موجود ہیں جو غیبت میں ہیں اور جب وہ تشریف لائیں گے تو اپنے اجداد طاہرین علیہم الصلوات والسلام پر کیئے گئے تمام مظالم کا بدلہ بھی لیں گے اور ہمیں یہ دعا کرنا چاہیئے کہ وہ جلد از جلد تشریف لائیں تا کہ یہ گھر اطہر دوبارہ آباد ہو

علماء کرام کا فریضہ تھا کہ جن کے ہاتھ میں قلم منہ میں زبان دماغ میں فکر تھی انہوں نے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے ساتھ انصاف نہیں کیا بلکہ فریضہ سے غفلت برتی ، امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی معرفت پر کوئی کتاب نہ لکھی دیگر موضوعات پر ہزاروں کتابیں لکھی گئیں امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے سلسلے میں جو کتابیں لکھی گئیں وہ بھی سو سے زیادہ کسی نے نہ لکھیں انتہائی افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ مال امام عجل اللہ فرجہ الشریف جو اربوں روپے وصول کیا جاتا ہے اس سھم میں امام عجل اللہ فرجہ الشریف کا یعنی مالک کا اپنے مال میں اتنا حق بھی نہیں ہے کہ کم از کم اس کے ذاتی مال سے ہر سال اسی کے تعارف کیلیئے ایک کتاب شائع کی جائے اور پوری ملت

میں فی سبیل اللہ تقسیم کی جائے تا کہ امت مسلمہ کم از کم آپ کے وجود ذی جود سے واقف ہو جائے

کیا علما کرام کا یہ حق بنتا ہے کہ وہ لوگوں کے دلوں میں امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی محبت پیدا کریں، لوگوں کو ان کی زیارت کا شوق دلائیں، ہادی دوراں سے رابطہ قائم کرائیں لیکن امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے موضوع پر ایک ماہ یا ایک سال میں کوئی کتاب نہیں لکھی جاتی تا کہ مومنین اپنے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف سے غافل نہ ہوں، جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان مقدس ہے

ولم یعرف امام زمانہٖ مات میتته الجاھلیه

امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی غیبت میں علما کرام، ذاکرین عظام، نوحہ خوان، شعراء کرام اور مومنین پر کون سی ذمہ داری ہے ان باتوں کا تذکرہ ہماری مجالس میں ہونا ضروری ہے اس سے حق امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی ادائیگی کا احساس اور شعور اجاگر ہوگا

اس دور غیبت میں علم زیادہ ہو چکا ہے ظاہراً حجت اللہ فی العالمین غیب ہیں دشمن دین لبادۂ حق اوڑھ کر لوگوں کے دلوں میں وجود حجت عجل اللہ فرجہ الشریف کے خصائص، فضائل، اختیارات اور عظمت کے بارے میں شکوک وشبہات پیدا کر رہے ہیں ان حالات میں علما کا فریضہ ہے کہ لوگوں کو درس عرفان نبوت وامامت دے کر درامامت پر لائیں اور احکام شریعت کا احیا کریں

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یامولا کریم عجل اللہ فرجک وسھل اللہ مخرجک

باب چہارم

غیبت

مصلحت غیبت

یہ بات ہمیں یاد رکھنا چاہیئے کہ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی غیبت اور ان کا ظہور مصلحت پروردگار ہے جس کا علم امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے ظہور کے بعد ہوگا یہ اللہ کے رازوں میں سے ایک راز ہے اس لئے ان کے ظہور کو کبھی بھی دور نہیں سمجھنا چاہیئے اور اس کی مصلحتوں کی بحثوں میں نہیں الجھنا چاہیئے

امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی غیبت کا حقیقی سبب بعد از ظہور معلوم ہوگا

جس طرح خضر علیہ السلام کا کشتی میں سوراخ کرنا، لڑکے کو قتل کرنا، دیوار کو درست کرنا، ان کاموں کی حکمت ظاہر نہ ہوئی جب تک دونوں جدا نہ ہوئے یہ تھے کلیم اللہ حضرت موسیٰ علیہ السلام جو اس راز کو نہ سمجھ سکے بھلا ہم ناقص عقل غیبت امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے راز کو کیسے سمجھ سکتے ہیں

www.khrooj.com

غیبت صغریٰ

حضرت امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام فرماتے ہیں کہ ہمارے قائم عجل اللہ فرجہ الشریف مصلحت وقت کے تحت غیبت اختیار فرمائیں گے پھر ان کی غیبت طویل ہو جائے گی اور زمانہ غیبت میں شیعہ حیران و سرگردان ہوں گے اور ان کی حالت اس ریوڑ کی سی ہو جائے گی جن کا چرواہا موجود نہ ہو، جن کا کوئی حکمران نہ ہو، وہ ادھر ادھر پریشان حال ٹھکانہ کی تلاش کر رہے ہوں گے مگر کوئی جائے پناہ نہیں ملے گی

امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی غیبت کو دو حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے، ایک غیبت صغریٰ ہے کہ جس میں عوام سے تو آپ غیب تھے مگر خواص اور معتمد افراد کو زیارت کا شرف عطا فرمایا کرتے جن میں سرکار امام حسن عسکری علیہ الصلوات والسلام کی پھوپھی پاک، ایک شریف النفس دائی جس نے نور ہدایت مظہر خدا کو دیکھا پھر اپنے خاندان کو بتایا جس کے طفیل اس کا پورا خاندان شیعہ ہو گیا، ابو علی خیز رانی کی کنیز، ماریہ جو مولا کی کنیز تھی، کنیز خانہ بی بی نسیم، ابو نصر، عقید، شہنشاہ معظم کے خادم تھے، ابو نصر کو شہنشاہ کی گہوارہ جنبانی کا شرف حاصل ہوا، احمد بن اسحاق قمی وکیل سرکار کا، یعقوب ابن منفوش، ابو ہارون، کامل بن ابراہیم، احمد بن ابراہیم بن ادریس، حسین بن ہمدان زہری، علی ابن حسین یمانی، محمد بن اسماعیل، ابو سعید کشمیری حج پر گئے تو وہاں حجت خدا عجل اللہ فرجہ الشریف کی زیارت کی، ابو العباس محمد بن جعفر قمی، ابو محمد عیسیٰ ابن مہدیؑ جوہری جس نے حجت خدا عجل اللہ فرجہ الشریف کے دستر خوان پر بہشتی طعام نوش کیا، اسی طرح کافی مومنین

www.khrooj.com

کرام امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی زیارت سے مشرف ہوئے
کتاب ملاقات امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کا مطالعہ کرنے سے مزید آگاہی ہوگی
غیبت کا دوسرا دور وہ ہے کہ جس میں نواب اربعہ کے علاوہ شاید ہی کوئی زیارت سے مشرف ہوا ہو وہ غیبت کبریٰ کا دور کہلاتا ہے

غیبت صغریٰ جو 255 ہجری سے شروع ہوئی اس میں 329 ہجری تک 74 برس تک سرکار امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے چار نائب مخصوص تھے، وہ صاحب تقویٰ اور پرہیزگاری میں اپنی مثال آپ تھے، تحفظ اسرار امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف اور احکام امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کا نفاذ اور امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی طرف سے موصلہ تعلیمات کی تبلیغ اپنے اپنے دور میں ان کی ذمہ داری تھی ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں جناب عثمان بن سعید سلام اللہ علیہ (2) جناب محمد بن عثمان سلام اللہ علیہ (3) جناب حسین بن روح سلام اللہ علیہ (4) جناب علی بن محمد سمری سلام اللہ علیہ

فضلیت نواب

ہم اگر اپنی ذات کا جائزہ لیں تو یہ تلخ حقیقت واضح ہو جائے گی کہ ہم کیسے مومن ہیں کہ نہ تو مومن کا حق ادا کرتے ہیں، نہ مولا کا حق ادا کرتے ہیں، ہمیں کسی کے حقوق کا پتہ ہی نہیں، لیکن پھر بھی اپنے آپ کو مومن سمجھتے ہیں در حقیقت نہ ہمیں مولا کا پتہ ہے نہ مولا کے نائبین کا پتہ ہے

جیسا کہ میں نے پہلے عرض کیا کہ نائبین میں سے اول نائب جناب عثمان بن سعید سلام اللہ علیہ ہیں جن کی مزار بغداد میں ہے وہاں جو زیارت پڑھی جاتی ہے اس

کے جملے یہ ہیں اے عبدالصالح ، اے باب اعظم ، اے اللہ کا راز ، اے یتیموں کے سر پرست ، میرا تجھ پر سلام ہو، اس پر سلام ہو جو اللہ کے ولی کا وسیلہ ہے یا اللہ ان پر ایسی صلوات بھیج کہ زمانہ مٹتا ہے تو مٹ جائے وہ صلوات نہ مٹے زمانہ اپنی جگہ چھوڑتا ہے تو چھوڑ دے وہ درود اپنی جگہ نہ چھوڑے یہ ہیں امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے نائب جو باب اعظم ہیں اللہ کا اور آقا امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کا راز ہیں

نیابت عامہ کا دروازہ تو اب بھی کھلا ہوا ہے جن وکلاء نے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف سے رجوع کیا ان کے اسمائے گرامی ، سید علی بن طاؤس جو 664 ہجری میں رحلت فرما گئے ، علامہ حلی جو 726 ہجری میں فوت ہوئے ، علامہ مقدس اردبیلی جس نے 993 ہجری میں وفات پائی ، سید بحر العلوم نے 1212 ہجری میں دنیا سے رحلت فرمائی ، شیخ مرتضٰی انصاری نے 1281 ہجری میں وفات پائی ،

غیبت کبریٰ میں جن مومنین کرام نے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف سے ملاقات کا شرف حاصل کیا ان کے اسمائے گرامی اور حالات کیلئے علامہ مجلسی کی کتاب بحار الانوار ، علامہ نوری کی کتاب نجم ثاقب ، علامہ علی اکبر کی کتاب الاحسان فی تواریخ مولا صاحب الزمان عجل اللہ فرجہ الشریف، علامہ نوری کی دوسری کتاب جنت الماویٰ کا مطالعہ فرمانویں

جن مومنین نے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف سے رجوع کیا ان کے اسمائے گرامی حاجز ، ابراہیم بن مہزیار ، احمد بن اسحاق قمی ، محمد ابن ابراہیم ابن مہزیار ، محمد بن جعفر اسدی ، قاسم ابن علا ، حسن بن قاسم بن علا ، محمد بن شاذان ، کتاب

ملاقات امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف میں تمام مومنین کا ذکر پوری وضاحت کے ساتھ موجود ہے

کتب غیبت

غیبت کبریٰ میں جو کتابیں معصومین علیہم الصلوات والسلام کے متعلق لکھی گئیں ان کی تعداد 6 ہزار سے زیادہ ہے بالخصوص ان میں مسئلہ غیبت کو زیادہ اہمیت دی گئی ہے ایک سو سے زیادہ کتابیں تو ایسی ہیں جو حجت خدا عجل اللہ فرجہ الشریف کے ظہور سے قبل لکھی گئیں، کتاب غیبت از ابو اسحاق ابراہیم بن صالح کوفی، کتاب غیبت ابو الحسن علی ابن محمد، کتاب غیبت ابو الحسن علی ابن اعرج کوفی جو حضرت امام موسیٰ کاظم علیہم الصلوات والسلام کے صحابی تھے، حسن ابن علی ابن حمزہ، ابو الفضل عباس بن ہشام، ابو محمد بن شاذان ازدی یہ شہنشاہ امام رضا علیہم الصلوات والسلام کے صحابی تھے

امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی غیبت پر جو ایمان نہیں رکھتا ہے وہ مومن کامل نہیں نجات صرف ان متقیوں کیلئے ہے جو امام غیب پر ایمان رکھتے ہیں، تفسیر میں امام جعفر صادق علیہم الصلوات والسلام نے فرمایا الذین یومنون بالغیب سے وہ لوگ مراد ہیں جو ہمارے قائم عجل اللہ فرجہ الشریف کا اقرار کریں ان کی آمد پر ایمان لائیں اور ان کے حق کو سمجھیں

امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے حقوق کے بارے میں علما نے ہمیں بتایا، امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی غیبت پر صبر کرنا ہے جب صادق آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ علیہم الصلوات والسلام کی خدمت میں عرض کیا گیا تو مولا نے فرمایا قرآن ہدایت ہے اس متقی کیلئے جو غیبت پر ایمان

لائے مولا وہ غیب کیا ہے مولاؑ نے تبسم فرما کر فرمایا انما الغیب هو الحجته اس غیبت سے مراد حجت امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف ہیں

سورہ انعام میں ہے قل انما الغیب لله فنتظر و انی معکم من المنتظرین ، غیب صرف اللہ کیلئے ہے تم بھی غائب کا انتظار کرو میں بھی انتظار کرتا ہوں غیب امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی ذات پاک ہے جس کے بارے میں خدا فرما رہا ہے میں بھی انتظار کر رہا ہوں تم بھی انتظار کرو

فلا اقسم بالخنس ( ) الجوار الکنس ، سورہ التکویر...... پارہ 30

مجھے قسم ہے اس ستارے کی جو چمکتے چمکتے جلوہ دکھا کر غائب ہو جائے تفسیر اہل بیت علیہم الصلوات والسلام میں خدا کے اس پاک فرمان کی وضاحت اس طرح کی گئی ہے کہ قسم ہے قائم عجل اللہ فرجہ الشریف کی جو دنیا میں تشریف لائے اور غائب ہو گئے

معنی والعصر

والعصر ( ) قسم ہے قائم عجل اللہ فرجہ الشریف کے ظہور کے دن کی ......ان الانسان لفی خسر کہ انسان خسارے یا گھاٹے میں ہیں اٰمنو جو ہمارے معجزات پر ایمان لائے وہ خسارے میں نہیں وعملو الصلحت جو عمل صالح کرے نماز، روزہ، حج وغیرہ بے شک اعمالِ صالح ہیں لیکن اصل چیز ہے مومن بھائی کی مدد کرنا و عملو الصلحت و تواصو بالحق و تواصو بالصبر حق کی وصیت حق امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف ہیں یعنی جس نے زمانہ غیبت میں حق کا دامن نہ چھوڑا اور حق کا پرچار کرتے رہے، اور ہر دکھ تکلیف مصیبت میں اور دشمنوں کی ایذا

رسانی پر صبر کیا بلکہ اس دور میں سب سے بڑا صبر یہ ہے کہ حبِ دنیا سے اپنا دامن بچاتے ہوئے دین آل محمدؐ علیہم الصلوات والسلام پر ثابت قدم رہنا اور صبر کے ساتھ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی انتظار کی شمع دل میں جلائے رکھنا

﴿طول عمر﴾

لوگ اعتراض کرتے ہیں کہ حضرت امام مہدیؑ عجل اللہ فرجہ الشریف آج تک کیسے زندہ ہیں؟

میں عرض کروں گا کہ ملائکہ، حور غلمان، حضرت خضر علیہ السلام، جناب جبرائیل علیہ السلام، جناب عزرائیل علیہ السلام، جناب میکائیل علیہ السلام، جناب اسرافیل علیہ السلام کیسے زندہ ہیں حضرت عیسیٰ علیہ السلام آج تک چوتھے آسمان پر زندہ ہیں ابلیس ملعون ابھی تک زندہ ہے جو لوگوں کو گمراہ کرتا ہے، اگر ہادی مہدیؑ عجل اللہ فرجہ الشریف جو لوگوں کی ہدایت کرتے ہیں وہ زندہ ہیں تو اعتراض کیسا؟

حقیقت یہ ہے کہ یہ سب کچھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد سے حسد، بغض، عناد ہے حالانکہ جو لوگ یہ باتیں کرتے ہیں وہ یہ نہیں سوچتے کہ آج تک عالمین کی رحمت کون ہیں؟ کیا رحمت خدا مر چکی ہے؟ یہ پاک ذوات کل بھی وما ارسلنك الا رحمته للعالمين کی حیثیت سے موجود تھے آج بھی ہیں کل بھی ہوں گے، ماضی حال اور مستقبل ہر حال میں امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف رہیں گے مخلوق رہے یا نہ رہے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف رہیں گے کیونکہ سرکار امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کل کائنات کے ناظم ہیں پوری کائنات سرکار سے وابستہ ہے، جس وقت

امام مہدی عجل اللہ فرجہ الشریف ظہور فرمائیں گے آپ کی محبت لوگوں کے دلوں میں یوں راسخ ہو جائے گی کہ آپ کے تذکرہ کے سوا اور کسی بات کا تذکرہ تک نہ ہوگا

دور غیبت میں رجوع

دور غیبت میں اگر مومنین کسی اہم مسئلے میں الجھ جائیں یا کوئی مسئلہ سمجھ میں نہ آئے یا ایسا مسئلہ ہو کہ جس میں علما کے مابین بھی اختلاف ہو یا عوام بھی اس اختلاف میں شامل ہوں تو اس کے بارے میں نہ علما کی طرف رجوع کریں اور نہ عوام کی طرف کیونکہ ان دونوں میں اختلاف ہے تو ہمیں اپنے شہنشاہِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف سے رجوع کرنا چاہیئے کیونکہ اس ناسازگار دور میں صرف ان کے ہی کرم اور مدد کی ضرورت ہے اور پھر ہم صحیح راستے پر آئیں گے اور گمراہ ہونے سے بچ جائیں گے

تقلید

جھوٹے وکلا سے دور رہیں زمانہ اول میں جنہوں نے وکالت کا جھوٹا دعویٰ کیا ان میں ابو محمد حسن، محمد بن نصیر، احمد بن بلال، محمد بن علی ابن بلال، محمد بن علی، محمد بن احمد بغدادی، حسن بن منصور وغیرہ شامل ہیں

زمانہ غیبت میں ہر مومن کو چاہیئے کہ وہ مولا پاک سے رابطہ قائم کر کے عرض کرے کہ مولا میں کس کی تقلید کروں جس کے بارے میں مولا پاک خود فرمائیں اس کی تقلید کرے، ان علما کرام کی طرف رجوع کرے جو حلال و حرام کو اچھی طرح جانتے ہوں، جو علما خواہشات نفس کے تابع ہوں وہ لوگوں کے دین و ایمان کیلئے یزید کے لشکر سے زیادہ خطرناک ہیں وہ علما جو دنیا

پرست اقتدار و شہرت پسند ہوں وہ ملعون ہیں

مرجع تقلید ایسا ہو کہ ذرا بھر دنیا کی محبت اس کے دل میں نہ ہو وہ علما جو صائنا لنفسہ کا مصداق بن کر نفسانی خواہش کو اپنے پاؤں تلے روند ڈالے اس کی طرف دینی امور میں رجوع کرے جس عالم میں تقویٰ نہ ہو اس کی تقلید جائز نہیں دنیا پرست علما حصول اقتدار شہرت پسند اسلامی معاشرے کیلئے اس یزیدی لشکر سے زیادہ خطرناک ہیں جس نے کربلا میں مظالم ڈھائے ایسے فقیہ کی پیروی کرے جو ہر لحاظ سے اہلیت رکھتا ہو دیانت دار، خواہشات نفسانی کی پیروی نہ کرنے والا، اپنے آقا و مولا کے فرامین و احکام پر پوری طرح عمل کرنے والا ہو......

اعمال کی ادائیگی یا باکردار ہونا اپنی جگہ مگر اس دورِ غیبت میں تقلید کی حتمی سند فرمان امام علیہ الصلوات والسلام ہی ہے کہ مالک ذات جس کے بارے میں فرما دیں اس کی تقلید اس طرح واجب ہے جس طرح امام وقت کی اطاعت واجب ہے اور اپنی مرضی یا لوگوں کے کہنے پر کسی کی تقلید کرنا ہرگز ہرگز جائز نہیں ہے بلکہ حرام ہے

علمائے سو

ان علما سے بچو جو معصومین علیہ السلام کو تکالیف دیتے ہیں جب امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف تشریف لائیں گے تو اتنی تکالیف زمانہ جاہلیت کی کافروں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہیں پہنچی تھیں جتنی تکالیف بوجہ جہالت علمائے سو کی طرف سے ہمارے امام

زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کو پہنچیں گی جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے تھے اس وقت لوگ پتھروں، درختوں کو پوجتے تھے لیکن یہاں تو دنیا کا ہر پڑھا لکھا جاہل امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف سے قرآن مجید کی آیاتیں پڑھ پڑھ کر مناظرہ کرے گا علما امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے قتل کا فتویٰ دیں گے اگر آپ کے ہاتھ میں تلوار نہ ہوتو علما مولا کو کہیں گے کہ جہاں سے آئے ہو وہاں واپس پلٹ جاؤ ہمیں تمہاری کوئی ضرورت نہیں پھر تلوار چلے گی 80 ہزار علما کو مولا قتل کریں گے

علامہ حلی نے لکھا ہے کہ جن علما کی تقلید کی جاتی ہے چونکہ ان کے متعلق یہ بات وثوق سے معلوم نہیں ہوتی کہ وہ امام زمانہ علیہم الصلوات والسلام کے دوست اور محبّ ہیں یا دشمن لہٰذا سب سے بہتر راستہ یہی ہے کہ مولا پاک سے رابطہ قائم کر کے پوچھ لیا جائے کہ یا مولا میں کس کی تقلید کروں

دیکھو کتاب مہدیؑ موعود علیہ السلام عبدالحسن دست غیب، امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے خطوط بنام شیخ مفید شوال 412ھ سلیم طبع بھائی ہدایت عافتہ موالی اللہ آپ کے اعزاز کو دوام بخشے

ایک توقیع مبارک میں ذات غیب عجل اللہ فرجہ الشریف نے فرمایا کہ اللہ ہمارے موالیین کو اپنی نگاہ تحفظ میں رکھے ہمارے شیعوں کی مصلحت اس میں ہے کہ وہ ظالموں کے دست برد سے محفوظ اپنی قیام گاہ پر خاموش رہیں ہم نہ تو آپ سے غافل ہیں نہ ہم نے آپ کو فراموش کر دیا ہے اگر ہماری نگرانی نہ ہوتی تو آپ کو اعدا پیس ڈالتے آپ لوگوں کو صرف وہی اعمال کرنا چاہیئے جو آپ کو ہماری محبت کے قریب کر دے ہمارا ظہور اچانک ہوگا اس وقت کسی کو توبہ فائدہ نہ

دے گی ابھی توبہ کرلو تمام شیعوں کو اس خط پر عمل کرنے کی وصیت کرو اگر ہمارے شیعہ اتحاد کرلیں خلوص دل سے تو ہماری ان سے ملاقات کی سعادت میں زیادہ تاخیر نہ ہوگی وہ ہماری زیارت سے جلد مشرف ہوں گے بشرطیکہ ان کے اتحاد میں صداقت و ہماری معرفت میں خلوص ہو ہمیں جس چیز نے ان سے دور رکھا ہے وہ ان کے ایسے اعمال ہیں جو ہمیں پسند نہیں ہیں

امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف نے فرمایا حضرت آدم علیہ السلام سے ہدایت کا سلسلہ جاری ہے جب ایک ستارہ غروب ہوتا ہے اس کی جگہ دوسرا طلوع ہو جاتا ہے جب میرے والد بزرگوار علیہ الصلوات والسلام اس دنیا سے رخصت ہو گئے تو تم نے یہ سمجھ لیا کہ اب اللہ نے دین کو بے وارث چھوڑ دیا ہے، اپنے اور اپنی مخلوق کے مابین کوئی واسطہ نہیں رکھا ایسا ہرگز نہیں ہوا نہ ایسا کبھی ہوا ہے نہ قیامت تک ایسا ہوگا امر خدا ظاہر ہوتا رہا ہے اور ہوتا رہے گا میرے والد بزرگوار علیہ الصلوات والسلام اپنے آبائے الطیبین الطاہرین علیہم الصلوات والسلام کے نقش قدم پر اس دنیا سے سعید و شہید رخصت ہوئے ان کا علم ان کی وصیت میرے پاس ہے میں ان کا قائم مقام ہوں

یادرکھو اس سلسلہ میں ظالم گنہگار ہم سے نزاع کرسکتا ہے اللہ سے ڈرو ہمیں تسلیم کرو اپنے معاملات ہمارے حوالے کرو ہر معاملہ ہمارے ہاتھ میں ہے جسے اللہ نے پوشیدہ رکھا ہے میری طرف سے تمام میرے وکلا سفراء مومنین اور موالیوں کو سلام، یا اللہ پاک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اس کی آل پر اپنی رحمتیں نازل فرما یہ خط مولا نے سعید بن عثمان بن سعید کو جو مولا کا وکیل اور نائب تھا اس وقت

لکھا جب شیعوں میں اختلاف پیدا ہوا کہ شہنشاہ امام حسن عسکری علیہ الصلوات والسلام کے بعد کوئی خلیفۃ اللہ نہیں بعض کا خیال تھا کہ امام حسن عسکری علیہ الصلوات والسلام اپنا جانشین و خلیفہ مقرر فرما گئے تھے

دور غیبت میں ہمیں اپنے آقا اور ہادی عجل اللہ فرجہ الشریف کی حکومت کیلئے تیار رہنا چاہیئے اور عوام کو اپنے شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کا تعارف کرانا چاہیئے اور ہمیں سرکار کے انصار بنانا چاہیئے جیسا کہ وجعلنا من اعوانك و انصارك ، مومنین کے دلوں سے شک وشبہات دور کریں ان کے دلوں کو یقین کی منزل تک پہنچائیں اور ان دعاؤں کو رواج دینا چاہیے کہ جن میں ہمارے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی نصرت کی تمنا اور جذبہ نصرت کو بیدار کرنے کا عمل ہے اور ہمیں ان دعاؤں کے تراجم شائع کرنا چاہیے اور طلب نصرت والے جملوں کو کتبوں کی شکل میں لکھ کر امام بارگاہوں میں نصب کرنا چاہیے

﴿ زمانہ غیبت اور اعمال وادعیہ ﴾

سرکار امام موسیٰ کاظم علیہ الصلوات والسلام نے فرمایا زمانہ غیبت میں ایک گروہ دین سے خارج ہو جائے گا ایک طبقہ ثابت قدم رہے گا امام جعفر صادق علیہ الصلوات والسلام نے فرمایا ہمارے فرزند کی غیبت طولانی سے لوگوں کے دلوں میں شکوک پیدا ہوں گے لوگ دین سے خارج ہو جائیں گے ہماری ولایت سے نکل جائیں گے جس کو خدا نے ہر ایک شخص کی گردن میں ڈالا ہے

ایک شخص نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا آپ بہت غمگین ہیں عرض کیا یا

رسول اللہ صلی اللہ علیک وآلک وسلم کیا واقعہ ہوا فرمایا آج کی رات میری امت کے تیرہ سو آدمیوں کا انتقال ہوا ان میں فقط دو آدمی با ایمان تھے باقی بے ایمان تھے میری امت کو چاہیئے دعائے امان پڑھیں یہ واقعہ گوہر یگانہ در حالات امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف میں لکھا ہے

شیخ احمد کا وصیت نامہ جس نے جمعرات کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا آپ نے فرمایا ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک 70 ہزار آدمیوں نے انتقال کیا ان میں سے ایک بھی ایماندار نہ تھا مسلمانوں سے کہیں عورتیں با حجاب رہیں زکواۃ دیں امر بالمعروف نہی عن المنکر پر عمل کریں لہو ولعب سے پرہیز کریں کتاب منازل الاخرہ میں لکھا ہے کہ ان دعاؤں کے پڑھنے سے دین پر ثابت قدم رہے گا وہ دعائیں یہ ہیں

پہلی دعا الهم عرفنی ، دوسری دعا ربنا لا تفرغ قلوبنا، تیسری دعا یا اللہ یا رحمن یا رحیم ، چوتھی دعا رضیت بالله رب

ہر مومن کو یہ دعائیں نماز کے بعد پڑھنا چاہیں اور مولا سے ثابت قدمی کی دعا مانگتے رہنا چاہیئے تاکہ ثابت قدم رہیں کیونکہ فرمان ہے کہ آخر زمانہ میں فتنہ فساد زیادہ ہوں گے ہمارا زمانہ وہی آخری زمانہ ہے اور اس زمانہ میں دین پر ثابت قدم رہنا اگرچہ ایک مشکل امر ہے مگر بہت ضروری ہے

شہنشاہ امیر المومنین علیہم الصلوات والسلام نے نہج البلاغہ خطبہ نمبر 369 صفحہ 924، 925 میں فرمایا قرآن کا نقش اور اسلام کا نام باقی رہ جائے گا مسجدیں تعمیر و زینت کے لحاظ سے آباد مگر ہدایت کے اعتبار سے ویران ہو جائیں گی ان میں ٹھہرنے

والے آباد کرنے والے تمام اہل زمین سے بدتر ہوں گے وہ فتنوں کا سرچشمہ گناہوں کا مرکز ہوں گے جو ان فتنوں سے منہ موڑے گا اسے ان فتنوں میں دھکیل دیا جائے گا مجھے اپنی ذات کی قسم میں ان لوگوں پر ایسا فتنہ نازل کروں گا جس میں حلیم و بردبار کو حیران وسرگردان چھوڑ دوں گا ان فتنوں سے اگر بچنا ہے تو مولا صاحب الزمان علیہم الصلوات والسلام کو پکارنا ہوگا جیسے زیارت کے باب میں ہے

یـا مولا صاحب الزمان الامان،الامان من فتنه الزمان یا مولا امام زمانہ عجّل اللہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف ہمیں آخری زمانہ کے فتنوں سے بچاؤ

بھائیو! اس دور میں فتنوں اور آزمائشوں کا طوفان اُمڈا چلا آرہا ہے عیاشی بھی ایک فتنہ ہے عریانی بھی ایک فتنہ ہے نام نمود کی دوڑ بھی ایک فتنہ ہے یورپی تہذیب کی یلغار بھی ایک فتنہ ہے بے پردگی بھی ایک فتنہ ہے جس میں سارے شریف گھروں کی چادر اور برقے بہہ چکے ہیں

غیبت میں گریہ

امام زمانہ عجّل اللہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف کی غیبت میں جو ہماری ذمہ داری ہے اس کو انجام دیں ہمارے امام زمانہ عجّل اللہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف ہم سے غیب ہیں مظلومیت کی زندگی گزار رہے ہیں اور پردہ غیبت میں خون کے آنسو رو رہے ہیں کل زمانہ دشمن ہے تمام پاک خاندان علیہم الصلوات والسلام گریہ و بکا میں مصروف ہے ھل من ناصر کی صدا بلند ہے کربلا معلیٰ میں مظلوم کربلا علیہ الصلوات والسلام کے زخموں سے خون جاری تھا یہاں امام

www.khrooj.com

زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف خون کے آنسو روتے ہیں کربلا میں مظلوم کربلا علیہ الصلوات والسلام کی مدد گاروں نے مدد کی تھی لیکن امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف پر شب غیبت چھائی ہوئی ہے سارا زمانہ دشمن ہے مولا کو ایک ایک ناصر کی ضرورت ہے کربلا میں مولا کے 72 ناصر تھے امام مظلوم علیہ الصلوات والسلام کے کربلا میں 9 لاکھ دشمن تھے اور امام زمانہ کے کروڑوں دشمن ہیں مظلوم کربلا علیہ الصلوات والسلام بے وطن تھے اور امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف بھی بے وطن ہیں، مظلوم کربلا علیہ الصلوات والسلام کا کل جسم اطہر زخمی تھا امام زمانہ کا قلب، جگر، چشم زخمی ہے کبھی کربلا، کبھی نجف، کبھی سامرہ، کبھی کاظمین، کبھی مشہد پاک گریہ و بکا کے ساتھ خون کے آنسو روتے ہیں

مولاؑ ھل من ناصر کی صدا بلند کررہے ہیں کہ ''مجھ سے بڑھ کر کوئی مظلوم دنیا میں نظر نہ آئے گا، میرا پورا خاندان اطہر شہید کردیا گیا ہے، میں مظلومی کی زندگی گزار رہا ہوں لیکن میری مظلومی پر کوئی گریہ و بکا نہیں کرتا، نہ مجھے اپنے مظلومین علیہم السلام کا پرسہ دیتا ہے، میرے سامنے بے کفن لاشیں ہیں، میں ایک عظیم مصائب میں گھرا ہوا ہوں، میرے سامنے میرے جد اطہر مظلوم کربلا علیہ الصلوات والسلام اور شہنشاہ کردگارِ وفا علیہ الصلوات والسلام، ہمشکل مصطفیٰ شہزادہ علی اکبر علیہ الصلوات والسلام اور شہزادہ علی اصغر پاک علیہ الصلوات والسلام کی لاشیں پڑیں ہیں، میرے سامنے کچھ لاشیں ان شہداء کی ہیں جنہیں شمشیر و نیزہ و سنگ و تیروں سے شہید کیا گیا ہے میں ان لاشوں پر حالت زار میں رو رہا ہوں، میرے خاندان پاک علیہم الصلوات والسلام نے زندگی بھر اذیت اٹھائی، اذیت دینے والوں نے اذیت کیلئے کوئی دقیقہ نہ چھوڑا، ہمارے مظلومین پر بھی جو لوگ آنسو بہانے کیلئے آتے ہیں ہر آنسو کے بدلے

ایک طویل فہرست اپنے مطالب کی ان لاشوں پر رکھ کر چلے جاتے ہیں جو شخص پرسہ کیلئے آتا ہے اپنے دکھ درد بیان کرتا ہے اپنے آنسو بہانے کی قیمت مانگتا ہے ان کو ان لاشوں سے کیا مطلب کیا انہیں معلوم نہیں کہ ان مظلومین علیہم السلام کا وارث میں ہوں جو دیکھ رہا ہوں رو رہا ہوں بے درد لوگ ہمارے احسانات سے بے نیاز ہوکر ہمارے مظلومین کی لاشوں سے کوئی کفن نوچ رہا ہے کوئی ان کی چادر تطہیر کے درپے ہے کوئی ان کی بے سہارا اولاد کو اغوا کر کے اپنے مقصد میں استعمال کر رہا ہے ان شہدا کی لاشوں کا وارث امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف جو مصائب و آلام میں گھرا ہوا ہے فرماتے ہیں ہماری زندگی تو پہلے ہی ان مصائب کی متحمل نہ تھی ہم ہر بات پر صبر شکر کرتے ہیں، ان مظلومین کے صبر کی انتہا ہوگئی دعا کریں کہ ان کے صبر کا دور ختم ہو امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف آئیں آل محمد علیہم الصلوات والسلام کے غم والم آکر ختم کریں دشمنان خدا و دشمنان آل محمدؐ علیہم الصلوات والسلام چن چن کر فی النار کریں

( )

جعفرؑ اے دور صبر مکاوے حسنؑ دا چن
گھن انتقام ڈکھ اے مٹاوے حسنؑ دا چن
ایں سینؑ دا آ ویڑھا وساوے حسنؑ دا چن
گھن کے بہار ابدی ہنڑ آوے حسنؑ دا چن

ہووے خبر جہاں کوں انہاں دے مقام دی
چمکے جہاں تے تیغ ہنڑیں انتقام دی

غیبت کا احساس

حضرت یعقوب علیہ السلام کے گیارہ فرزند تھے جن میں سے ایک غیب ہو گیا اتنا روئے کہ آنکھیں سفید ہوگئیں ہمارے امام زمانہ عجّل اللہُ فَرجہُ الشّریف کو 14 سو سال ظالم فاسق حکومتوں کی وجہ سے غیبت اختیار فرمائے ہوئے ہیں ہم کتنا ان کے فراق میں رو رہے ہیں شہزادہ علی اکبر علیہ الصلوات والسلام کے فراق میں آپ کے پاک ہمشیر کتنا روئی جس کا اندازنہیں ہوسکتا ...... اب ہم بھی اپنا احتساب کریں کہ ہم اپنے امام زمانہ عجّل اللہُ فَرجہُ الشّریف کے فراق میں کتنا رو رہے ہیں؟

امام سجاد علیہ الصلوات والسلام بابا کے غم میں چالیس سال خون کے آنسو روئے کیا امام زمانہ عجّل اللہُ فَرجہُ الشّریف مظلوم کربلا علیہ الصلوات والسلام کے فرزند نہیں ہیں کیا امام زمانہ عجّل اللہُ فَرجہُ الشّریف امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام کے فرزند نہیں جو اپنے جد اطہر پر 14 سو سال سے خون کے آنسو رو رہے ہیں ہماری مجالس میں ان کا ذکر کیوں نہیں کیا جاتا امام زمانہ عجّل اللہُ فَرجہُ الشّریف 13 معصومین علیہم الصلوات والسلام کے فرزند بھی ہیں اور 13 معصومین علیہم الصلوات والسلام کے خون کے وارث بھی ہیں کل کائنات کے محسن اعظم بھی ہیں

( )

کیتی نہ ایں کریمؑ دی کہیں انتظار کیوں
انساں ڈتا ہے محسن اعظم وِسار کیوں
ڈکھے دلاں دا چین تے کل عالمین دا دل
اوندے فراق وچ نہیں دل بے قرار کیوں

www.khrooj.com

ارمان جو زمانے تے رحمت دی چھاں کرے
پچھیا نہ کہیں ہے اکھیاں توں سرخ آبشار کیوں
صدیاں توں ہے خزاں زدہ جب گلشن رسولؐ
روندا ہے خون مالی نہ آئی بہار کیوں

( )

حقیقت یہ ہے کہ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی مظلومی پر جو مومن ٹھنڈی سانس بھرلے اس کو تسبیح کا ثواب ملتا ہے جو مومن اپنے مال سے ایک درھم امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی خاطر خرچ کرے خداوند عالم اسے احد پہاڑ کے برابر بدلہ دے گا جو امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی معرفت کی کتاب لکھ کر مومنین میں تقسیم کرے اس کے بدلہ کا اندازہ لگانا مشکل ہے مومنین کو چاہیئے کہ اس دور غیبت میں امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی معرفت کی دعا خداوند کریم سے طلب کریں معرفت حاصل ہوگئی تو گویا نجات کا پروانہ مل گیا وہ دعا معرفت یہ ہے

اللهم عرفني نفسك فانك ان لم تعرفني نفسك لم اعرف رسولك اللهم عرفني رسولك فانك ان لم تعرفني رسولك لم اعرف حجتك اللهم عرفني حجتك فانك ان لم تعرفني حجتك ضللت عن ديني

دور غیبت میں مومن کو چاہیئے کہ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی سلامتی کی نیت سے صدقہ دے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی زبان سے ہاتھ سے مال سے نصرت کرے اور زبان سے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے ظہور وسلامتی کی دعا کرے ہاتھوں کو اٹھا کر مولا کیلیئے دعا کرے مال خرچ کرکے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے مجالس برپا کرے

دورِ غیبت میں تیاری اور تین گروہ منتظرین

کچھ مومنین امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی حکومت اسلامی کی تشکیل میں مشغول ہیں اس لئے کہ امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف جب آئیں گے مغربی قوانین مغربی نظام کو جڑ سے اکھاڑ دیں گے
آج اگر ہمارے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف ہمیں حکم دیں اپنی زوجہ سے دستبردار ہو جاؤ یہ تم پر حرام ہے، یہ منصب و مقام چھوڑ دو تمہارا حق نہیں ہے، یہ املاک یہ جائیداد تمہاری نہیں یہ تم نے حرام ذرائع سے حاصل کی ہے،حق خدا حق امام تم پر اس قدر عائد ہے ادا کر دو، کیا ہم اپنے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کا استقبال کریں گے کیا ہم ان کی پیروی کریں گے کیا ہمارا یہ نقصان ہمیں اپنے امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف سے دور نہ کر دے گا اس لئے سب سے پہلے ہمیں چاہیئے کہ اپنے امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی شناخت ومعرفت حاصل کریں تا کہ نظام امامت سمجھنے میں آسانی ہو اسی نظام سے آگاہی حاصل کریں بعض گروہوں کے نزدیک امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کا انتظار ہاتھ پہ ہاتھ رکھ کر بیٹھنا ہے جب امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف ظہور فرمائیں گے آنکھیں روشن ہوں گی ہم ان کے ہمرکاب ہوکر دشمنوں سے برسرِ پیکار ہوں گے
دوسرا گروہ مومنین صرف دعائے تعجیل فرج ، دعائے عہد، دعائے ندبہ پڑھ کر گریہ و بکا کے ساتھ اپنا فریضہ ادا کرتے ہیں تیسرا گروہ مومنین امامِ زمانہ عجل اللہ

فَرَجَہُ الشَّرِیف کیلئے اسلحہ،تلوار،خنجر، نیزہ جمع کر رہے ہیں کہ جب مولا آئیں گے ہم اسلحہ کے ساتھ دشمنوں سے برسر پیکار رہوں گے

یہ تینوں گروہ معاشرہ کی اصلاح کیلئے نہ امر بالمعروف ونھی عن المنکر کرتے ہیں نہ اپنے اعمال درست کرتے ہیں بس وہ دنیا کے امور نمٹانے میں مصروف ہیں اور ہماری کوئی ذمہ داری نہیں مولا خود آ کر اصلاح فرمائیں گے یہ سب کچھ ٹھیک ہے لیکن مولا کا فرمان ہے اپنے گناہوں سے توبہ تائب ہو جاؤ میرے آنے کے بعد توبہ کا دروازہ بند ہو جائے گا اپنی اصلاح کرلو اور مجھ سے رابطہ قائم کرو رابطہ کیلئے نماز توسل کو مسلسل پڑھتے رہو

جب تک جواب نہ ملے خود کو ٹھیک نہ سمجھو

یہ تین گروہ حق وحقیقت کے قائل نہیں جو ان کے مفادات کے مطابق ہے وہ حق ہے جو ان کے مفادات کے خلاف ہے وہ باطل ہے دوسرا گروہ حق وحقیقت کا قائل ہے لیکن جس چیز کو وہ حق تصور کیئے ہوئے ہے دراصل وہ باطل ہے وہ باطل میں اس قدر غرق ہے کہ اس سے نکلنا ناممکن ہے

اہل تحقیق جو مسلسل جستجو وتحقیق میں مصروف ہیں جدھر حق نظر آیا اسی طرف رخ کر لیتے ہیں حق پر لبیک کہتے ہیں مثلاً جناب وہب کلبی سلام اللہ علیہ، جناب قیس سلام اللہ علیہ، حضرت زہیر بن قین سلام اللہ علیہ جناب حرابن یزید ریاحی سلام اللہ علیہ شہید

ابن زیاد کے لشکر کا سپہ سالار باطل کو چھوڑ کر والی کربلا عَجَّلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف کے ساتھ حق کا ساتھ دیا

حق کی حقیقت کو تلاش کرنے کیلئے اپنے امامِ زمانہ عَجَّلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف سے رجوع کریں

جیسا کہ سید ابن طاؤس نے اپنے فرزند کو وصیت کی تھی کہ اگر کسی مسئلہ میں الجھ جاؤ تو علما کی طرف رجوع نہ کرنا کیونکہ علما میں اختلاف ہے اگر رجوع کرنا ہو تو اپنے امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف سے رجوع کرنا جس میں کوئی اختلاف نہیں، یہ دور غیبت مومنین کیلیئے امتحان کا دور ہے کہ پس پشت کون امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے حقوق کا احساس کرتا ہے؟ ان کے فراق کے دکھ کو کون محسوس کرتا ہے؟ کون ایسا ہے جو ان کی زیارت کا مشتاق ہے؟ اور اس سلسلہ میں عملی اقدام کرتا ہے؟ یعنی ان سے رابطہ کرنے کی کوشش کرتا ہے ان سے ملاقات کی تدبیر کرتا ہے

اس لئے ہمیں چاہیئے کہ درج بالا امور کا خیال کرتے ہوئے اپنی زندگی کو اس نہج پر چلائیں کہ ہماری گفتار ہمارا کردار ہمارا ہر عمل یہ ثابت کرے کہ ہم اپنے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے منتظر ہیں کیونکہ ہر وہ قول باطل شمار ہوتا ہے جس کی تصدیق عمل نہ کرے یعنی صرف زبانی جمع خرچ کی کسی کے نزدیک کوئی اہمیت نہیں ہوتی بلکہ کردار و عمل ہی قول کے سب سے بڑے مصدق ہوتے ہیں اس لئے یہ ضروری ہے کہ ہمارے افعال و کردار دیکھ کر دشمن بھی تسلیم کریں کہ واقعی یہ اپنے مولا پاک عجل اللہ فرجہ الشریف کے منتظرین یا چاہنے والے ہیں

مولا ہر موالی کو ہر عزادار کو یہ توفیق عطا فرمائیں کہ وہ اس معیار پر پورے اتر سکیں اور بوقت ظہور اپنے مولا کی بارگاہ قدس میں حاضر ہونے کی سعادت حاصل کر سکیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یامولا کریم عجل اللہ فرجک وسھل اللہ مخرجک

باب پنجم

﴿خروج﴾

یوم الفتح یعنی فتح کا دن (سورہ سجدہ) یوم ینادی خروج کا دن ہے، یوم یقوم الاشھاد (سورہ مومن) جس دن گواہ گواہی کیلئے اٹھیں گے ان کی ضرور مدد کریں گے، انبیا شہید ہوئے، معصومین علیہم الصلوات والسلام شہید ہوئے،

ایک کافر نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک صحابی کو گالی دی وہ صحابی انتقام کیلئے اٹھا رب کریم نے یہ آیت بھیجی، قل للذین امنو یغفر و الذین لا یر جون ایام الله اصحابی کو کہا چھوڑ دو، یوم اللہ کے دنوں میں انتقام لیا جائے گا (جاثیہ) یوم یسمعون (سورہ ق) یوم خروج ہے، یوم ینفع (سورہ بنا) یوم معلوم یہ وہ دن ہے جس دن ابلیس اپنا تمام لشکر بمقام روحا کوفہ میں اکٹھا کرے گا اور حضرت امیرالمومنین علیہ الصلوات والسلام کے اصحاب سے اس روز جنگ ہوگی ابلیس کو شکست ہوگی ابلیس فرار اختیار کرے گا حضور اس کا پیچھا کریں گے اس کے شانے پر وار کریں گے جس سے وہ ہلاک ہوگا، روز معلوم وہ دن ہے جس دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت المقدس میں ایک پتھر پر ابلیس کا سر کاٹیں گے، کچھ لوگ یوم خروج کی تکذیب کریں گے اور کچھ لوگ تصدیق کریں گے تصدیق

کرنے والے مومن ہوں گے ہم نماز میں مالک یوم الدین پڑھتے ہیں یہ یوم الدین امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے ظہور کا دن ہوگا ایک وہ دن ہوگا جس دن حضرت امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام سورج سے اپنے فرزند حجت آخر عجل اللہ فرجہ الشریف کا اعلان فرمائیں گے

☆ان نشا ننزك عليهم من السماء ايته فظلت اعناقهم لها خاضعين (سورہ شعراء)

ابوبصیر نے امام محمد باقر علیہ الصلوات والسلام کی بارگاہ میں اس آیت کے بارے میں سوال کیا تو امام عالی مقام علیہ الصلوات والسلام نے فرمایا ظہر یا عصر کے وقت آسمان کے وسط میں سورج کھڑا ہوگا امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام ایک گھنٹہ خورشید سے ظاہر ہوں گے تمام لوگ دیکھیں گے اس وقت بنی امیہ اس قدر ذلیل وخوار ہوں گے کہ اگر ان میں سے کوئی کسی درخت کے نیچے چھپے گا وہ درخت آواز دے گا میرے پیچھے ملعون چھپا ہوا ہے

﴿مسخ و علائم﴾

سرکار امام صادق آل محمدؐ علیہ الصلوات والسلام فرماتے ہیں اے ابوبصیر ایک زمانہ آنے والا ہے ایک شخص گھر میں بیٹھا ہے اچانک شور اٹھا کیا ہوا ابھی بیٹھا تھا انسان تھا ابھی بیٹھا مسخ ہو کے خنزیر ہوگیا کوئی ریچھ ہوگیا کوئی بندر ہوگیا جب امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے ظہور کے دن قریب ہوں گے تو محمدؐ وآل محمد علیہم الصلوات والسلام کے دشمن مسخ ہونا شروع ہو جائیں گے جیسے گذشتہ انبیا علیہم السلام کی امت مسخ ہوئی تھی کسی

نے عرض کیا کہ یا مولا کیا دشمنان اہل بیت علیہم الصلوات والسلام کتے کی شکل میں مسخ نہ ہوں گے؟ سرکار نے فرمایا کتا نجس ہے لیکن بے وفا نہیں نمک حرام نہیں کتا وفادار ہے اصحاب کہف کا کتا وفادار تھا اس لئے جنت میں جائے گا

حارث بن نعمان نمازی تھا روزہ دار تھا حاجی تھا اس کو سزا کیوں ملی اس لئے کہ مولا امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام کی ولایت وامامت کا منکر تھا اس دور میں اگر کوئی غازی ہو یا حاجی ہو یا نمازی ہو اگر امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی ولایت وامامت کا منکر ہے تو اس کو بھی سزا ملے گی دنیا میں رسوائی اور آخرت میں عذاب اِلٰہی ...... اپنے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی ولایت وامامت کو سمجھو یوم ندعوا کل الناس بامامھم کو یاد کرو سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں حلالی، حرامی کی پہچان مولا امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام تھے اور اس زمانے میں حلالی، حرامی کی پہچان ہمارے شہنشاہ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف ہیں

حضرت ابوذر نے سوال کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وآلک وسلم قائم عجل اللہ فرجہ الشریف کب آئیں گے؟

فرمایا جس وقت دجال وسفیانی کے خروج کا وقت ہوگا تو شرق غرب شمال جنوب زمین کو خون سے بھر دیا جائے گا یہاں تک کہ سرزمین ہند میں بہنے والے دریا سندھ میں پانی کی جگہ خون اور خس وخاشاک کی جگہ لاشیں بہیں گی اس وقت ایک سیاہ بادل آسمان کی وسعت پہ چھا جائے گا اگر وہ بادل پردہ ظلمات کے قریب سے بھی گذر جائے تو ظلمات سے بھی الامان الامان کی آوازیں آئیں گی لیکن اے سلمان سلام اللہ علیک اے ابوذر سلام اللہ علیک گھبرانا نہیں اس

وقت اس بادل سے ایک بجلی چمکے گی بادل کٹے گا بجلی کی چمک میں ایک شخص بادل سے اترتا ہوا نظر آئے گا دیکھتے رہنا یہ آنے والا میرے بیٹے کا نقیب ہے جس کا نام عیسیٰ علیہ السلام ہے وہ کعبہ کی چھت پر اترے گا

امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کا ظہور اس وقت ہوگا جب کرہ الارض کی آبادی کا 1/3 حصہ قتل ہو جائے گا باقی 1/3 رہ جائے گا امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے ظہور سے قبل سورج گرہن قمری ماہ کی پندرہ تاریخ کو اور چاند گرہن قمری ماہ کے آخر میں ہوگا سفیانی ، یمانی ،خراسانی کا خروج ایک سال ایک ماہ ایک دن میں ہوگا ہر ایک کے پاس اپنا پرچم ہوگا ، 25 ذوالحجہ کو حضرت حجت علیہ السلام اپنے اصحاب کو فرمائیں گے جس طرح مجھ سے پہلے اولیا خدا اتمام حجت کرتے تھے میں بھی اتمام حجت کیلئے اہل مکہ کی طرف پیغام بھیجنا چاہتا ہوں آپ ان اصحاب میں سے ایک کو بلا کر مکے والوں کے پاس بھجیں گے کہ میرا پیغام ان کو دے دو، محمد بن حسن ہاشمی سادات نفس زکیہ مکہ پہنچ کر اہل مکہ کو مولا کا پیغام دیں گے کہ میں امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کا پیغام بر ہوں انہوں نے مجھے آپ کے پاس بھیجا ہے آپ کے نام یہ پیغام دیا ہے

ہم اہل بیت رحمت ، معدن رسالت و خلافت و حریت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یادگار ہیں ہم پر ظلم کیا گیا ہمارا حق چھینا گیا ہم آپ سے مدد کے طالب ہیں آپ ہماری مدد کریں اہل مکہ انہیں گرفتار کر کے رکن و مقام کے مابین ذبح کر دیں گے اہل مکہ خدا کے غضب کو دعوت دیں گے اس کے پندرہ یوم کے بعد امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف ظہور کا اعلان فرمائیں گے

جمادی الثانی سے رجب کے پہلے عشرہ تک مسلسل بارشیں ہوں گی چالیس دن مسلسل بارش ہوگی جب سیاہ پرچم خراسان سے آرہے ہوں جان لینا یہ سیاہ پرچم امام زمانہ علیہ الصلوات والسلام کے ساتھ ہوں گے اگر کوئی کسی صندوق میں مقفل ہوتو صندوق کا قفل توڑ کر نکل آنا اور اپنی جان قربان کر دینا ندا آسمانی جبرائیل علیہ السلام ندا دیں گے آغاز دن میں حق علی علیہ الصلوات والسلام ان کے شیعوں کے ساتھ ہے اے مومنین وقت نجات قریب آگیا ہے الالعنت الله علی الظالمین ،مہدی آل محمد عجل اللہ فرجہ الشریف کا مکے میں ظہور ہو چکا ہے اللہ ان لوگوں پر رحم کرے جو اس آواز کو سن کر لبیک کہیں گے یہ آواز ہر ذی روح سنے گا سونے والا جاگ کر باہر آجائے گا کھڑا ہوا بیٹھ جائے گا عورتیں گھبرا کر باہر آجائیں گی ،اسی دن کے آخری حصہ میں شیطان آواز دے گا فلاں اور اس کے شیعہ کامیاب ہیں
مومن کو چاہیئے پہلی آواز پر لبیک کہے اب نجات کا وقت آگیا ہے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کا ظہور جمعہ کے دن ہوگا اس دن نوروز ہوگا یوم عاشورہ ہوگا

فتنہ دجال

دجال ظہور امام زمانہ علیہ الصلوات والسلام سے پہلے خروج کرے گا جب خشک سالی کا زمانہ ہوگا کمینے لوگ اس کی اطاعت کریں گے بازاری عورتوں کی اولاد اس کا کہنا مانے گی دجال جادوگر ہوگا کرشمے دکھائے گا لوگ اس کو حقیقت سمجھیں گے یہ انا ربکم الاعلیٰ کا دعویٰ کرے گا دجال کے فتنے سے ہوشیار رہنا ،بعض کتب میں ایک روایت یہ بھی ہے کہ امام زمانہ علیہ الصلوات والسلام کے خروج سے پہلے

30 یا 70 دجال ظاہر ہوں گے ان کا خاتمہ فلسطین میں ہوگا امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو حکم دیں گے کہ اسے قتل کرو

﴿ سید حسنی ﴾

سید حسنی جو اولاد امام حسن المجتبیٰ علیہ الصلوات والسلام سے ہوں گے، قزوین شہر سے ظاہر ہوں گے، قزوین سے عراق کی سرحدوں تک آپ کی حکومت ہوگی، آپ معاشرہ کی اصلاح حدود الٰہی کا نفاذ ظلم وستم کے خاتمہ کیلئے قیام کریں گے، گنج طالقان سے نیک صالح افراد آپ کے لشکر میں شامل ہوں گے جب امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کوفہ تشریف لائیں گے اس وقت سید حسنی اپنا لشکر لے کر مولا کے استقبال کیلئے حاضر ہوں گے اور وہ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کو پہچان لیں گے ان کے ساتھ ایک لاکھ سے زیادہ لشکر ہوگا وہ اس وقت شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف سے ثبوت امامت کے طور پر معجزہ طلب فرمائیں گے اور اس کا مقصد صرف اپنے ساتھیوں کو مطمئن کرنا ہوگا پھر بھی ان کے لشکر میں سے چار ہزار افراد ایسے ہوں گے جن کے گلے میں قرآن لٹکا ہوگا وہ آپ کی امامت کا انکار کریں گے اور ان میں سے ایک آدمی کہے گا کہ ہم نے سنا ہے کہ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کا ظہور ہوگیا ہے وہ زمین کو ظالموں کے خون سے رنگین کرتے چلے آرہے ہیں آپ کے لوگوں کو اس طرح بے دریغ قتل کرنے پر وہ لوگ اعتراض کریں گے ایک سید مولا پر اعتراض کرے گا مولا فرمائیں گے میرے پاس رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عہد نامہ موجود ہے سرکار صندوق منگوائیں گے وہ عہد نامہ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نکال کر اس سید کو پڑھوائیں گے جس عہد نامہ میں لکھا ہوگا قتل کرو قتل کرو کسی مجرم سے توبہ طلب نہ کرو یہ پڑھ کر سید سرکار پاک کے سر کا بوسہ دے گا پھر دوبارہ بیعت کرے گا

﴿ تیاری برائے خروج ﴾

اس دور میں تمام مومنین کو مولا امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی قربانی کیلئے تیار رہنا چاہیئے اور ہر نماز میں امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کیلئے دعا اللھم کن لولیک الحجۃ پڑھنا لازم ہے، مومن کا فرض ایمانی وحق رعیت یہ ہے کہ وہ ہر نماز میں دعا قنوت میں یہی دعا پڑھے، آذان کے بعد یہی دعا پڑھے ہوسکے تو ہمیں ہر روز ایک گھنٹہ یا آدھہ گھنٹہ جائے نماز پر کھڑے ہوکر سرکار کے خروج کی دعا مانگنی چاہیئے یعنی ایک مرتبہ دعائے اللھم کن لولیک ...... پڑھنے کے بعد صرف صلوات کاملہ کا ورد کرنا چاہیئے جو یہ ہے

یا رب محمدؐ وآلؑ محمدؐ صل علیٰ محمدؐ وآلؑ محمدؐ و عجل فرج آلؑ محمدؐ بقائمھم عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیْف

ہم دنیا کے فتنوں سے تب بچ سکتے ہیں جب مولا کے انصار و مددگاروں میں شامل ہوں گے مولا کے ظہور کی دعا کریں گے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی ولایت کا دامن تھامے رہیں گے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی دوستی اور ان کے دشمنوں کی دشمنی پر قائم رہیں گے

امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی غیبت طولانی کی وجہ سے لوگ تین گروہوں میں تقسیم

ہو جائیں گے ایک اہل یقین، ایک شک کرنے والے، ایک آپ سے مقابلہ یا جنگ کرنے والے ہمیں امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کا اصحاب بننا چاہیئے امام سجاد علیہ الصلوات والسلام نے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے اصحاب پر درود پڑھا ہے جس کا نام ہے دعائے عرفہ، یا اللہ امام زمانہ کے جو مرتبہ مقام سے متعارف ہیں ان کے زمانہ اقتدار کے منتظر ہیں ان پر رحمت نازل فرما، ان کے ارواح طیب پر سلامتی نازل فرما ان کے کاموں کی اصلاح فرما اللھم صل علیٰ اولیائھم المعترفین بمقامھم یا اللہ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے اصحاب پر رحمت نازل فرما جو ان کے مقام کا اقرار کرتے ہیں اقرار زبان سے ہوتا ہے اعتراف دل سے ہوتا ہے جو دل سے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کا اعتراف کرے ان پر رحمت نازل فرما، یا اللہ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے اصحاب پر رحمت نازل فرما جو ان کے عقیدے کی پیروی کرے، یا اللہ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے اصحاب پر رحمت نازل فرما جہاں جہاں ان کے نقش قدم جائیں یا اللہ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے اصحاب پر رحمت نازل فرما جو ان سے تمسک رکھتے ہیں یا اللہ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے اصحاب پر رحمت نازل فرما جو ان کی امامت کی اقتدا میں ہیں، یا اللہ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے اصحاب پر رحمت نازل فرما جو ان کے امر کو تسلیم کرتے ہیں ان کے حکم کو نہیں ان کے امر کو، یہ وہ امر ہے جس کے بارے میں امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام فرماتے ہیں ہمارا امر بڑا مشکل ہے کوئی فرشتہ برداشت نہیں کرتا جب تک مقرب نہ ہو کوئی نبیؐ برداشت نہیں کرسکتا جب تک مرسل نہ ہو کوئی مومن برداشت نہیں کرسکتا جب تک ممتحن نہ ہو

ان کی اقتدا کرنے والوں پر رحمت نازل فرما جن کی آنکھیں ہر وقت انہی کی طرف دیکھا کرتی ہیں ، امام سجاد علیہ الصلوات والسلام فرماتے ہیں واجعلنا معھم فی دارالسلام امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے اصحاب جس جنت میں ہوں ہمیں وہاں لے جانا ، یہ تو امام سجاد علیہ الصلوات والسلام دعا دے رہے ہیں

قرآن مجید میں ہے کہ اللہ انہیں محبوب رکھے گا وہ اللہ کو محبوب رکھیں گے وہ مومنین کیلئے رحم دل اور کافروں کیلئے سخت ہیں

جناب صادق آل محمد علیہ الصلوات والسلام فرماتے ہیں کہ امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے اصحاب قوی اور مضبوط دل کے مالک ہوں گے اللہ کی ذات مولا کی ذات میں شک نہ کریں گے پہاڑوں کو جڑ سے اکھاڑ پھینکیں گے ہر حملے سے پہلے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی زین کو مس کریں گے تاکہ برکت حاصل ہو دیکھیں جب مولا کی زین میں اتنی برکت ہوگی تو مولا کی سواری میں کتنی برکت ہوگی پھر مولا کے پرچم میں کتنی برکت ہوگی پھر مولا کے لباس میں کتنی برکت ہوگی پھر مولا کی ذوالفقار میں کتنی برکت ہوگی پھر مولا پاک کی پاک ذات میں کتنی برکت ہوگی

ہماری نماز پنجگانہ باجماعت ہو یا انفرادی ' تصور یہ ہو کہ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے پیچھے نماز پڑھ رہا ہوں اس سے پاک ذاتِ غیب کے ساتھ تمسک کا احساس رہتا ہے اور انسان اپنے آپ کو ان کی بارگاہ قدسی میں حاضر محسوس کرتا ہے اور یہی حضوری کا احساس ہی اس ذات سے مربوط ہونے کا وسیلہ بن جاتا ہے اسی طرح ہم جب ہم مجلس عزا میں بیٹھے ہوں تو ہمیں یہ تصور کرنا چاہیے کہ ہمارے زمانہ کے مالک عجل اللہ فرجہ الشریف ہمارے سامنے موجود ہیں ، اسی

طرح ماتم میں بھی ہمیں یہی تصور کرنا چاہیے کہ ہم اپنے مالک حقیقی عجل اللہ فرجہ الشریف کے سامنے ماتم کر رہے ہیں اور انہیں ان کے اجداد طاہرین علیہم الصلوات والسلام کا پرسہ دے رہے ہیں یہ تصور ہمیں بہت فسادات نیت سے بچا لے گا

﴿ اعلان در کعبہ ﴾

بھائیو! ہمارے پہلے امام علیہ الصلوات والسلام خدا کے گھر تشریف لائے اور ہمارے آخری امام عجل اللہ فرجہ الشریف بھی خدا کے گھر سے ظاہر ہونگے، سب سے پہلے جبرائیل علیہ السلام بیعت کریں گے پھر 313 اصحاب، امام زمانہ عَجَّلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف کا قصیدہ سب سے پہلے داؤد علیہ السلام پڑھیں گے امامِ زمانہ عَجَّلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف پشت کعبہ سے اپنے اصحاب برآمد کریں گے حالانکہ کوئی کسی جگہ دفن ہے کوئی کسی جگہ دفن ہے جناب سلمان محمدی سلام اللہ علیہ مدائن میں، جناب یوشع بن نون سلام اللہ علیہ مدائن میں اصحاب کہف سلام اللہ علیہم کوہ رقیم میں، مومن آل فرعون مصر میں، جناب ابودجانہ سلام اللہ علیہ مدینہ میں، جناب مالک اشتر سلام اللہ علیہ شام میں، قوم موسیٰ کے 15 مومن ماجین میں جو چین سے دور ایک وادی ہے

﴿ یوم اللہ ﴾

اے میرے مولا کریم کے چاہنے والو! ہمارے امام زمانہ عَجَّلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف جس دن ظہور فرمائیں گے وہ دن اللہ جل جلالہ نے یوم اللہ قرار دیا ہے یعنی وہ اللہ کا دن ہوگا، اسی لئے انبیا ما سلف علیہم السلام کو حکم تھا ☆وَذَکِّرْهُمْ بِاَیَّامِ اللّٰهِ سورہ ابراہیم میں حکم ہے کہ اللہ تعالیٰ کے دنوں کا ذکر کرو انہیں ایام اللہ یاد دلاؤ،

عید الغدیر، عید مباہلہ، عید نوروز یہ وہ ایام ہیں جن کے یاد کرنے کا حکم دیا گیا ہے اللہ کے ایام کا تذکرہ کرو حضرت موسیٰ علیہ السلام کو فرمان ہوا کہ بنی اسرائیل کو ایام الٰہی کی یاد دہانی کراؤ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ کے ایام کی تفصیل بیان فرمائی تو اس وقت آپ کے وعظ میں ہزار پیغمبر و مرسل علیہم السلام سننے کیلئے تشریف لائے وہ ایام الٰہی تین ہیں پہلا دن حضرت بقیۃ اللہ روحی وارواح العالمین الفدا عجل اللہ فرجہ الشریف کے قیام کا ہے، سب سے پہلے ان کی شناخت کروائی گئی کیونکہ یہ دن پورے جہان پر پاکیزہ حکومت کا پہلا دن ہے اسی دن حکومت حقہ کا آغاز ہوگا امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے قیام کا دن بتوں کو توڑنے، زنجیر غلامی اترنے، ستم گروں کے ستم کے ملیامیٹ ہونے کا دن ہے، بقیۃ اللہ روحی لہ الفدا عجل اللہ فرجہ الشریف کے قیام کا دن شیطان اور اس کے پیروکاروں کی موت کا دن ہے، احکام قرآن کے نفاذ کا دن ہے دوسرا دن یوم اللہ رجعت کا دن ہے نیک باعظمت بندے دوبارہ لوٹ کر آئیں گے پوری کائنات پر حکومت کریں گے سب سے پہلے شہنشاہِ مظلوم کربلا علیہ الصلوات والسلام بمع اصحاب رضوان اللہ علیہ تشریف لائیں گے تمام جہان پر حکمرانی کریں گے پھر حضرت امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام مظلوم اکبر تشریف لائیں گے اس کے بعد محمد وآل محمد علیہم الصلوات والسلام کی ابدی حکومت کا قیام ہوگا

تیسرا دن وہ دن ہے جس روز اللہ تعالیٰ تمام مخلوق اولین وآخرین کو محشور کرے گا وہ جزا وسزا کا دن ہوگا قیامت کا دن ہوگا

کلام الٰہی میں ارشاد ہے اَلَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ یہاں بھی جن چیزوں پر

پہلے ایمان لانا ہے وہ تین دن ہیں پہلے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے قیام کا دن دوسرا رجعت تیسرا دن قیامت کا ہے ،اسی طرح آیت میثاق میں ہے لَتُـومِـنُنَ بہٗ وَلَتَنصُرنَہٗ تمام نبیوں سے میثاق لیا گیا تھا کہ آخری شہنشاہ سید الاوصیا عجل اللہ فرجہ الشریف پر ایمان لانا ہے اور نصرت کرنا ہے یہ وعدہ میثاق رجعت میں پورا ہوگا

مومن کو دو مرتبہ موت آئے گی ایک بستر پہ طبعی موت ہے اور دوسری شہادت ہے ہاں جو اس دنیا میں بستر پر جاں بحق ہونگے انہیں زمانہ رجعت میں شہادت نصیب ہوگی اور جو اس دور میں شہادت کے درجے پر فائز ہونگے انہیں زمانہ رجعت میں طبعی طریقے سے جاں بحق ہونے کا اعزاز ملے ہمیں شہادت سے نہیں گبھرانا چاہیے کیونکہ ہر مومن کہتا ہے کہ کاش میں کربلا میں ہوتا تو پھر شہادت سے گھبرانے کی کیا ضرورت ہے بلکہ ہمیں شب روز دعا کرنا چاہیے کہ ہمیں اپنے مالک زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی نصرت میں شہادت نصیب ہو

بھائیو! جب امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کا اعلانِ خروج ہوگا تو بعض اصحاب تو پہلے سے مکہ میں موجود ہوں گے آپ مکہ میں کوہ صفا کے قریب قزع نامی بستی میں پہاڑوں کے دامن میں قیام پذیر ہوں گے آپ کے اصحاب جو چالیس کی تعداد میں مکہ میں ہوں گے آپ کی تلاش میں ہوں گے حضرت حجت خدا عجل اللہ فرجہ الشریف کی بارگاہ میں ایک شخص آ کر سوال کرے گا آپ کتنے لوگ ہیں جواب میں فرمائیں گے ہم چالیس ہیں یہ شخص بھی سرکار کے پاس چلا جائے گا دوسری رات ایک اور شخص آ کر کہے گا کہ سرکار کا حکم ہے دس آدمی منتخب کر کے بھیجو یہ

دس مومنین مولا کے پاس پہنچ کر قدم بوسی سجدہ سلام کریں گے پھر اگلی رات بقایا اصحاب حضرت حجت خداعجل اللہ فرجہ الشریف کی پاک بارگاہ میں حاضری کریں گے 25 ذوالحجہ کو ہمارے شہنشاہِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف اہل مکہ کے پاس نفس زکیہ کو بھیجیں گے اہل مکہ ان کو قتل کر دیں گے اس کا سر سفیانی کے پاس بھجوا دیں گے اس کے بعد یوم عاشورہ ہوگا مولا امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف تشریف لائیں گے

﴿لباس بوقت خروج﴾

جیسا کہ سرکار صادق آل محمد علیہ الصلوات والسلام نے یعقوب ابن شعیب کو فرمایا تھا اے یعقوب کیا تجھے میں قائم آل محمد عجل اللہ فرجہ الشریف کی قمیص دکھاؤں جس میں آپ ظہور فرمائیں گے سرکار نے ایک صندوق منگوایا اسے کھولا ایک کھدر کی موٹی قمیص اٹھائی جس کے دائیں آستین پر خون کے دھبے تھے آپ نے فرمایا یہ قمیص سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہے جو جنگ احد میں زیب تن کئے ہوئے تھے جب آپ کے دندان مبارک شہید ہوئے تھے یہ خون کے دھبے اسی کے ہیں یعقوب نے قمیص پاک کو بوسہ دیا خون کے دھبے کو آنکھوں پر لگایا پھر سرکار نے تہہ کر کے صندوق میں بند کر کے رکھ دی، یہ روایت بھی ہے کہ ایک پیوند زدہ عبا بدن پر ہوگی، قمیص جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پہنے ہوں گے

﴿آمد در کعبہ﴾

بھائیو! اب یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ ہمارے مالک زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف جب پہلے مرتبہ حرم کعبہ میں تشریف لائیں تو کس انداز سے تشریف لائیں گے؟

www.khrooj.com

آپ جب کعبہ محترم کے طرف روانہ ہونگے تو آپ عجل اللہ فرجہ الشریف کے ہاتھ میں کھجور کی شاخ ہوگی، سر پاک پر سبز عمامہ ہوگا، چند نبیوں کے ساتھ کعبہ کی طرف آئیں گے شہنشاہ سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے سلمان سلام اللہ علیک جب دیکھ لینا بھول نہ جانا قدموں میں گر جانا یہی تو ہمارا قائم عجل اللہ فرجہ الشریف ہوگا جونہی کعبہ کے قریب آئیں گے دو انگلیاں کعبہ کی زنجیر میں ڈال کر بغیر سیڑھی کے بغیر زینے کے کعبہ کی چھت پر چڑھ جائیں گے اس وقت آذان دیں گے اللہ اکبر اللہ اکبر کی آواز گونجے گی کائنات عالم کے ہر گوشے سے لوگ آپ کے قدموں میں پہنچیں گے سلیمان بن داؤد علیہ السلام کا منبر لگ جائے گا، ہاتھ میں انگشتری سلیمان کی ہوگی، عصا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہوگا، تلوار ذوالفقار امیرالمومنین علیہ الصلوات والسلام کی ہاتھ میں ہوگی

جب مولا کا ظہور ہو جائے اگر تمہیں برف پر بھی چلنا پڑے تو دوڑ کر جانا آپ کے اصحاب بادلوں پر سوار ہو کر آئیں گے بادل سے اس کا نام اس کے والد کا نام اس کے شہر کا نام نشر ہوگا امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے اصحاب کا نعرہ ہوگا اٹھو کربلا والوں کا انتقام لو

مولا کے اصحاب نسباً مختلف مگر ایک باپ کی اولاد نظر آئیں گے مصر کے شرفا شام کے ابدال، عراق کے صلحا ہوں گے امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف خانہ کعبہ کی دیوار سے تکیہ لگا کر فرمائیں گے اے گروہ خلائق آگاہ ہو جو شخص چاہتا ہے جمیع الانبیاء علیہم السلام کے کمالات کو دیکھنا چاہے وہ مجھ کو دیکھے ان سب کا علم کمال میرے پاس ہے جن چیزوں کی ان بزرگوں نے خبر نہ دی میں ان کی خبر دیتا ہوں جو

کتب آسمانی پیغمبروں کے صحیفے سننے کا طالب ہے وہ آکر مجھ سے سنے پھر مولا تمام صحیفے تلاوت فرمائیں گے آپ کی تصدیق ہوگی ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاعلیہم السلام آپ کے ہمراہ ہوں گے حرم کعبہ میں صفیں درست ہوں گی تمام انبیاعلیہم السلام آپ کے پیچھے نماز پڑھیں گے

حجت خدا بیت اللہ کا غلاف پکڑ کر خطبہ دیں گے اے لوگو ہم اللہ سے طالب نصرت ہیں تم لوگوں میں سے جو بھی ہماری آواز پر لبیک کہے ہم اہل بیت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ قریبی ہیں جو لوگ میری بات سن رہے ہیں انہیں اللہ کا واسطہ میرا یہ پیغام ان تک پہنچا دیں جو یہاں موجود نہیں ہیں میں تم لوگوں سے حق خدا حق نبی اور اپنے حق کا سوال کرتا ہوں قرابت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وجہ سے میرا بھی آپ لوگوں پر حق ہے آپ ہماری مدد کریں جو لوگ ہم پر ظلم کرتے ہیں ان کا دست ظلم پکڑیں ہمیں خوف زدہ کیا گیا ہم پر ظلم ڈھائے گئے ہمیں گھروں سے نکالا گیا ہمارے خلاف بغاوت کی گئی ہمارا حق چھین لیا گیا باطل نوازوں کی طرف سے ہمارے خلاف تہمتیں تراشی گئیں ہمارے معاملہ میں اللہ کا خوف کرو ہماری مدد کرو اللہ تمہاری مدد کرے گا اللہ اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کرو قرآن نے جسے زندہ کیا ہے اسے زندہ رکھو جسے قرآن نے کالعدم کیا ہے اسے کالعدم رکھو ہدایت کے معاون تقویٰ کے وزیر بنو

بیعت جبریل

جب شہنشاہ معظم معراج پر جارہے تھے جبرائیل علیہ السلام سے فرمایا کیا تجھے بارگاہ رب

العزت سے کوئی حاجت ہے عرض کیا ایک حاجت ہے اگر پوری ہو جائے احسان مند ہوں گا حاجت یہ ہے کہ قیامت کے دن صراط پر اپنا پر بچھا دوں تا کہ تیرے شیعہ اس سے گزر جائیں یہ جبرائیلؑ کون ہیں جو امام زمانہ علیہ الصلوات والسلام کی سب سے پہلے بیعت کریں گے یہ وہی ہیں جنھوں نے ان کے اجداد طاہرین علیہم الصلوات والسلام کی نصرت کی خدمت کی مگر بیعت وہ ہمارے زمانے کے امام عجل اللہ فرجہ الشریف کی کریں گے

اصحاب وانصار

امامِ زمانہ عَجَّل اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّریف کے اصحاب میں اصحاب کہف سلام اللہ علیہم، جناب سلمان محمدی سلام اللہ علیہ، جناب مالک اشتر سلام اللہ علیہ، امام صادق علیہ الصلوات والسلام کا صحابی جناب عبداللہ ابن شریک سلام اللہ علیہ اور چار نبی شامل ہیں

امام جعفر صادق علیہ الصلوات والسلام فرماتے ہیں امام زمانہ عَجَّل اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّریف کے اصحاب اگر پہاڑ پر حملہ کریں گے تو اسے جڑ سے اکھاڑ کے پھینکیں گے جس شہر پر حملہ کریں گے اسے صفحہ ہستی سے مٹا دیں گے ہر حملے سے پہلے امام زمانہ عَجَّل اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّریف کے بدن سے نہیں، لباس سے نہیں، قدم سے نہیں بلکہ گھوڑے کی زین کو مس کر کے برکت حاصل کریں گے نماز گزار ہوں گے وہ کبھی رات کو سوئیں گے نہیں ساری رات قیام میں گزاریں گے دن میں سارا وقت جہاد میں امام عَجَّل اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّریف کے تابع فرمان ہوں گے ان کے دل میں انوار کی قندیلیں ہوں گی پہاڑ کی چوٹی پر ہاتھ ڈالیں گے تو ایسے جیسے تنکا اٹھالیا، امام زمانہ عَجَّل اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّریف کے

اصحاب زمین و آسمان کو اپنے گھیرے میں لے لیں گے ہوا پر، خلا پر فرش و عرش پر قبضہ ہو گا جنگل کے درندے شکاری پرندے اس وقت تک شکار نہ کریں گے جب تک امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے اصحاب سے اجازت نہ لیں گے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے اصحاب جس زمین سے گزریں گے وہ زمین فخر کرے گی امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے اصحاب کی خدمت کیلئے جن و ملائکہ ہر وقت حاضر ہوں گے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے اصحاب آپ کے امر ولایت پر ثابت قدم رہیں گے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے اصحاب کی وجہ سے مصیبتیں دور ہوں گی، ان کی وجہ سے رحمت کی بارش برسے گی، امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے اصحاب افضل اہل کل زمان ہوں گے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے اصحاب کے ہاتھوں میں سونے چاندی کی تلواریں ہوں گی امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے اصحاب زمین کے حاکم زمین کے مینارِ عزت ہوں گے ان کی سماعت بصارت اتنی ہو گی کہ اپنے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف جہاں ہوں گے ان کی زیارت کریں گے ان سے محو گفتگو ہوں گے

فتنہ سفیانی

سفیانی کا نام عثمان بن عتبہ ہو گا، امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام نے فرمایا جگر خوارہ کا بیٹا وادی یابس سے خروج کرے گا، وہ ایک وحشی شکل کا ہو گا، اس کا سر بڑا ہو گا، چہرے پر چیچک کے نشانات ہوں گے، ابو سفیان کے پانچ بیٹے تھے، یہ ان کی اولاد سے ہو گا امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام نے جو خطوط معاویہ کو لکھے تھے اس

میں سرکار نے لکھا تیری اولاد سے ایک بد بخت ملعون بیٹا منکوس قلب (الٹے دل) والا جس کے دل میں رحم نہ ہوگا مدینہ میں فوجیں بھیجے گا، قتل غارت کرے گا، بعدازاں ہمارا بیٹا آئے گا جو زمین کو عدل وانصاف سے بھردے گا، سفیانی ملعون کے ظلم وجور سے انسان کے رونگٹے کھڑے ہوجائیں گے، روئے ارض پر شقی ترین، سنگدل ہوگا، رحم خوف اس کے دل میں نہ ہوگا، مجسمہ بے حیائی بے شرمی، بے غیرتی، عورتوں مردوں کیلئے ذبح خانے مقرر کرے گا، عورتوں کی پردہ دری کرے گا، بچوں کو ذبح کرے گا، تین سو عورتوں کے شکم چاک کرے گا، سادات کا قتل عام کرے گا، خاص کر معصومین علیہم الصلوات والسلام کے نام پر جس کا نام ہوگا اس کو قتل کرے گا، شراب خور، ہر قسم کی عیاشی پر اتر آئے گا، سفیانی اعلان کرے گا، جو شیعان امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام کا سر لائے گا اسے ایک ہزار درہم انعام دیا جائے گا پڑوسی پڑوسی کا سر کاٹ کر لے جائے گا، اہل علم کو قتل کرے گا بازاروں میں رقص، چوکوں پر شراب پی جائے گی، نہ مکین رہیں گے نہ مکان رہے گا، کوفہ مدینہ ویران وتباہ کردے گا، منبر نبویؐ کو توڑ دے گا، مسجد نبویؐ میں گھوڑے باندھ کر گندگی پھیلا دے گا، جو اس کی نافرمانی کرے گا اسے آرے سے چیر کے رکھ دے گا انہیں دیگوں میں پکائے گا بچوں کو کھولتی دیگوں میں ڈالے گا ایسا ملعون کہ کبھی اللہ کی عبادت نہ کی ہوگی سفیانی کی گردن میں صلیب ہوگی سفیانی کا پرچم سرخ ہوگا اس کا کمانڈر بنی کلب سے ہوگا سات آدمیوں کے ساتھ شام کے مغرب میں بستی اندرا سے خروج کرے گا ایک سرخ اونٹ پر سوار ہوگا سر پر لعنت کا تاج ہوگا

ماہ رجب میں سفیانی خروج کرے گا، بچوں کو جمع کر کے انہیں مارنے کیلئے تیل کا کڑاھاؤ گرم کرے گا، بچے یہ دیکھ کر کہیں گے آپ کی نافرمانی اگر ہمارے باپ دادا نے کی ہے تو اس میں ہمارا کیا قصور ہے، یہ سن کر سفیانی تمام بچوں کو چھوڑ دے گا، دو بچوں کو روک لے گا جن کا نام حسنؑ و حسینؑ علیہما الصلوات والسلام ہو گا، پھر انہیں سولی پر لٹکا دے گا ان بچوں کا خون زمین سے اس طرح ابلنے لگے گا جس طرح حضرت یحییٰ علیہ السلام کا خون ابلا تھا، یہ دیکھ کر ملائکہ چیخ اٹھیں گے دربار خداوندی میں ان مظالم کا شکوہ کریں گے، اس وقت جبرائیل علیہ السلام امام زمانہ عجّل اللہ فرجہ الشریف کی پاکیزہ حکومت کا اعلان کریں گے جاء الحق وزھق الباطل ان الباطل کان زھوقا

مہدی آل محمد عجّل اللہ فرجہ الشریف نے مکہ معظّمہ میں ظہور فرمایا ہے

فتنہ فلسطین اس حد تک الجھ چکا ہو گا جس طرح مشک میں پانی کو ہلایا جا سکتا ہے پہلی زمین جو خراب یا برباد ہو گی شام کی زمین ہو گی امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام فرماتے ہیں شام کی تباہی کے بارے میں کہ اینٹ سے اینٹ بجا دوں گا، شام کے فتنہ کی مدت طولانی ہو گی لوگ چاہیں گے کہ اس فتنہ سے نکلنے کا راستہ نکلے مگر ان کو راستہ نہ ملے گا

ولنبلونکم بشی من الخوف والجوع ایک بھوک عام ہے ایک بھوک خاص ہے عام بھوک عراق والوں کیلئے خاص بھوک شام والوں کیلئے شام والوں کیلئے نہ دینار رہ جائیں گے نہ خوراک بچے گی شام کی سرزمین میں زلزلہ آئے گا جس میں ایک لاکھ افراد مارے جائیں گے دمشق کی ایک بستی زمین میں

www.khrooj.com

دھنس جائے گی اس بستی کا نام جابیہ ہے مسجد دمشق کا مغربی حصہ منہدم ہوگا اس وقت سفیانی دمشق کے منبر پر چڑھے گا شام میں تین جھنڈے ظاہر ہوں گے اصھب، ابقع، سفیانی، دوسری روایت میں ہے کہ حسنی، اموی، قیسی پرچم ہوں گے سفیانی ان دونوں جماعتوں کا خاتمہ کرے گا

خراسانی سیاہ پرچم لے کر نکلے گا شام میں فتنہ ہر گھر میں داخل ہوگا جب بھی اس فتنہ کو ایک طرف سے ختم کریں گے تو دوسری طرف سے یہ اٹھ کھڑا ہوگا سفیانی دمشق، اردن، حمص، حلیب، قنسرین پانچ شہروں پر حاکم ہوگا بشر بن غالب سے ایک مرسلہ روایت ہے کہ سفیانی روم کے مما لک سے آئے گا نصرانی بن کر آئے گا اس کی گردن میں صلیب ہوگی وہاں آ کر اپنی تحریک کا آغاز کرے گا پھر اصھب و ابقع سے داخلی شام میں جنگ ہوگی ان کو قتل کرے گا سفیانی کی سب سے بڑی جنگ سرکار امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف سے ہوگی فلسطین کی سرزمین پر سفیانی کی پشت پر یہود و روم والے ہوں گے

امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف تین پرچموں کے ساتھ سفیانی کے 7 پرچموں سے جنگ کریں گے آپ کے اصحاب میں شام کے ابدال ہوں گے امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی فوج کا نعرہ ہوگا امت یا امت منصور امت پھر سرکار سفیانی کا خاتمہ کریں گے دنیا سے ظلم و ستم ختم ہوگا

امام صادق آلِ محمد علیہ الصلوات والسلام سے جب پوچھا گیا مولا جب سفیانی خروج کرے ہم اس وقت کیا کریں سرکار نے فرمایا خود کو چھپالیں اس کا خوف شر ہمارے شیعوں پر ہوگا عورتوں کیلئے کوئی خطرہ نہیں مولا ہم مرد بھاگ کر کدھر جائیں

مولا نے فرمایا مدینہ یا مکہ یا کسی اور شہر چلے جانا لیکن تم پر لازم ہے کہ مکہ جاؤ کیونکہ تمہارے اکھٹا ہونے کی جگہ ہے سفیانی عراق کے حملے کیلئے روانہ ہوگا لیکن راستے میں اسے قرقیسیا کے مقام پر جنگ لڑنا پڑے گی اس وجہ سے کہ دریائے فرات کے نزدیک ایک خزانہ ہوگا ایک لاکھ افراد کا اس خزانہ پر قبضہ ہوگا امام جعفر صادق علیہ الصلوات والسلام نے فرمایا قرقیسیا اللہ تعالیٰ کا دسترخوان ہے اے آسمان کے پرندے اے زمین کے وحشی جانور تم گوشت سے پیٹ بھرنے کیلئے ادھر آجاؤ جنگ کی وجہ سے اس قدر قتل و غارت ہوگی کہ پرندے گوشت خور جانوروں کے مزے ہوں گے بعض روایات میں ہے کہ مقتولین کی تعداد ایک لاکھ 60 ہزار سے زیادہ ہے فرات سونے و چاندی کے ایک پہاڑ سے ایک طرف ہٹ جائے گا اس خزانہ پر ہر 9 میں سے 7 مارے جائیں گے اگر تم اس کو پاؤ تو اس کے نزدیک مت جانا ...... شہنشاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ سفیانی کے مقابل میں یمانی و خراسانی افواج ہوگی

عراق پر حملہ حقیقت میں امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے انصار کو ختم کرنے کیلئے ہوگا عراق کے عوام تین حصوں میں ہوں گے ایک سفیانی کے مددگار دوسرے ہمارے شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے مددگار تیسرا شیعانی کے مددگار ......

سفیانی جس جگہ سے گزرے گا اسے تباہ کرتا ہوا گزرے گا یہاں تک کہ وہ کوفہ میں داخل ہوگا شیعوں کا قتل عام کرے گا خراسان والوں کی تلاش کرے گا جبکہ خراسان والے سرکار کی طلب میں نکل چکے ہوں گے اور سرکار کی نصرت کریں گے جب سفیانی فرات عبور کرے گا پھر دریا دجیل کی طرف بڑھے گا 70

ہزار افراد تلواریں لٹکائے ہوں گے اس مقام پر بڑی جنگ ہو گی عورتوں کے شکم لڑکوں کے حصول کیلئے چیر دیں گے قریش کی عورتیں دریائے دجلہ کے کنارے سے گزرنے والی کشتیوں سے مدد طلب کریں گی تاکہ وہ انہیں سوار کر لیں کشتی سوار ان کو لوگوں کی طرف پھینک دیں گے اس لئے کہ ان کو بنی ہاشم سے دشمنی تھی

سفیانی کوفہ میں داخل ہو گا قتل عام کرے گا قیمتی زر کو زمین پر پڑے دیکھے گا مگر اس کی طرف توجہ نہ دے گا لیکن کسی بچے یا بچی کو دیکھے گا تو پکڑ کے قتل کرے گا اس کے بعد سفیانی کا لشکر کوفہ کو روانہ ہو گا لشکر ایک لاکھ ہو گا مقام روحا میں قیام کرے گا ساٹھ ہزار کا لشکر حضرت ہود علیہ السلام کے مزار کے قریب عید کے دن کھجور کے باغ میں ہو گا کوفہ کا حاکم جابر ہو گا کاہن کے نام سے مشہور ہو گا بغداد سے پانچ ہزار جادوگر آئیں گے سفیانی سے جنگ کریں گے کوفہ میں 70 ہزار افراد قتل ہوں گے لوگ تین دن تک دریا کے پانی سے نفرت کریں گے کیونکہ دریا کا پانی خون سے سرخ ہو گا سفیانی 70 ہزار کنواری لڑکیوں کو قید کر کے ثوبہ بستی لے جائے گا سفیانی کوفہ میں اٹھارہ راتیں گزارے گا 70 ہزار کنواری لڑکیاں جن کے ہاتھ چہرے کو کسی نے نہ دیکھا ہو گا قیدی بنا لے گا کوفہ کا خندق کے ذریعے محاصرہ ہو گا کوفہ کی گلیوں میں حفاظتی مورچے ہوں گے چالیس رات تک مساجد معطل ہوں گی مسجد کے گرد تین پرچم لہرائیں گے جو خود کو ہدایت یافتہ سمجھیں گے قاتل و مقتول دونوں جہنمی ہیں دردناک وحشت ناک انداز میں 70 صالحین کا قتل ہو گا

جب یہ ملعون مدینہ میں میں داخل ہوگا تو ایک گھر جس کو ابوالحسن اموی کا گھر کہا جاتا ہے آل محمد علیہم الصلوات والسلام کے مردوں وعورتوں کو اس گھر میں قید کر دے گا مدینہ میں قریش کا قتل عام ہوگا امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے انصار چار سو کو قتل کرے گا عورتوں کے شکموں کو چیرے گا چھوٹے بچوں کو قتل کرے گا دو بہن بھائیوں کو قتل کرے گا بھائی کا نام محمد بہن کا نام پاک سین صلوات اللہ علیہا کے نام پر ہوگا جو عراق سے سفیانی کے مظالم سے بھاگ کر مدینہ آئے تھے ان کے ہمراہ جاسوس سفیانی تھا جس نے سفیانی لشکر کو آ کر بتایا سفیانی حکم دے گا بنی ہاشم میں سے جو بھی ہو اسے قتل کر دیا جائے سفیانی لشکر بابل کی سرزمین پر اترے گا تین ہزار سے زیادہ افراد قتل کرے گا غطفان قبیلے کا شخص سفیانی لشکر کا کمانڈر ہوگا مدینہ سے مکہ کی طرف جب روانہ ہوگا جب وہ بیدا کے مقام پر ہوگا تو جبرائیل علیہ السلام پاؤں کی ٹھوکر مارے گا یا آواز دے گا اے زمین بیدا ان کو پکڑ لے ان میں کوئی خیر نہیں اس آواز کو مشرق ومغرب والے سنیں گے لشکر سفیانی ستر ہزار یا بارہ ہزار غرق ہوگا ان میں دو بچیں گے ایک کا نام بشیر ایک کا نام نذیر ہوگا جو مکہ میں امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے اصحاب کے پاس آ کر لشکر کے ہلاک ہونے کی خبر دیں گے ایک سفیانی کو لشکر کی تباہی کا حال سنائے گا مولا ان کی توبہ قبول کریں گے اور اسے اپنے لشکر میں شامل کریں گے مدینہ کے سادات سفیانی کے خوف سے روم چلے جائیں گے سفیانی شاہ روم کو پیغام بھیجے گا کہ ان کو واپس کرو شاہ روم ان کو واپس کرے گا سفیانی ان کو قتل کرے گا سفیانی کا لشکر جو ایک لاکھ ہوگا مدینہ سے نکلے گا جو مشرک ومنافق ہوں گے یہاں تک کہ

دمشق پہنچیں گے ان کو کوئی روکنے والا نہ ہوگا

شہنشاہ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے لشکر کے نیزوں پر سید اکبر کی مہر لگی ہوگی، آپ خود اس کی قیادت کررہے ہوں گے ان کی خوشبو و آواز مغرب تک پہنچے گی مانند مشک کے دبدبہ رعب ان سے ایک مہینہ کے فاصلے پر چلے گا اہل نجران سے ایک نصرانی ہوگا جو امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی آواز پر لبیک کہے گا اپنے گرجا کو منہدم کرے گا صلیب کو توڑ دے گا موالی لوگوں کے ساتھ نخیلہ کی طرف سے ہدایت کے پرچم لے کر جائے گا، خراسان سے جو سیاہ جھنڈے اٹھیں گے وہ کوفہ کی طرف آئیں گے ان کی فوج کا کمانڈر شعیب بن صالح ہوگا ایرانی افواج مقام بیضا میں جمع ہوں گی جو ایران اہواز کے علاقہ میں ہے ادھر سفیانی کا لشکر آئے گا سیاہ جھنڈے غالب ہوں گے سفیانی کا لشکر بھاگ جائے گا امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف عراق میں نور کے سات قبوں میں داخل ہوں گے لیکن یہ معلوم نہ ہوگا کہ مولا کس قبہ میں ہیں بیضاء میں جنگ ہوگی سواریوں کے پاؤں خون میں ہوں گے اہواز کی جنگ میں سفیانی شکست کھائے گا اپنی سرحدوں کی حفاظت کرنے سے عاجز ہوگا امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی پیش قدمی کو روک نہ سکے گا اپنے دارالحکومت دمشق کو خالی کر کے فلسطین کی وادی رملہ میں اپنا ہیڈکوارٹر بنائے گا رومی فوج پہلے پہنچ چکی ہوگی امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف دمشق کے باہر عذرا کے مقام پر رکیں گے

شام کے ابدال و مومنین مولا سے آکر ملیں گے بعض لشکر سرکار سے مل جائیں گے جو شیعہ آل محمد علیہم الصلوات والسلام سفیانی کے ہمراہ تھے وہ ادھر سے نکل کر اِدھر آ

جائیں گے جو سفیانی کے آدمی تھے وہ نکل کر سفیانی کے پاس چلے جائیں گے یہ دن ابدال کا دن ہو گا سفیانی کو جب یہ معلوم ہو گا کہ میرا لشکر بیدا کی زمین میں دھنس گیا ہے یہ خبر شام والوں کو جب ملے گی وہ سفیانی سے کہیں گے امام مہدیؑ عجل اللہ فرجہ الشریف خروج کر چکے ہیں ان کی بیعت کر لے ورنہ ہم تجھے قتل کر دیں گے سفیانی سرکار کے پاس آئے گا گفتگو ہو گی حکومت آپ کے حوالے کرے گا اور بیعت بھی کر لے گا مگر جب سفیانی ملعون واپس اپنے اصحاب میں آئے گا تو کلب قبیلہ کے رشتہ دار اسے مطعون و شرمندہ کریں گے اس پر وہ واپس آئے گا اور اپنی بیعت واپس لے گا

سفیانی سات پرچموں کے ساتھ جنگ کرے گا جو ان کے ہمراہ ہوں گے سارا دن جنگ ہو گی سفیانی کا لشکر جس کی تعداد ایک لاکھ ستر ہزار ہو گی، سرکار امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کا محافظ دستہ بارہ ہزار ہو گا جو بیت المقدس کے پورے راستے میں ہو گا 36 ہزار خصوصی دستہ پر مشتمل ہو گا جنگ زور شور سے ہو گی ایک گھنٹہ بھی نہ گزرے گا کہ اللہ تعالیٰ سفیانی کے اصحاب کو ہلاک کر دے گا پس زمین پر سوائے سفیانی کے اور کوئی نہ رہے گا، امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف اسے پکڑیں گے اسے درخت کے نیچے ذبح کریں گے جس کی ٹہنیاں لٹکی ہوئی ہیں دوسری روایت میں ہے کہ مولا کا کمانڈر جس کا نام صیاح ہو گا وہ اسے قیدی بنا لے گا پھر اسے ذبح کرے گا، اسی طرح دشمنان خدا فی النار سقر ہوں گے مولا پاک کی ہمیشہ کی شاہی ہو گی

امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی قیام گاہ کہاں ہے؟ امام عالی مقام ہر جگہ موجود ہیں کل

کائنات ان کے سامنے ہے کوئی چیز مولا سے اوجھل نہیں ہے

﴿بعد از خروج اقوام کی شرکت﴾

روئے زمین کی تمام جابر حکومتیں امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے آگے سر تسلیم خم کریں گی امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف جب اصلی تورات جو شام کے پہاڑوں میں دفن ہے نکال کر پیش کریں گے اس وقت 30 ہزار یہودی بیک وقت دائرہ اسلام میں داخل ہوں گے تمام عرب، اہل روم اسلام میں داخل ہوں گے روئے زمین پر اہل بیت علیہم الصلوات والسلام کی حکومت ہوگی تاریخ دنیا میں ایسی پر امن حکومت کبھی نہ دیکھی ہوگی، نصرت آگے آگے، رعب ہر طرف، تمام خطوں پر اسلام ہی اسلام نظر آئے گا

﴿علم پاک﴾

امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے پاس 5 علم ہوں گے ایک پہ لکھا ہوگا ...... البیعت للہ

دوسرے پر لکھا ہوگا ...... الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا

تیسرے علم پر لکھا ہوگا ...... یوفون بالنذر ویخافون یوماکان شرہ مستطیرا

چوتھے پر لکھا ہوگا ...... لاالہ الا اللہ محمدؐ رسول اللہ علیؑ ولی اللہ وصی رسول اللہ والحسنؑ والحسینؑ تسعۃ المعصومین من ولد الحسینؑ حجتہ اللہ علیٰ خلقہ

www.khrooj.com

ایک علم جو جناب جبرائیل علیہ السلام جنگ بدر میں جنت سے لائے تھے جس کو مولا امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام نے جنگ بدر و جنگ جمل میں لہرایا تھا جسکا نام پاک ام الحصلات ہے اس پرچم کا رنگ سفید ہوگا اور یہی علم پاک ہمارے مولا کے ہاتھ میں ہوگا جب آپ علم کو کھولیں گے تو مشرق و مغرب اس علم پاک کے نور سے جگمگا اٹھیں گے، اس وقت تین ہزار تین سو تیرہ ملائکہ حاضر ہوں گے 313 آپ کے اصحاب ہوں گے سب سے پہلے جناب جبرائیل علیہ السلام بیعت کریں گے جب آپ کوفہ تشریف لائیں گے اس وقت امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے لشکر کی تعداد 12 ہزار ہوگی زمین کوفہ کی طرف اشارہ کریں گی اس زمین کو کھودو، جب مومنین زمین کو کھودیں گے 12 ہزار زرہ 12 ہزار تلواریں برآمد ہوں گی ہر تلوار پر اس مومن کا نام درج ہوگا کہ جس کو وہ عطا فرمائی جائے گی، 6 ہزار جن آپ کے لشکر میں ہوں گے، 4 ہزار ملائکہ وہ ہوں گے جن کا سردار منصور ملک ہے جو امام مظلوم کربلا علیہ الصلوات والسلام کی نصرت کیلئے آیا تھا اجازت نہ ملنے پر قبر مطہر پر گریہ کناں ہیں، 80 ہزار ملائکہ جو مظلوم کربلا علیہ الصلوات والسلام کے حرم مقدس کے مجاور ہیں اس کے علاوہ 46 ہزار ملائکہ آپ کے لشکر میں ہوں گے 70 ہزار صدیقین 70 ہزار انبیا علیہم السلام ہوں گے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف جب مکہ سے روانہ ہوں گے صالح علیہ السلام، شعیب علیہ السلام آپ کے لشکر کے سردار ہوں گے، امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف وادی سلام سے 70 ہزار اصحابِ صدیق مبعوث کریں گے جو سرکار کے ناصر ہوں گے

آپ کا لشکر ایک لاکھ 49 ہزار مربع میل کے رقبہ میں پھیلا ہوا ہوگا

نصرت لشکر ملکوت

امامِ زمانہ عجّل اللہ فرجہٗ الشریف جب خروج فرمائیں گے اللہ ان کی نصرت کیلئے ملائکہ بھیجے گا ملائکہ مسومین، ملائکہ منزلین، ملائکہ مردفین، ملائکہ کروبین، ملائکہ کروبین وہ ہیں جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے تجلی کا سوال کیا تھا خدا نے کروبین میں سے ایک کروبی ملائکہ کو حکم دیا تھا کہ اپنا حجاب ہٹاؤ موسیٰ علیہ السلام کو تجلی دکھاؤ تو موسیٰ علیہ السلام اس نور کی تاب نہ لا سکے تھے بلکہ بے ہوش ہو گئے تھے اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو گیا قوم مرگئی

سرکار امام موسیٰ کاظم علیہ الصلوات والسلام سے جب پوچھا گیا مولا یہ کروبین کون ہیں مولا نے فرمایا یہ میرے نانا پاک میرے جد پاک امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام کے نور کا اسی ہزارواں حصہ ہیں اب وہ نور آنے والا ہے کیونکہ یہ کل کے کل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں جس کے لشکر کا علمدار جبرائیل علیہ السلام دائیں میکائیل علیہ السلام بائیں اسرافیل علیہ السلام ہوں گے ملائکہ جو فالمدبرات امراً والمقسمات امراً نظام چلانے والے ملائکہ میرے مولا کے ادنیٰ غلام ہیں وحی لانے والے پہلے بیعت کریں گے

بادلوں پر سوار آنا

سلیمان ابن داؤد علیہ السلام کو ذلول بادل ملا جس میں نہ چمک، نہ کڑک، نہ گرج، نہ آواز...... امام زمانہ علیہ الصلوات والسلام صعب نامی بادل پر سوار ہوں گے جس میں گرج چمک کڑک آواز ہوگی بلندیوں پر پرواز کریں گے ساتوں آسمان سات زمینوں کا سفر کریں گے ان میں پانچ آباد ہیں دو ویران ہیں آپ کی حکومت

سلیمان بن داؤد علیہ السلام سے بڑی ہوگی کل عالمین پر آپ کی حکومت ہوگی تمام کواکب، سیارات، کرہ عوالم زمین والے آسمان پر جائیں گے آسمان والے زمین پر آئیں گے سورہ رحمٰن میں ہے کہ

یا معشرالجن ولانس ان استطعتم ان تنفذو من اقطفار السموات والارض

عوالم سماوی کا راستہ سرکار کے زمانے میں کھل جائے گا تفسیر عیاشی میں سرکار امام محمد باقر علیہ الصلوات والسلام فرماتے ہیں جب ہمارے قائم عجل اللہ فرجہ الشریف ظہور فرمائیں گے بادلوں سے نور کے سات قبے نازل ہوں گے لیکن کسی کو خبر نہ ہوگی کہ قائم عجل اللہ فرجہ الشریف ان سات میں سے کس قبے میں ہیں شہنشاہ امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام قیامت کے دن بھی بادل پر سوار ہو کر آئیں گے

هل ینظرون الا ان یاتیهم الله من الغمام سورہ بقرہ 210

جب اللہ اور اس کے فرشتے بادلوں پر سوار ہو کر آئیں گے اللہ تو جسم و جسمانیت سے پاک ہے وہ کیسے سوار ہو کر آئے گا یہ مولا پاک ہوں گے جو بادلوں پر سوار ہو کر آئیں گے امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے زمانہ ظہور میں مومن بادل پر سوار ہو کر مولا پاک کی خدمت میں پہنچیں گے

لوتزیلو

امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کا ظہور اچانک ہوگا جو وقت مقرر کرے وہ جھوٹا ہے، غیبت کبریٰ سے لے کر آج تک مومنین انتظار کرتے کرتے اس دنیا سے چل

بسبے امامِ زمانہ عجّل اللہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف کا ظہور اس وقت ہوگا جب مومنین کافروں کے صلبوں سے باہر آجائیں گے امام صادق علیہ الصلوات والسلام سے ایک شخص نے عرض کیا مولا کیا امیر کائنات علیہ الصلوات والسلام میں طاقت نہ تھی کہ اپنا حق واپس لے لیتے آپ نے فرمایا طاقت ور تھے لیکن قرآن کی ایک آیت نے آپ کو روک لیا عرض کیا مولا کون سی آیات مولا نے فرمایا سورہ فتح کی یہ آیت تلاوت فرمائی لـوتذيلوالعذبنا اگر کافروں کی صلب سے سارے مومن آجائیں تو اس وقت انہیں گرفتار عذاب کرلیں سرکار نے فرمایا ان صلبوں میں مومن تھے امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام کی تلوار کسی جنگ میں اس کافر کو نہ مارتی تھی جس کی پشت سے مومن پیدا ہونے والا ہو کربلا معلیٰ میں شہنشاہ والی کربلا علیہ الصلوات والسلام کی تلوار اس منافق پر نہ چلتی تھی جس کی صلب سے مومن پیدا ہونے والا ہوتا تھا یہی سنت ہمارے قائم علیہ الصلوات والسلام کیلئے جاری ہے جب تک آخری مومن صلب سے باہر نہیں آجاتا ہمارا قائم عجّل اللہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف مسلسل انتظار کرے گا ادھر آخری مومن باہر آئے گا ادھر جبرائیل علیہ السلام ندا دے گا

جاء الحق و زهق الباطل ان الباطل كان زهوقا

بس بارگاہ اِلٰہی میں دعا کرو پالنے والا مومن کافر کے صلبوں سے جلد باہر آجائیں تاکہ مولا آ کر کافروں کو فی النار والسقر کریں

نماز جناب عیسیٰ علیہ السلام

جب ہمارے شہنشاہ امام زمانہ عجّل اللہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف ظہور فرمائیں گے تو فلک چہارم سے

ملکوت کے ہمراہ جناب عیسیٰ علیہ السلام آئیں گے سرکار کے پیچھے نماز پڑھیں گے حضرت عیسیٰ علیہ السلام جو پرندے خلق کرتا ہے، مادرزاد اندھوں کو بینائی دیتا ہے، غیب کی خبریں دیتا ہے، بغیر باپ کے دنیا میں تشریف لائے، صاحب شریعت، نبوت کے منصب پر فائز، جس کی ماں طاہرہ، حضرت عیسیٰ علیہ السلام خود پاک وزکی ہیں اب سوچنے کی بات یہ ہے کہ جن کے پیچھے حضرت عیسیٰ علیہ السلام نماز پڑھ رہے ہیں ان کی شان بتاؤ کتنی منزل کا مالک ہوگا جن کی اقتدیٰ میں چار نبی حضرت ادریس علیہ السلام، حضرت خضر علیہ السلام، حضرت الیاس علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام نماز پڑھیں گے

ارشاد قدرت ہے لا تقدموا بین ید الله اللہ کے آگے نہ کھڑے ہو جاؤ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آگے نہ کھڑے ہو جاؤ اللہ کے آگے نہ کھڑے ہو جاؤ، اللہ تو ہر طرف ہے اس سے مراد ہر دور کے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف ہیں اس لئے سارے نبی آپ کے پیچھے نماز پڑھیں گے اور کوئی بھی آگے کھڑے ہونے کی جسارت نہیں کرے گا اور یہ عین اللہ جل جلالہ کے حکم کے مطابق ہوگا

دوسرا نزول

حضرت عیسیٰ علیہ السلام جمعہ کے دن دمشق میں اس وقت نزول فرمائیں گے جب لوگ نماز کیلئے کھڑے ہوں گے دونوں ہاتھ دو فرشتوں کے کاندھوں پر رکھے ہوں گے اس کے پاس دو چادریں ہوں گی ایک تہمند کا کام دے گی ایک چادر اوپر اوڑھے ہوں گے سر جھکا کر آئیں گے، سر سے پانی کے قطرات

موتیوں کی طرح ٹپکتے ہوں گے امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی اقتدا میں نماز پڑھیں گے اور بیعت کریں گے

کرہ الارض پر عیسائیوں کی تعداد کم وبیش ایک ہزار ملین سے زیادہ ہے عیسائی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو فرزند خدا تسلیم کرتے ہیں جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام نزول فرما کر امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے پیچھے نماز پڑھیں گے تو عیسائی امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے پرچم تلے جمع ہو جائیں گے امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف سے جنگ نہیں کریں گے، امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف جب اصلی توراۃ جو شام کے پہاڑوں میں دفن ہے نکال کر پیش کریں گے اس وقت تیس ہزار یہودی بیک وقت دائرہ اسلام میں داخل ہوں گے

کتب غیبت میں یہی کچھ ملتا ہے کہ خروج کے وقت اہل کتاب غیر مسلموں کو دعوت اسلام دی جائے گی اور مہلت بھی ملے گی، پھر ان میں سے بیشتر افراد سرکار عجل اللہ فرجہ الشریف کی بیعت کر کے مشرف بہ اسلام ہوں گے اور سرکار کے ناصرین میں شامل ہوں گے اور جو انکار کریں گے ان کو تہہ تیغ کر دیا جائے گا چاہے ان کا تعلق کسی بھی دین و مذہب و مسلک سے کیوں نہ ہو گا

اب ذرا ہم اپنے من میں جھانکیں اور یہ سوچیں کہ اگر ہمارے پاس کوئی امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی نصرت کیلئے آئے اور ہمیں امام عجل اللہ فرجہ الشریف کی نصرت پر آمادہ کرے تو کیا ہم اس سے اہل مکہ کی طرح سلوک کریں گے کہ جو جناب نفس زکیہ کو شہید کریں گے یا وجعلنی من اعوانك وانصارك میں داخل ہوں گے ہم تو امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف سے محبت کا دعویٰ کرتے ہیں یا اہل بیت علیہم الصلوات والسلام سے

مجالس میں حسینیت زندہ باد کے نعرے لگا کر اظہار عقیدت کرتے ہیں تو اس میں ہم کہاں تک سچے ہیں؟

پھر ہم یزید کے پیروکاروں کے نعرے لگاتے ہیں، حسینیت بھی زندہ باد یزید اور اس کے ماننے والے بھی زندہ باد، ہم کیسے مومن ہیں ہم علم عباس علیہ الصلوات والسلام کبھی اٹھاتے ہیں کبھی غیروں کے علم ہاتھ میں اٹھاتے ہیں ہم کس کے پیروکار ہیں؟ ہم حسین علیہ الصلوات والسلام کے علم کے سائے میں اٹھیں گے یا اوروں کے علم کے سائے میں اٹھیں گے جس جس کو جس چیز سے محبت ہے وہ اس کے ساتھ اٹھے گا دو کشتیوں پر کبھی سوار نہیں ہوا جاتا

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یامولا کریم عجل اللہ فرجک وسھل اللہ مخرجک

باب ششم

﴿ رجعت ﴾

www.khrooj.com

﴿ اثبات رجعت ﴾

بعض لوگ رجعت سے انکار کرتے ہیں انہیں معلوم ہونا چاہیئے کہ رجعت کا ذکر قرآن مجید میں بارہا آیا ہے ایک قوم جو طاعون سے بھاگی خدا نے ان کو موت دی پھر جب حضرت حزقیل علیہ السلام نے دعا کی تو زندہ ہوئے، حضرت عزیز علیہ السلام جو سو سال تک موت سے ہمکنار رہوئے پھر زندہ ہوئے، حضرت موسیٰ علیہ السلام 70 آدمیوں کو کوہ طور پر لے گئے تجلی آئی مر گئے پھر زندہ ہوئے، اصحاب کھف 309 سال موت سے ہمکنار رہوئے پھر زندہ ہوئے، انطاکیہ شہر جو ترکی کے جنوب میں ہے دو پیغمبر وہاں گئے بادشاہ کے بیٹے کو زندہ کیا یہ دیکھ کر بادشاہ مسلمان ہو گیا حضرت عیسیٰ علیہ السلام مردوں کو زندہ کرتے تھے جرجیس نبی چار مرتبہ قتل ہوئے پھر زندہ ہوئے، جناب ذوالقرنین علیہ السلام 5 سو سال موت سے ہمکنار رہوئے پھر زندہ ہوئے، سورہ بقرہ میں ایک مرنے والے کا ذکر ہے جو دوبارہ زندہ ہوا اسی طرح ہزاروں واقعات مرنے کے بعد زندہ ہونے

والوں کے ہیں اسی کو رجعت کہتے ہیں

دین اسلام تمام دینوں پر امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے ظہور وخروج کے وقت غلبہ حاصل کرے گا اسی طرح کلام الٰہی میں ارشاد ہے امتہ معدودۃ (سورہ ھود) اس سے مراد امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے اصحاب ہیں جو مثل بادل بہار جمع ہوں گے زمانہ رجعت میں، ثُمَ رَدَدنَالکُم وَاَل کُرَۃَ علیھم وامددناکم باموال وبنین وجعلناکم اکثر نصیرا (سورہ بنی اسرائیل) یہ آیت زمانہ رجعت میں پایہ تکمیل ہوگی، ان الارض یرثھا عبادی الصالحین صالحین زمین کے وارث ہوں گے زمانہ رجعت میں، یوم ثانی السماء الدخان زمانہ رجعت ہے، زمانہ رجعت میں شہنشاہ مظلوم کربلا علیہ الصلوات والسلام وشہنشاہِ امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام رجعت فرمائیں گے، وعد اللہ الذین امنو منکم وعملو الصالحات لیستخلفنھم فی الارض (نور) یہ بھی زمانہ رجعت میں پایہ تکمیل ہوگی وَنُرِیدُ ہم تو یہ چاہتے ہیں کہ جو لوگ روئے زمین پر کمزور کر دیئے گئے ہیں ان پر احسان کریں ان ہی لوگوں کو پیشوا بنائیں اور ان ہی کو اس سرزمین کا مالک بنائیں (سورہ قصص)

یہ محمد وآل محمد علیہم الصلوات والسلام کے بارے میں ہے کہ جو سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کمزور کر دیئے گئے زمانہ رجعت میں آل محمد علیہم الصلوات والسلام کی حکومت ہوگی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد لوگ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے ظہور کے انتظار میں دن گنا کرتے تھے کسی شخص نے مولا امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام کی بارگاہ میں عرض کیا پاکیزہ حکومت کب ہوگی تو مولاؑ نے فرمایا جب امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف ظہور

فرمائیں گے آل محمد علیہم الصلوات والسلام ایک لاکھ اسی ہزار سال حکومت کریں گے، شہنشاہ مظلوم کربلا علیہ الصلوات والسلام کی حکومت 80 ہزار سال ہوگی، امیرالمومنین علیہ الصلوات والسلام 44 ہزار سال حکومت کریں گے

رجعت امام مظلوم علیہ الصلوات والسلام

امام مظلوم کربلا علیہ الصلوات والسلام کے لشکر سے ایک قاصد امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے پاس جائے گا عرض کرے گا کہ مظلوم کربلا علیہ الصلوات والسلام کی رجعت ہوگئی ہے ثبوت چاہتے ہیں کہ آپ واقعی سچے مہدیؑ عجل اللہ فرجہ الشریف ہیں اور تبرکات انبیا علیہم السلام کہاں ہیں مولا اپنے اصحاب کو بلائیں گے وہ سفط [زنبیل] لاؤ جس میں انبیا علیہم السلام کے تبرکات ہیں آپ ایک ایک کر کے نکالیں گے اللہ کا خزانہ کل کائنات کن میں ہوتا ہے اور امام کی انگشتری میں ہوتا ہے جیسے آدم علیہ السلام کی پشت میں تمام ارواح عالمین جیسے باء بسم اللہ میں سارا قرآن جمع ہے اسی طرح جملہ تبرکات اسی ایک زنبیل میں بھرے ہوئے ہوں گے اور وہ سب کو نکال کر دکھائیں گے سرکار امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف نانا پاک کی چھڑی پتھر پر گاڑ کر سرسبز درخت بنا دیں گے پورا لشکر اس درخت کے سائے کے تلے آجائے گا شہنشاہ والی کربلا علیہ الصلوات والسلام فرمائیں گے اے فرزند رسولؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یقین ہوگیا ہے آپ ہی سرکار قائم حجتہ اللہ عجل اللہ فرجہ الشریف ہیں ہاتھ بڑھاؤ تاکہ میں آپ کی بیعت کروں اس کے بعد سارا لشکر بیعت کرے گا لیکن چار ہزار بیعت نہ کریں گے وہ کہیں گے یہ تو بڑا جادو ہے مولا ان کو قتل کریں گے

يا الله يا رحمن يا رحيم يا مقلب القلوب ثبت قلبى علىٰ دينك

رجعت مولا امیر کائنات علیہ الصلوات والسلام

مولا امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام اس دنیا میں تین مرتبہ رجعت فرمائیں گے پہلی مرتبہ شہنشاہ والی کربلا علیہ الصلوات والسلام کے ساتھ، دوسری مرتبہ شہنشاہ انبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اور تیسری مرتبہ ابلیس کے لشکر سے جنگ کے وقت، سرکار اپنے دور حکومت میں جو 25 سال خاموش رہے 44 ہزار سال حکومت کریں گے

جب امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام کی رجعت ہوگی تو ان کا تعارف امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف خود کروائیں گے، امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف جب اپنے جد اطہر کو دیکھیں گے تو تخت پاک کو چھوڑ کر زمین پر اتر آئیں گے رکوع کی حالت میں جھک کر امیر کائنات علیہ الصلوات والسلام کا استقبال کریں گے فرمائیں گے کہ اے موجودگان سب سجدہ میں گر جاؤ سید اکبر تشریف لا رہے ہیں سب سجدہ میں گر جائیں گے

تمام پیغمبر علیہم السلام ومومنین حضرات مولا امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام کے اردگرد جمع ہو جائیں گے پرچم لوائے حمد آپ کے ہاتھ میں ہوگا تمام مخلوقِ خدا آپ کے پرچم کے تلے ہوگی آپ تمام مخلوق کے امیر وسردار ہوں گے تمام نبیوں سے عہد لیا جائے گا کہ ایمان لائیں گے اور امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام کی نصرت کریں گے زمانہ رجعت میں تمام انبیا علیہم السلام شمشیر سے ظالم ستم گروں کی گردنیں اڑائیں گے حضرت امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام کیلئے ایک خیمہ نجف اشرف میں نصب ہوگا اس کے چار ستون ہوں گے ایک نجف میں ایک حجر میں ایک صفا میں ایک

سرزمینِ مدینہ میں

( )

مولا امیرؑ جیویں خوشیاں دا سج چڑھا چا
آقا حسنؑ دے چن کوں وحدت دا تاج پا چا
ہووے عام ہنڑ منادی آ گئے جہاں دا ہادیؑ
ملکہ ہجر وی ڈیکھے سوہنڑیں بھرا دی شادی
سورج وچوں انہاں دا اعلان خود سنڑا چا

( )

﴿اصحاب بنی اسرائیل﴾

بنی اسرائیل میں سے جو حق کی ہدایت پر تھے ہجرت کر کے ڈیڑھ سال سفر کرتے رہے آخر دیوارچین تک پہنچے ان کے اور چینیوں کے درمیان ایک جلانے والا صحرا ہے جو ان کے مابین حائل ہے وہاں رات کو بارش ہوتی ہے دن کو سورج نکلتا ہے کاشتکاری کرتے ہیں دینِ حق پر عمل پیرا ہیں ان میں سے 15 افراد رجعت میں لوٹیں گے یہ قوم موسیٰ علیہ السلام سے ہوں گے

﴿رجعت ماسبق﴾

رجعت میں آنے والے خوش نصیب حضرت سلمان فارسی سلام اللہ علیہ، جناب مقداد سلام اللہ علیہ، جابر بن عبداللہ انصاری سلام اللہ علیہ، ابودجانہ بن خراش تمیمی سلام اللہ علیہ، مالک اشتر سلام اللہ علیہ، مفضل ابن عمر سلام اللہ علیہ، حمران بن اعین سلام اللہ علیہ، زرارہ بن اعین سلام اللہ علیہ، مومن آل

www.khrooj.com

فرعون، جناب یوشع بن نونؑ بن افرا ہیم بن یوسف علیہم السلام، اصحاب کہف سلام اللہ علیہم، ہیں اسی طرح ستر مقدس افراد امم سابقہ سے رجعت پذیر ہوں گے حضرت خضر علیہ السلام، تیس افراد جو ہمیشہ امام زمانہ عجّل اللہُ فرجہُ الشَّریف کی خدمت میں رہتے ہیں جو فرمان دیتے ہیں ان کی باگ ڈوران اشخاص کے ہاتھ میں ہے

﴿خروج وانتقام﴾

امامِ زمانہ عجّل اللہُ فرجہُ الشَّریف قیام بالسیف کریں گے اسلام کا نفاذ کریں گے اور جو شخص نفاذ اسلام کی راہ میں رکاوٹ بنے گا اسے مولا سزا دیں گے، امامِ زمانہ عجّل اللہُ فرجہُ الشَّریف کی جب دس ہزار فوج جمع ہوجائے گی آپ مکہ معظّمہ سے باہر خروج کریں گے امامِ زمانہ عجّل اللہُ فرجہُ الشَّریف مکہ میں ایک گورنر مقرر کریں گے کچھ شر پسند لوگ سرکار کے گورنر کو شہید کردیں گے سرکار مکہ واپس آ کر باغیوں کو قتل کر دیں گے پھر دوسرا گورنر مقرر کر کے مدینہ کی طرف روانہ ہوں گے پھر نجف اشرف آئیں گے

آذان کے بعد مولا چھت سے اتریں گے غضبناک کے عالم میں دائیں بائیں دیکھیں گے مومن سوال کریں گے مولا آپ دائیں بائیں کیا دیکھ رہے ہیں مولا فرمائیں گے دل میں انتقام کا جذبہ بھڑک رہا ہے چاہتا ہوں چشم زدن میں جدا طہر مظلوم کربلا علیہ الصلوات والسلام کے قاتلوں کو فی النار کروں ایک بھی باقی نہ رہے

﴿انتقام امام مظلومؑ﴾

مظلوم کربلا علیہ الصلوات والسلام کے خون کا بدلہ ابھی تک کسی معصوم علیہ الصلوات والسلام نے نہیں لیا ہے

www.khrooj.com

ہمارے امامِ زمانہ عجّل اللہُ فرجہُ الشّریف آ کر بدلہ لیں گے کیونکہ وہ ولی ہیں سورہ اسرا کی آیت من قتل مظلوماً جو مظلوم ہو کے مارا جائے ہم اس کے وارث کو غلبہ عطا کریں گے جس نے ایک نفس کو قتل کیا گویا پوری انسانیت کو قتل کیا یہ ہمارے لئے نہیں ہے ہمارے لئے یہ آیت ہے النفس بالنفس یہ کون سا نفس ہے جس کے قتل سے پوری انسانیت کو قتل کیا

مظلوم کربلا علیہ الصلوات والسلام کے بدلہ میں اگر پوری انسانیت ماری جائے کوئی اسراف یا ظلم نہ ہوگا جب سرکار امام زمانہ عجّل اللہُ فرجہُ الشّریف کوفہ تشریف لائیں گے شہنشاہ والی کربلا علیہ الصلوات والسلام کی پاک نعلین نکال کر فرمائیں گے اگر تمام دشمنان خدا کو قتل کروں تو اس نعلین کا بدلہ پورا نہیں ہوسکتا اللہ کے ہر ولی و نبی کے خون کا بدلہ میرے امام زمانہ عجّل اللہُ فرجہُ الشّریف آ کر لیں گے

ہمارے جتنے سادات و مومنین کرام قتل ہو رہے ہیں ان کے فاتحہ پر یا ان کی قل خوانی جب مومنین جائیں تو ان کے وارثوں کو صبر کی تلقین کریں کیونکہ سورہ عصر میں وتواصو بالحق وتواصو بالصبر ہے

صبر کی تلقین کے بعد تمام مومنین وارث کو تسلی دیں کہ ان کے خون کا بدلہ امامِ زمانہ عجّل اللہُ فرجہُ الشّریف آ کر لیں گے میں تمام مظلومین و مستضعفین سے عرض کرتا ہوں کہ آپ صبر کریں صبر کے ساتھ امامِ زمانہ عجّل اللہُ فرجہُ الشّریف کے ظہور کی دعا کریں مولا آ کر مومنین کی مظلومی ختم کریں گے تخت عدالت پر جلوہ فگن ہوں گے قاتل و مقتول حاضر ہوں گے قاتل کو مولا سزا دیں گے سب سے پہلا مقدمہ جو مولا کی خدمت میں پیش ہوگا وہ پاک سیدہ پاک صلوات اللہ علیہا کا مقدمہ ہوگا

مظلوم کر بلاعلیہ الصلوات والسلام کی شہادت پر آسمان والوں نے احتجاج کیا اور بارگاہ رب العزت میں عرض کیا کہ ہمیں اجازت دیں کہ ہم بد بخت مخلوق کو جڑ سے اکھاڑ کر تباہ کر دیں اس وقت اللہ نے حجاب قدرت کا پردہ ہٹایا پردہ توحید پردہ وحدت پردہ کبریائی کے اندر سے پہلے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس بعد گیارہ وصی برآمد ہوئے پھر اللہ نے امامِ زمانہ عجّل اللہُ فرجہُ الشّریف کا ہاتھ پکڑ کے بلند کیا اور فرمایا اے میرے فرشتو احتجاج روک لو تین مرتبہ اعلان کیا میں مظلوم کر بلاعلیہ الصلوات والسلام کا بدلہ ان کے ذریعہ لوں گا

خم غدیر پر امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام کا ہاتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پکڑ کر من کنت مولا کا اعلان کیا یہاں اللہ نے امامِ زمانہ عجّل اللہُ فرجہُ الشّریف کا ہاتھ پکڑ کر اعلان کیا

ادھر جبرائیل علیہ السلام ندا دیں گے اے دنیا والو دوڑو خوشیاں مناؤ ظلمت کی رات ختم ہوگئی زمین کو عدل وانصاف سے بھرنے والا آ گیا ابن الحسن علیہ الصلوات والسلام آ گیا ہے شہنشاہ والی کر بلا علیہ الصلوات والسلام کی مرتجز پاک سواری تھی جو غار عتیق میں موجود ہے

امام سجاد علیہ الصلوات والسلام فرماتے ہیں میرے بابا کی سواری مرتجز اس طرح آئے گی کہ اس کے جسم میں تیر لگے، ہوں گے لہو بہتا ہوگا، زین کٹی ہوگی، باگیں ٹوٹی ہوں گی ایک روایت میں ہے کہ شہنشاہ والی کر بلا علیہ الصلوات والسلام کی سواری ذوالجناح جزیرہ خضراء میں بقدرت خدا زندہ موجود ہے جب مولا تشریف لائیں گے جبرائیل علیہ السلام لے کر پیش کریں گے

www.khrooj.com

( )

منقول ہے ایویں جیں ویلے آ گھوڑا حاضر ہوسی
ہوسی زین رنگین لہو دے وچ رت زخم زخم توں چوسی
زین تے رت مظلوم دی ڈیکھ کے وارث خون دا روسی
خون حسینؑ دا اوں ویلے ایں دنیا تے مل پوسی

( )

ہو بہو اوں پاک رہوار دیاں ہوسن واگاں ترٹیاں
اوں ویلے ہوسن موت مظلوم دیاں تازیاں سر وچ مٹیاں
اصلی حالت ڈھٹی جیویں موت بھرا دیاں لٹیاں
جیڑھیاں ویر غریب دے کیتے بن وِچ بانڑ مریندیاں ہٹیاں

( )

ذوالجناح پاک مولا کے پاس آ کر قدموں پہ سر رکھ دے گا عرض کرے گا مولا آپ کے جد اطہر کو میں نے اتارا تھا، آپ کے جد اطہر پہ ظالم کا خنجر چلتا میں نے دیکھا تھا، مولا میری پشت پر سوار ہو جائیں کہ میں انتقام کیلئے ساتھ چلوں گا، مولا ذوالجناح پر سوار ہو جائیں گے پھر انتقام لیں گے امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف منبر کوفہ پر رونق افروز ہوں گے واقعہ کربلا بیان فرمائیں گے کئی گھنٹے محو گریہ و بکا ہوں گے پھر مظلوم کربلا علیہ الصلوات والسلام کی نعلین پاک نکال کر فرمائیں گے اگر تمام دشمنان کو قتل کروں تو اس نعلین مبارک کا بدلہ پورا نہیں ہوسکتا

سید الانبیا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی منبر پاک پر رونق افروز ہوئے، پھر صادق آل محمد علیہ

الصلوات والسلام اپنے جد اطہر کے منبر پر جلوہ فگن ہوئے فقہ تفسیر حدیث بیان فرمائی آپ کے چار ہزار اصحاب تھے مسجد کوفہ میں نوسو خطیب دوران خطبہ فرماتے تھے قال قال صادق علیہ الصلوات والسلام یعنی وہ ہر بات امام علیہ الصلوات والسلام کے حوالہ سے بیان کرتے تھے پھر یہ منبر دشمنوں کے قبضہ میں رہا دعا کرو منبر کے حقیقی مالک آئیں اور آ کر منبر سنبھالیں

یارب امام وقت دا جگ تے ورود ہو...... منبر تے جلوہ گر ہنڑیں لائق درود ہو
یارب چمن رسول میں ابدی بہار ہو...... ہر گل پہ ہر کلی پہ مسرت نثار ہو

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یامولا کریم عجل اللہ فرجک وسہل اللہ مخرجک

باب ہفتم

﴿بعد از خروج﴾

www.khrooj.com

﴿دین جدید﴾

امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کو سمجھنے کیلئے نظام امامت سے شناسائی لازمی ہے ہم اسی نظام سے آگاہی حاصل کریں امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف نئی کتاب نیا دین، نئی شریعت کے ساتھ ظہور فرمائیں گے اسلام کے علاوہ کوئی نیا دین نہیں ہوگا بلکہ ہم اس قدر دین وقرآن و امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف سے دور ہو چکے ہیں کہ جب امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف اصل دین پیش کریں گے تو ہمیں نیا دین محسوس ہوگا شاید اسی بنا پر کچھ لوگ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی امامت کو بھی قبول نہ کریں گے امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی شناخت، پہچان کیلئے قرآن الکریم قول معصومین علیہم الصلوات والسلام کو مدنظر رکھنا ہوگا حق کو شناخت کرنا بڑی بات ہے حق اسی شئے کو کہتے ہیں جو زوال پذیر نہ ہو کمال حق حرف ذات پروردگار ہے انبیائے اِلٰہی برحق ہیں، قرآن الکریم برحق، معصومین علیہم الصلوات والسلام برحق، ان کا قول فعل برحق، ان کی

عقل برحق ، بڑے بڑے صحابہ حق کو نہ سمجھ سکے حق کو کافی لوگوں نے چھوڑ دیا سعد بن ابی وقاص نے حضرت امیرالمومنین علیہ الصلوات والسلام کی بیعت نہ کی گو کہ فرمان رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سن چکے تھے کہ

الحق مع علیؑ و علیؑ مع الحق

خزیمہ بن ثابت جس کی گواہی دو عادلوں کے برابر سمجھی جاتی تھی جنگ جمل میں جناب امیرالمومنین علیہ الصلوات والسلام کو حق بجانب سمجھتا تھا لیکن تلوار نہ اٹھائی صفین کے میدان میں جنگ میں جانے سے گریز کیا عمار بن یاسر سلام اللہ علیہا کی شہادت کے بعد لوگوں کو معلوم ہوا کہ فرعون شام باطل پر تھا جنگ جمل میں حارث، سعد بن مالک ،عبداللہ نے گوشہ نشینی اختیار کی ، حضرت امیرالمومنین علیہ الصلوات والسلام نے فرمایا تھا اب ایسا دور آنے والا ہے کہ حق پوشیدہ ہو جائے گا باطل نمایاں ہوگا اب آنے والا شہنشاہ معظم جب ظہور فرمائے گا تو باطل کو نیست و نابود کر دے گا ہر طرف حق ہی حق نظر آئے گا دعا کرو حق جلد ظاہر ہو

﴿ دین واحد بعد از خروج ﴾

امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف سب سے پہلے ظالموں کو آ کر ختم کریں گے جنہوں نے مظلومین مستضعفین کیلئے خطہ ارض کو جہنم بنا رکھا تھا ظلم کی جڑیں اکھاڑ کے پھینکیں گے آپ کے اصحاب تلوار کے ذریعہ ان کا قلع قمع کریں گے آٹھ مہینے مسلسل ظالموں سے جنگ ہوگی اسلام کو نئے سرے سے زندہ کریں گے دین حق نظام حق تمام ادیان باطل پر غلبہ حاصل کرے گا ہر بستی سے صبح و شام لا الـہ الااللـہ

محمد رسول اللہؐ علی ولی الله واولاد ہ المعصومین حجج الله کی صدا گونجے گی اکثر یہود ونصاریٰ اسلام میں داخل ہوں گے جزیہ ختم صلیب توڑ دیا جائے گا خنزیر مار دیے جائیں گے زمین چاندی کی طرح صاف شفاف ہو گی زمین کفروشرک ونفاق سے پاک کر دی جائے گی ،اس سے پہلے اسلام اس طرح زخمی ہو چکا ہو گا جیسا کہ پرندہ زخمی ہوتا ہے ظالموں کی کاری ضربوں کے لگنے کی وجہ سے اپنے پروں کو اپنے خون میں مار رہا ہوتا ہے اسلام کو ذلت کے بعد عزت ملے گی ہر بدعت ختم ہو جائے گی مسجدوں کے مینار برطرف کر دیئے جائیں گے ہر سنت کا احیا ہو گا اور تمام دنیا پر ایک ہی دین ''اسلام'' رائج ہو گا اور ابدالآباد تک رہے گا

نئی زمین وآسمان

امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف زمین آسمان کو بدل دیں گے نئی زمین اور نیا آسمان خلق کریں گے ،آپ کے جد اطہر امیرالمومنین علیہ الصلوات والسلام نے فرمایا تھا کہ زمینوں کا فرش میں نے بچھایا آسمانوں کا سائبان میں نے بنایا اس لئے مولا نے فرمایا تھا کہ ہم زمین کے راستوں سے آسمان کے راستوں کو زیادہ جانتے ہیں اب ان کے لخت جگر عجل اللہ فرجہ الشریف اسی عمل کو دہرائیں گے اور تخلیق ارض وسما فرمائیں گے

بعد خروج معاش دشمناں

مومنین کی دلوں میں مولا پاک کا ذکر ہی ذکر فاسئلو اهل الذكر ان كنتم مومنین ، اہل ذکر یہی ذات پاک ہیں ان کا ذکر خدا کا ذکر ہے خدا کا ذکر

www.khrooj.com

عبادت ذکر علیاً عبادہ () من اعرض عن ذکری (سورہ مدثر) جس نے میرے ذکر سے منہ موڑا اندھے اٹھیں گے اس لئے کہ امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام اور امام زمانہ عَجّل اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف کے ذکر سے منہ موڑا تھا امامِ زمانہ عَجّل اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف کے زمانے میں دشمن ذلیل وخوار ہوں گے ان کونشان عبرت بنا کر باقی رکھا جائے گا ان کی روزی تنگ کر دی جائے گی اور وہ گندگی کے ڈھیر سے اپنی روزی تلاش کریں گے مگر ملے گا کچھ نہیں ، اب خوب عیش وعشرت کررہے ہیں دعا کروہ مولا جلد آئیں

زراعت بعد از خروج

بھائیو! ہمارے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے خروج کے بعد اس دنیا کی کایا پلٹ جائے گی اور اس دور میں نظام زرعت بھی بہت منفرد ہوگا یہاں تک لکھا ہے کہ مکہ ومدینہ کے درمیان کھجوروں کے درخت متصل ہوں گے، سال میں چوبیس بارشیں ہوں گی ، ایسی حکومت ہوگی سرکار پاک کی جیسے بچہ کو ماں مکھن کھلاتی ہے اسی طرح سرکار پاک مہربان ہوں گے، زمین ہتھیلی کی مانند ہوگی ہر بلندی وپستی ہتھیلی کی مانند ہوجائے گی ،تم میں ایسا کون ہے جس کی ہتھیلی پر بال ہو اور وہ اس کو نہ دیکھ سکتا ہو ہرشاہراہ 100 گز یا 60 گز وسیع ہوگی ، پرنالے باہر کی طرف نہ ہوں گے کھڑکیاں باہر کی طرف نہ ہوں گی

مسرت بعد از خروج

آپ کی حکومت میں اہل آسمان ، اہل زمین ، اہل فضا بلکہ اہل کائنات مسرورو

شادمان ہوں گے، پرندے ہوا میں چرندے صحرا میں ملائکہ سما میں شادمان
وخوش ہوں گے اہل قبور قبروں میں مسرور ہوں گے ایک دوسرے کو مبارک باد
دیں گے اوراس دور میں سارے مومنین کو دعوت دی جائے گی کی کہ آپ میں جو
شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے خروج میں شرکت کرنا چاہے کرسکتا ہے

﴿مالی واقتصادی حالت بعداز خروج﴾

امیرالمومنین علیہ الصلوات والسلام نے سرزمین عرب کی بھوک پیاس کو یوں بدلا کہ عربوں
کے بچے سونے کی ڈلیوں سے کھیلنے لگے جی بھر کے کجھور نہ کھانے والے رئیس
تجار بن گئے امامِ زمانہ عَجَّلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف کی حکومت کا اندازہ اس طرح ہوگا کہ مولا
وسعت آسمان کی طرف نگاہ امامت ڈالیں گےتو بادل ہی بادل نظرآئیں گے
ان بادلوں سے پانی نہ برسے گا بلکہ سونے کی ٹکڑیوں کی بارش ہوگی پوری
زمین سونے سے بھر جائے گی پھر زمین میں زلزلہ آئے گا زمین اپنے خزانے
باہر نکال دے گی مولا سونا چاندی ہیرے جواہرات اپنے اصحاب میں تقسیم
کریں گے مولا اتنا دیں گے کہ کوئی محتاج نہ رہے گا زکواۃ لینے والا نظر نہ آئے
گا اس زمانہ میں ایک دوسرے پر رحم کھا کے ایک دوسرے پر خرچ کر کے
نیکیاں کمالو جب قائم عَجَّلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف آئیں گے کسی مومن کو جگہ نظر نہ آئے گی کہ اپنی
رقم کہاں خرچ کروں عام مومن اللہ کے فضل سے غنی ہو جائے گا

امام زمانہ عَجَّلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف کے دورحکومت میں کوئی غریب نہ رہے گا افلاس، غربت
ختم ہو جائے گی امام زمانہ عَجَّلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف منادی کریں گے جس کو جس مال کی

ضرورت ہو وہ آکر لے جا سکتا ہے صرف ایک شخص مال لینے کیلئے نکلے گا اس کو اتنا مال دیا جائے گا کہ وہ مال اٹھا نہ سکے گا

آج کی حکومتوں میں لوگ روزی کی تلاش میں در در کی ٹھوکریں کھا رہے ہیں غریب کیلئے کوئی شکار جائز نہیں ہے، چاہے وہ مچھلی کا شکار ہو یا تیتر کا یا ہرن کا، ہر جانور کا شکار غریبوں کیلئے جائز نہیں جو شکار کرے اسے جیل میں ڈال دیا جاتا ہے، سرمایہ دار باشندے کیلئے ہر شکار جائز ہے، یہ قانون کیسا ہے امیر لوگ عیش وعشرت کی زندگی بسر کر رہے ہیں غریب لوگ بیچارے روٹی، کپڑا، مکان وغیرہ کیلئے تنگ نظر آتے ہیں

میں مظلومین، مستضعفین، غریبوں سے اپیل کرتا ہوں کہ آپ خدا تعالیٰ سے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی حکومت طلب کریں جس میں کوئی غریب نہ رہے گا

زمین وسیع ہے پانی وافر ہے پھر غربت وافلاس کیوں ہے اس کا سبب حکومتوں کی غلط منصوبہ بندی ہے کاشت کار چاہتا ہے کہ کاشت کروں لیکن حکومت کے قوانین اجازت نہیں دیتے سرکار امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے زمانے میں کربلا سے نجف اشرف تک نہریں کھود دی جائیں گی تھوڑے تھوڑے فاصلے پر پل بنے ہوں گے تاکہ رعیت کو تکلیف نہ ہو پن چکیاں لگائی جائے گی وہاں سے خواتین گندم پسوا کر لے جائیں گی نہ کوئی اجرت کا مطالبہ کرے گا اور نہ کوئی روکے گا سرکار امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے زمانے میں پانی وافر ہوگا دریا کنارے تک بہیں گے کاشت کار اگر ایک دانہ بوئے گا زمین اسے سات سو دانے دے گی تمام صحرا جنگلات آباد ہوں گے جو شخص بنجر زمین کو آباد کرے گا

وہ اس کی ملکیت ہوگی ، مکان جہاں چاہے وہاں بنالے گا

امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کو اپنی رعیت سے اتنی محبت ہوگی کہ سب رعیت خوش حال مطمئن رہے گی ، کوئی معاشی بلکہ کسی قسم کی تکالیف نہ ہوں گی ، دنیا امن کا گہوارہ ہوگا ، زمین اپنے خزانے اگل دے گی ، زمین ستون کے مانند سونا نکالے گی ، آپ مال مساوی تقسیم کریں گے ، رعیت نعمتوں سے مالا مال ہوگی ، کوئی محتاج نہ ہوگا ، معاشرہ محبت والفت سے بھر جائے گا ، عدالتوں کی ضرورت نہ ہوگی ، جسے کسی چیز کی ضرورت ہوگی وہ محمدؐ وآل محمدؐ علیہم الصلوات والسلام پر درود پڑھ کر وہ چیز لے لے گا

منقولات میں ہے کہ جب شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی شاہی ہوگی تو آپ اپنی رعیت کو سال میں دو مرتبہ عطیات دیں گے یعنی سال کے دو مہینے مقرر ہوں گے جن میں رزق عطا فرمایا جائے گا ......ویر زقھم فی شھرین

لیکن عمومی طور پر ہمہ وقت رزق عطا فرمائیں گے لحہ بہ لحہ رزق عطا فرمائیں گے جیسا کہ روایات میں ہے کہ جب آپ مدینے سے کوفہ کی طرف سفر فرمائیں گے تو اپنے انصار سے فرمائیں گے خبردار جو میرے ساتھ چل رہا ہے نہ کھانا ساتھ رکھے اور نہ پانی وغیرہ ساتھ رکھے مولا جب عصا سے ضرب ماریں گے چشمے جاری ہوجائیں گے کہیں سے رزق کہیں سے پانی اور کہیں سے جانوروں کیلئے چارہ

بھائیو آپ نے من وسلویٰ کا ذکر تو سنا ہوگا یہ بھی اس دور میں عطا فرمایا جائے گا کیونکہ یہ کریم آقا مولائے کل ہیں جو چاہیں کر سکتے ہیں سورہ انا انزلنا سے

صاف ظاہر ہے کل کائنات میں رزق، موت، حیات اور سب نظام الٰہی سب مولا کے ہاتھ میں ہے

امن بعد از خروج

میں مومنین سے عرض کرتا ہوں کہ وہ خدا سے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی حکومت طلب کریں جس میں کوئی مومن پریشان حال نظر نہ آئے گا کوئی دکھ تکلیف اسے چھو بھی نہ سکے گا امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے زمانہ حکومت میں چوری، ڈاکہ، قتل و غارت نہ ہوگا بلکہ امن ہی امن ہوگا اس زمانہ میں نہ حرص ہوگا نہ غربت، نہ افلاس، نہ حسد ہوگا، اور نہ بغض، نہ چغل خور ہوگا، ایک عورت اگر مشرق سے چل کر مغرب جانا چاہے گی اسے راستے میں کسی قسم کا خوف دامن گیر نہ ہوگا شیر اور بکری ایک گھاٹ سے پانی پیں گے، بچھو اور سانپ اکٹھے کھیلیں گے ان کا زہر ختم ہوگا امن و امان کے طالب، امن و امان کا نعرہ لگانے والو خدا سے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی حکومت طلب کرو جس میں امن ہی امن ہوگا شر کا نام و نشان ختم ہوگا

آج کی حکومت میں روز مرہ قتل و غارت کا بازار گرم ہے مقتول کا خون رائیگاں جاتا ہے قاتل کو نہ سزا ملتی ہے نہ اسے گرفتار کیا جاتا ہے آج کی حکومت میں کسی کی دادرسی نہیں ہوتی عدالتوں کے چکر لگا لگا کر مر جاتے ہیں آج کی حکومت میں اگر کوئی شخص رات کو قتل ہو جائے عینی شاہد موجود نہ ہو تو ایسی صورت میں مقتول کا خون رائیگاں ہو جاتا ہے

www.khrooj.com

ایسی صورت میں عادل کیلئے ضروری ہے کہ اللہ کی جانب سے اسے علم وعمل کے ایسے وسائل حاصل ہوں جن کی بنیاد پر قیام عدل کیلئے کسی گواہ اور ثبوت کا محتاج نہ ہو بلکہ اپنے علم سے ہر ظالم کو اس کے کیفر کردار تک پہنچا کر مظلوم کی دادرسی کرے ورنہ قیام عدل ناممکن ہے، مثلاً ایک شخص نے گھر بیٹھ کر شراب پی ہے جسے کسی نے نہیں دیکھا ہے تو امام عادل اپنے علم امامت کے ذریعے اس پر شراب کی حد نافذ کرے گا ایک شخص نے زنا کیا ہے اسے بھی کسی نے نہیں دیکھا ہے امام اپنے علم امامت کے ذریعے اس پر حد جاری کرے گا لوگوں کے دلوں میں یہ بیٹھ جائے گا کہ امام عجل اللہ فرجہ الشریف ہمارے ہر جرم سے اپنے علم امامت سے واقف ہے لوگ جرائم کرنا چھوڑ دیں گے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف آل داؤد علیہ السلام کی طرح فیصلہ کریں گے شہادت گواہوں کی ضرورت نہ ہوگی ہر حق دار کو اس کا حق ملے گا، امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف ہر علاقہ پر اپنے گورنر مقرر کریں گے انہیں فرمائیں گے جب آپ کو کوئی مسئلہ درپیش ہو تو آپ اپنی ہتھیلی کو دیکھ لینا ہر مسئلہ کا حل تمہاری ہتھیلی پر لکھ دیا جائے گا ہر گورنر کی ہتھیلی ٹیلیکس سسٹم کا کام دے گی

اسی طرح امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف دنیا کو امن کا گہوارہ بنا دیں گے امن وامان کا نعرہ لگانے والو آپ ظلم وستم کو ختم نہ کر سکے اگر امن چاہتے ہو تو خدا تعالٰی سے دعا کرو خدایا آل محمد علیہم الصلوات والسلام کی حکومت جلد دکھا تاکہ دنیا امن وامان کا گہوارہ بنے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی حکومت میں ہسپتالوں کی ضرورت نہ ہوگی اس لئے کہ کوئی مومن بیمار نہ ہوگا اسے طبیب کی ضرورت نہ پڑے گی

www.khrooj.com

گرمی، سردی کی ضرورت نہ پڑے گی مومنین کو حمام کی ضرورت نہ پڑے گی مومنین جو اولاد کیلئے ڈاکٹروں، حکیموں کی طرف دوڑ دوڑ جاتے ہیں اس کے باوجود اولاد نہیں ہوتی امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے زمانے میں ہر مومن کی ایک ہزار اولاد ہوگی دعا کرو مولا آئے ہر دکھ درد کی دوا کا علاج امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف ہیں

﴿عقلوں کی تکمیل﴾

انسان چھ مراحل سے گزر کر انسان بنتا ہے

نطفہ، علقہ، مضغہ، ہڈی، گوشت، پھر انسان

اب انسان انتظار کرتا ہے کہ سن بلوغت تک پہنچے جب سن بلوغت تک پہنچ گیا اب جزا سزا شروع ہوگئی، اس سے قبل از بلوغ مرفوع القلم ہے، حضرت آدم علیہ السلام کے زمانہ میں کائنات بمنزلت نطفہ تھی، حضرت نوح علیہ السلام کے زمانے میں بمنزلت علقہ تھی، حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانے میں بمنزلت مضغہ تھی، حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں کائنات مثل لحم و عظام کے تھی، اور حضرت جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں شریعت کامل ہوئی دین اسلام مکمل ہوا، دین اسلام حد بلوغ تک پہنچ گیا لیکن انسان کی عقل کامل نہ ہوئی جب عقلیں کامل ہوں گی اس وقت ہمارے زمانے کے ہادی سرکار امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف تشریف لائیں گے

اول ما خلق العقل ان کی زبان عقل، ان کا ہاتھ عقل، ان کی آنکھ عقل، ان

www.khrooj.com

کا قدم عقل، عقل ہی عقل ہیں ، ہم عقل کا ذرہ ہیں ہمیں حکم ہے خدا سے عقل طلب کرو

مادی انسان نے جہاز ،ٹیلیفون ، ریڈیو، کمپیوٹر وغیرہ بنا ڈالے

نفسی انسان آگ میں اگر کود جائے تو گلزار بن جائے عصا پھینکے تو اژدھا بن جائے

جتنا مادے و نفس میں فرق ہے اتنا نفس و عقل میں فرق ہے جن کا چہرہ عقل ، جن کا سینہ عقل ، جن کی گفتار عقل ، جن کے شمائل عقل ، جن کا ظاہر عقل ، جن کا باطن عقل ، سب عقل ہی عقل ہے سرتا پا عقل ہی عقل

اس دنیا پر موجود انسانیت کی اجتماعی عقل محو ارتقا ہے اور تکمیل کا سفر جاری رکھے ہوئے ہے اور امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف تکمیل عقل کے انتظار میں ہیں سائنس اتنی بلندی پر پہنچ گئی ہے کہ لوگ سائنس کو تسلیم کرنے لگ گئے ہیں اس کے بعد روحانیت کو تسلیم کرنا شروع کر دیں گے پھر آل محمدؐ علیہم الصلوات والسلام کو لوگوں نے تسلیم کرنا ہے کیونکہ جب شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف تشریف لائیں گے تو وہ جلال اِلٰہی کے مظہر بن کر تشریف لائیں گے ان سے قبل جتنے بھی آئمہ ہدیٰ علیہم الصلوات والسلام تشریف لائے ہیں وہ جمال اِلٰہی کے مظہر بن کر تشریف لائے تھے ، پھر بھی عقل انسانی میں اگر کچھ کمی ہو گی تو اپنے چاہنے والوں کے سروں پر اپنا دست قدرت شعار پھیر کر عقول انسانی کو اس حد تک کامل و اکمل کر دیں گے کہ پھر تا حیات کسی کمی کا احساس تک نہیں رہے گا حواس خمسہ اتنے طاقتور ہو جائیں گے کہ ایک دوسرے سے کلام کرنے اور سننے میں فاصلے بھی حائل نہ ہو سکیں گے

امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام اللہ کے جمال کا مظہر تھے جبھی تو قاتل کو شربت پلایا ،

مظلوم اکبر بن کر اس دنیا میں رہے شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف نے جلال الٰہی کا مظاہرہ فرمانا ہے

عقل کے ساتھ علم کی تکمیل بھی شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف ہی نے فرمانا ہے جیسا کہ ارشاد ہے کہ علم کے کل حروف 27 ہیں جن میں سے دو حروف کو ظاہر کیا گیا ہے کیونکہ انسان میں برداشت ہی اتنی تھی آج تک کائنات انہیں دو حرفوں کے علم کے سوا کچھ بھی نہیں جانتی جب امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف تشریف لائیں گے تو باقی 25 حروف کا علم بھی انسانیت کی جھولی میں ڈال دیا جائے گا اور دنیا پر علم الٰہی کے چشمے ابل پڑیں گے کائنات کی ہر چیز علم سے چھلک رہی ہوگی

زمانہ بعد از خروج

امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف اپنے مقام پر جلوہ فگن رہتے ہوئے کلام فرمائیں گے وہ اپنے مکان میں سن رہے ہوں گے دیکھ رہے ہوں گے ایک مومن مشرق میں ہو گا دوسرا مومن مغرب میں ہوگا وہاں سے نگاہ اٹھا کر دیکھ لے گا دنیا مومن کا ایک قدم ہے آمنے سامنے ہوں گے سوال جواب ہوگا گفتگو کریں گے مومن ومولا کے درمیان کوئی قاصد نہ ہوگا یہ ہیں مولا کے اصحاب خود مولا کیا ہوں گے اپنے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کو سمجھو

امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف زمین و آسمان کے درمیان نور کا ستون نصب کریں گے جس سے بندگان خدا کے اعمال دیکھیں گے اب بھی ہمارے اعمال مولا سے پوشیدہ نہیں جو بھی اعمال ہم کریں گے مثلاً نماز پڑھیں مجلس پاک کریں تصور یہ

ہو منزل یقین یہ ہو کہ ہمارے سامنے مولا موجود ہیں ہم ان کے سامنے قرآن مجید، نماز، مجالس پڑھ رہے ہیں

امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف ہمارے قلبوں سے واقف ہمارے ارادہ سے واقف ہم جو حرکات و سکنات بجالاتے ہیں سب مولا کو معلوم ہیں وہ ہماری نیت سے واقف ہیں

ایک دفعہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھا رہے تھے آٹھویں صف میں ایک صحابی نماز پڑھ رہا تھا نماز کے بعد سرکار نے اسے بلایا فرمایا تم نے نماز میں یہ حرکت کی ہے؟ تو صحابی نے عرض جی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر صحابی نے عرض کیا آقا دو جہاںؐ آپ کا چہرہ پرنور تو خانہ کعبہ کی طرف تھا آپ کو کیسے پتہ چل گیا ہے سرکار نے فرمایا جسموں کی، پتھروں کی دیواریں ہماری نگاہ کو نہیں روک سکتی ہیں

جب امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کا دورِ حکومت ہو گا تو مولا پاک اور مومنین کے درمیان دیواریں حائل نہ ہوں گی جب کسی مومن کو ایک دوسرے مومن سے ملاقات کا شوق ہو گا زمین سمٹ جائے گی، مومن مومن کے سامنے آئے گا ملاقات ہو جائے گی

امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی رعیت میں سے ایک آدمی نماز کیلئے وضو کر کے فارغ ہو گا ادھر اقامت کہنے والے نے اقامت کہی نماز کیلئے صف کھڑی ہو گی اگر اسے اپنے وضو پر شک ہو گا تو 10 ہزار میل کے فاصلے پر امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف سے مسئلہ پوچھ کر جماعت میں شامل ہو جائے گا مومنین اپنے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کو سمجھو جن کی رعیت کو مکان و زمان پر تصرف ہو گا ان کے مالک حقیقی ان

کے رہبر و رہنما کس عظمت و شان کے مالک ہوں گے اب یہ تو اپنی اپنی سوچ اور قسمت کی بات ہے کہ خیبر سے مدینہ اسی 80 کلومیٹر ہے مولا امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام چشم زدن میں خیبر پہنچے کسی نے یقین کر لیا کسی نے شک کیا

اصلاحات

امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف مسجد الحرام کی توسیع کریں گے مقام ابراہیم علیہ السلام کو اپنے اصلی مقام پر لائیں گے خانہ کعبہ کا واجب طواف ہوگا امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف بنی شیبہ کو گرفتار کریں گے ان کے ہاتھ کاٹیں گے اور مولا بتائیں گے یہ کعبہ کے چور ہیں عبرت کیلئے مکہ کی گلیوں کوچوں میں پھرائیں گے امامِ کعبہ کو قتل کریں گے

تعمیرات جدید

حامل صدق الٰہی سرکار صادق آل محمدؐ علیہ الصلوات والسلام فرماتے ہیں کہ میں دیکھ رہا ہوں ایک نور کا منبر لگ گیا ہے جس کے اوپر یاقوت احمر کا قبہ ہے جو جواہرات سے سجایا گیا ہے اس پر میرے جد اطہر مظلوم کربلا علیہ الصلوات والسلام بیٹھے ہیں اس کے ارد گرد 90 ہزار سبز رنگ کے قبے بنا دئیے گئے ہیں تاکہ میرے جد اطہر کے زوار جو سلام و زیارت کیلئے آئیں انہیں انتظار نہ کرنا پڑے جب زائر آ کے بیٹھیں گے ایک فرشتہ اللہ کی طرف سے پیغام لے کر آئے گا اے ولی خدا تم نے چودہ معصومین علیہم الصلوات والسلام کی محبت میں بہت تکالیف اٹھائی ہیں آج دنیا کی جو حاجت ہے وہ مانگو یا آخرت کی جو حاجت ہے وہ مانگو پوری ہوگی آج کے بعد تمہارا طعام زمین سے نہیں بلکہ جنت سے آئے گا

امام زمانہ عجّل اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف حکم دیں گے کہ کعبہ از سرنو تعمیر کرنا ہے اسے ڈیمالش کردیں مولا کعبہ کو اس واسطے گرائیں گے کہ کیونکہ کعبہ جس جگہ جناب ابراہیم علیہ السلام نے بنایا تھا بعد والوں نے اسے وہاں سے ہٹا کر بنایا ہے اس لئے اسے اپنے اصلی مقام پر دوبارہ تعمیر کیا جائے گا اس وقت بعض علما سرکار پاک کے خلاف فتویٰ صادر کریں گے اور موقع پر ہی قتل کر دئے جائیں گے

مشاہد مقدسہ کو بھی منہدم فرمانے کا حکم صادر فرمائیں گے کیونکہ تمام معصومین علیہم الصلوات والسلام رجعت فرما چکے ہوں گے اور وہ اس دنیا میں جب واپس آ چکے ہوں گے تو ان کے مزارات کو باقی رکھنا مناسب نہ ہوگا بلکہ انہی مقامات پر ان کے قصر شاہی تعمیر فرمائے جائیں گے سب سے پہلے شہنشاہ مظلوم کربلا علیہ الصلوات والسلام اس دنیا میں تشریف لائیں گے آپ کے ہمراہ 75 ہزار یا 95 ہزار اصحاب ہوں گے

دعائے قلب مضطر

مولا امیر کائنات علیہ الصلوات والسلام جب بھی مسکرائے جتنی بار مسکرائے اسی مسکراہٹ میں امام زمانہ عجّل اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف چھپے ہوئے تھے، مولا مشکل کشا نے مخفی یا ظاہری تمام انبیا علیہم السلام کی مدد کی، شہنشاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بدر میں، احد میں، خیبر میں، خندق میں، حنین میں مدد کی، اس کے بعد مظلومیت آئی

اب آل محمد علیہم الصلوات والسلام کے گھر اطہر میں خوشی کون لائے گا؟ آل محمد علیہم الصلوات والسلام کے دشمنوں کو فی النار سقر کون کرے گا؟ امام زمانہ عجّل اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف ہی خوشیوں کے وہ پیام بر ہیں کہ جن کے دم قدم کے فیض سے یہ پاک گھر خوشیوں سے معمور ہو

جائے گا

آخر پر تمام مومنین سے التماس ہے کہ خلوص دل سے دعا فرمانویں کہ ہم گناہ گاروں کو پروردگار عالم وہ نیک وقت جلد دکھائے کہ جب شہنشاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی تمام آلِ اطہار سمیت اپنے لخت جگر شہنشاہ یزداں اجلال قائمؑ ومنتقم آلعبا عجّل اللہ فرجہٗ الشریف کی دائمی اورابدی بادشاہت میں تمام غم والم بھول کر ہمیشہ ہمیشہ کیلئے باقی رہنے والی خوشیوں اورمسرتوں میں اپنے چاہنے والوں کے ساتھ شادوآباد ہوں گےاوران کے دشمن ملاعین کا نام ونشان بھی مٹ جائے گا وہ ذلالت وخواری کے ساتھ تباہ وبرباداورنیست ونابود ہو جائیں گے

دعا کرو امام زمانہ عجّل اللہ فرجہٗ الشریف جلد تشریف لائیں اورشہزادہ علیؑ اصغر علیہ الصلوات والسلام اپنی پاک والدہ ماجدہ صلوات اللہ علیہا کی آغوش کو دوبارہ زینت بخشیں، ماں کی ممتا اپنے معصوم لعل کو دیکھ کرتمام درد والم ہمیشہ ہمیشہ کیلئے بھول جائے جوآج تک اپنے صغیر لخت جگر کومخاطب ہوکرفرماتی ہیں کہ

( )

توڑے ماءؑ دی جھولی کوں اے چن ہک وارتوں آن وساویں ہا
کیویں نصرت کیتی ہے بابے دی ہک واری حال سناویں ہا
میڈا دل ٹھر ویندا ہک واریں میڈے گل وچ باہیں پانویں ہا
قربان تھیواں تیڈی تس توں بچڑا توڑے پیاسے لب چمواویں ہا

( )

( )

تیڈی کیڑھی کیٹرھی پاک ادا میں دل توں لعل بھلانواں
اے گل تطہیر دے گلشن دا تیکوں چم اکھیاں تے لانواں
جیندے تیں جہیں لعل جدا تھیون نہیں جیندیاں ہرگز مانواں
ساڈے ڈکھ دا پاک علاج آوے شالا قائم رہوس نت نانواں

( )

جعفرؑ شالا ایں کمسن کوں ملے ول امڑی دی جھولی
جیڑھا ماؑ کوں ماناہی سڈ سنگدا ناہی بول جو سنگدا بولی
جیندے بچپن تے تقدیر نے ہئی اکھ ظلم و ستم دی کھولی
توڑے ہنڑ تاں اینکوں پاک امڑی ڈیوے آپ فجر دی لولی

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا مولا کریمؑ عجل اللہ فرجک وسہل اللہ مخرجک

باب ہشتم

﴿ دعا ﴾

www.khrooj.com

﴿ دعاؤں کی اقسام ﴾

ایک دعا وہ ہے جو اپنے لئے مانگی جاتی ہے، ایک دعا وہ ہے جو مومنین کیلئے مانگی جاتی ہے، ایک دعا وہ ہے جو مظلومین، مستضعفین کیلئے مانگی جاتی ہے، اور مومن چاہے وہ مشرق میں ہوں یا مغرب میں زندہ ہوں یا دنیا فانی سے چل بسے ہوں ان کیلئے دعا کی جاتی ہے اور ایک دعا وہ ہے جو خاندان پاک علیہم الصلوات والسلام کی آبادی کیلئے مانگی جاتی ہے جن کا فرش عزا صدیوں سے بچھا ہوا ہے وہ دعا یہی ہے (اللھم کن لولیک) جو آگے مکمل درج کی گئی ہے اس کا ہر وقت ورد کیا کریں اور یہ دعا سب دعاؤں سے افضل ہے

کوئی اپنے سکون کیلئے ،کوئی اپنے مال ومتاع کیلئے دعا مانگتا ہے یہ سب مادی دنیا کی دعائیں ہیں جو خود بھی فنا ہو جائیں گی کوئی معرفت امام زمانہ عجل اللہ فرجہٗ الشریف کی دعا کرتا ہے تا کہ میں جاہلیت کی موت نہ مروں عارف لوگ جو معرفت کے اعلیٰ درجے پر فائز ہوتے ہیں وہ دعا کرتے رہتے ہیں کہ مولا ہمیں اپنی رضا

عطا فرما، حبیب کبریا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آلؑ کی رضا عطا فرما، حب دنیا کے تسلط کی شکایت کرتے ہیں اور عرض کرتے ہیں اے میرے مولا مجھے مادی آلودگیوں سے نجات دے، یا مولا تیری عطا کردہ نعمتیں اتنی بے حساب ہیں کہ جن کا میں حق ادا نہیں کرسکتا میری تقصیر کو معاف فرما،

حکومت اِلٰہیہ کیلئے ان الفاظ میں دعا مانگتے رہنا چاہیئے

( )

صلواۃ پڑھ کے منگدا ہاں ہردم ایہا دعا
پروردگار پردہ شہنشاہؑ اٹھانون ہا
گھر پاک آ وسانون ہا دنیا تے سینؑ دا
رونق تے جگ تے جوڑ سلامت ہونون سدا
غالب ڈکھاں تے آنون ہا ہنڑ انجہ مسرتاں
غمیاں دا راہوے دنیا تے بالکل نہ ناں نشاں

( )

﴿اہمیت دعا﴾

بنی اسرائیل 320 سال فرعون کے ظلم کی چکی میں پستے رہے جب 40 دن گریہ وبکا کے ساتھ دعا کی اپنے گناہوں کی معافی مانگی دعا کا اثر یہ ہوا کہ 130 یا 170 سال کٹ گئے حضرت موسیٰ علیہ السلام تشریف لائے فرعون غرق ہوا بنی اسرائیل نے نجات پائی ہم بھی 40 دن گریہ وبکا کے ساتھ دعا مانگیں تو ہماری ظلمت کی

رات بھی کٹ سکتی ہے

غیبت کبریٰ کا زمانہ چل رہا ہے اس میں ایران کے ہر شہر کی ہر ایک مسجد میں امام زمانہ علیہ الصلوات والسلام کا ذکر کیا جاتا ہے، دعائے ندبہ پڑھی جاتی ہے، مسجد جمکران جو قم میں ہے مومنین ہر نماز کے بعد دعا امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف ضرور پڑھتے ہیں، پاکستان کے مومنین آہستہ آہستہ اپنے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف سے متعارف ہو رہے ہیں دعا مانگ رہے ہیں انشاء اللہ تعالیٰ مولا جلد تشریف لا کر دنیا کو عدل اور انصاف سے پر کر دیں گے

خلوص چاہیئے اے دوست بندگی کیلئے

﴿ دعائے تعجیل ﴾

یَا مَولَا کَرِیمؐ عَجلَ اللّٰهُ فَرجَهٗ وَ صَلَوَاتُ اللّٰهُ عَلَیْكَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَللّٰهُمَّ كُنْ لِوَلِیّكَ الْحُجَّةِ ابْنِ الْحَسَنْ عَلَیْهِ السَّلَامْ ( ) صَلَوَتُكَ عَلَیْهِ وَ عَلیٰ آبائِهٖ طَاهِرِیْنَ فِیْ هَذِهِ السَّاعَةِ وَ فِیْ كُلِّ سَاعَةِ مِّنْ سَاعَاتِ الّیْلِ وَ النَّهَارْ ( ) وَلِیاً وَّحَافِظاً وَّ قَائِداً وَّ نَاصِراً وَّ دَلِیلاً وَّعَیناً حَتّیٰ تُسْكِنَهٗ اَرْضَكَ طَوْعاً وَ تُمَتِّعَهٗ فِیْهَا طَوِیلاً ( ) یَا رَبَّ مُحَمَّدٍؐ وَّ آلِ مُحَمَّدؐ ( ) صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍؐ وَّ آلِ مُحَمَّدؐ ( ) وَ عَجِّلْ فَرَجَ آلِ مُحَمَّد ( ) بِحَقِّ

www.khrooj.com

مُحَمَّدٍؐ وَّ آلِ مُحَمَّد ()

اللھم صل علیٰ محمدؐ و آل محمدؐ () و عجل فرجھم و سھل مخرجھم () و اھلك اعدائھم من الجن والانس ()

وَ لَعْنَتُ اللّٰهِ عَلٰی اَعْدَائِهِمْ اَجْمَعِیْنَ مِنْ یَوْمِ اَلَسْتِ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْن

﴿طریق دعا﴾

بھائیو! اس دور میں ہمارا سب سے بڑا فریضہ انتظار اور دعا تعجیل فرج ہے اور ہمیں سرکار کے ظہور کیلئے اوپر درج کی گئی دعا کرنا چاہیے جیسا کہ جناب سید علی بن طاؤس اعلی اللہ مقامہ نے فرمایا تھا کہ دعائے اللھم کن کو لیالی قدر میں اپنے فرائض میں پڑھنا چاہیے اور نماز نوافل میں تو قیام وقعود رکوع وسجود میں اسی دعا کو پڑھنا چاہیے لیکن اس سے پہلے دعا کے مفہوم کو سمجھنا چاہیئے ......

دعا کے لغوی معنی پکارنا، بلانا ہے، جب کوئی مشکل آئے تو حل کرنے کیلئے کسی نہ کسی مشکل کشا کو پکارنا پڑتا ہے تو ہمیں اپنے ہادی زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کو یاد کرنا یا بلانا چاہیئے، دعا تمام عبادتوں کی روح ہے، دعا نہ مانگنے والے کو خداوند کریم نے متکبر کہا ہے مخلوق کا اپنے بے نیاز خالق سے ارتباط کا نام دعا ہے، ہر عبادت کیلئے اوقات مقرر ہیں لیکن دعا واحد عبادت ہے جس کا وقت مقرر نہیں ہے یہ ہر وقت مانگ سکتے ہیں، دعا مالک اور بندہ کے درمیان براہ راست رابطے کا نام ہے، بعض لوگ مومنین کو لمبی لمبی دعائیں پڑھواتے ہیں جب کہ وہ دعا کے ایک فقرہ کے مطلب ومعنی سے بھی واقف نہیں ہوتے لیکن اس دور میں

www.khrooj.com

ہمیں لوگوں میں مختصر دعاؤں کو رائج کرنا چاہیئے جن میں سے عوام کو چند جملے دعا کے لکھوا دیں یا سمجھا دیں تاکہ وہ آسانی سے پڑھ کر اپنا مطلب حاصل کریں

﴿ذکر پاک اور دعا کی ترغیب﴾

محسن کل عالمین، دین کل کا کلی سرمایہ یہی ذات پاک ہیں اور انہی کا ذکر پاک ہماری مجالس کا مقصد اعلیٰ ہونا چاہیئے کیونکہ جس خوش نصیب کے حصہ میں یہ دعا پاک آجائے اور وہ اس دعا کے علاوہ اور کوئی بھی دعا نہ مانگے تو وہ افضل اہل کل زمان ہے

جناب صادق آل محمدؐ علیہ الصلوات والسلام نے فرمایا ہے جو مومن صبح کی نماز کے بعد دعا عہد پڑھتا رہے گا وہ امام زمانہ عجّل اللہُ فرجہُ الشّریف کی زیارت سے محروم نہیں رہے گا اور مولا کی ابدی حکومت پالے گا اگر موت حائل ہوگئی تو پھر قبر سے اٹھ کر مولا کے اصحاب میں شامل ہوگا دعا عہد کے چند جملے

بسم اللہ الرحمن الرحیم یا رب محمد و آل محمدؐ صل علیٰ محمد وآل محمدؐ وعجل فرج آل محمدؐ

یا اللہ مجھے امام زمانہ عجّل اللہُ فرجہُ الشّریف کے انصار و مددگاروں میں شامل فرما اور ان کے حضور میں شہادت پانے والوں میں شامل فرما

یا اللہ اگر میرے اور میرے امام زمانہ عجّل اللہُ فرجہُ الشّریف کے درمیان موت حائل ہو جائے جس کو تو نے اپنے بندوں پر حتمی قرار دیا ہے تو مجھے قبر سے اس حال

میں نکالنا کہ کفن میں میرا جسم پوشیدہ ہو میری شمشیر میان سے ظاہر ہو میرا نیزہ تنا ہوا ہو اور پکارنے والے کی دعوت پر لبیک کہتا آؤں، بار الٰھا مجھے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے چہرہ منور و نورانی پیشانی کی زیارت سے مشرف فرما یا اللہ مجھے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے مددگاروں میں شامل فرما

امام جعفر صادق علیہ الصلوات والسلام نے فرمایا ہے جب امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کا ظہور ہوگا مومنین کو اپنی قبروں میں بتایا جائے گا کہ اگر چاہو تو اٹھو امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی فوج میں شامل ہو جاؤ اگر چاہو تو نعمات خداوند کریم سے لطف اندوز ہوتے رہو، معصومین علیہم الصلوات والسلام اپنے اصحاب کو فرماتے تھے کہ بارگاہ احدیت میں دعا مانگا کرو کہ ہمیں زمانہ رجعت میں ایک نئی زندگی عطا کرنا تاکہ امام زمانہ کی مبارک حکومت کو دیکھ سکیں

امام جعفر صادق علیہ الصلوات والسلام ماہ رمضان کی 23 کو صبح کی نماز کے بعد سجدہ میں گریہ و بکا کے ساتھ یہ دعا کر رہے تھے اِلٰہی اس شخصیت کے ظہور میں تعجیل فرما جس کے ظہور سے تیرے اولیاء کو راحت نصیب ہوگی، محمد بن مسلم نے عرض کیا مولا کس ہستی کیلئے دعا فرما رہے ہیں سرکار نے فرمایا ہمارا آخری لخت جگر حجتہ ابن الحسن عجل اللہ فرجہ الشریف ہیں جو کہ دنیا کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے

زمانہ غیبت میں دعائے ندبہ پڑھنے کا حکم ہے۔ ندبہ کے معنی ہیں زور سے بین کرنا، فریاد کرنا۔ ہمارے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف حکم دیتے ہیں کہ دعائے ندبہ پڑھیں دعائے ندبہ ایسی دعا ہے جو گریہ وزاری سے پر ہے، ایسی گریہ وزاری جو اپنے محبوب کے فراق میں کی جاتی ہے یا زمانے کے ظلم وستم

www.khrooj.com

یا ناانصافی کے مقابلہ سے عاجز ہوکر اپنے مالک کو پکارتے ہوئے کی جائے

دعا ندبہ کا آغاز الحمد للہ رب العالمین خداوند کریم کی نعمت عظمیٰ وشکر سے ہے

اس کے بعد الحمد لله شکراً لصاحب الزمانؑ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے لاکھ

لاکھ شکرانے لاکھ لاکھ احسان ہیں جو ہمیں دعا کرنے کی توفیق عطا کی ہے محمد

وآل محمد علیہم الصلوات والسلام پر لاکھوں درود وسلام ہوں جو ہماری ہدایت کیلئے آئے

ایک حجت کے بعد دوسری حجت آتی رہی لیکن ظالم فاسق حکمرانوں نے چاہا کہ

زمین پر حجت الٰہی کو باقی نہ چھوڑیں ان کو اذیت دی ان کیلئے زمین تنگ کر دی

ایک ایک حجت اللہ کو زہر دے کر شہید کیا گیا یا شمشیر سے شہید کیا گیا خداوند

تبارک وتعالیٰ نے جب یہ دیکھا تو آخری حجت کو غیبت اختیار کرنے کا حکم دے

دیا گیا، پھر خیر کے دروازے بند ہوگئے اور شر کے دروازے کھل گئے

اب ایمان دار مومنین کیلئے یہ حکم ہوا کہ دعا کریں پکاریں اپنے امام زمانہ عجل اللہ

فرجہ الشریف کو کہ کہاں ہے وہ ہستی جو ظلم وجور کے جڑیں اکھاڑ کے پھینکنے والی ہے؟

کہاں ہے وہ ہستی جو قرآن وحدود قرآن کو از سر نو زندہ کرنے والی ہے؟

آپ مومنین میں سے کون ہے جو شہنشاہ امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام، شہنشاہ مظلوم

کربلا علیہ الصلوات والسلام اوران کے آخری لخت جگر شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی حکومت نہیں

چاہتا ہے اگر حکومت چاہتے ہو تو آج سے ان کی ظہور وحکومت کی دعا شروع

کر دیں، یعنی

یا رب محمد و آل محمدؐ صل علیٰ محمد وآل محمدؐ وعجل فرج آل

محمدؐ ...... اللهم كن لوليك الحجة

محبت کرنے والا دل سدا آباد رہتا ہے
محبت جس سے ہوتی ہے وہ ہر دم یاد رہتا ہے

( )

صرف اے دعائے پاک ہے مولاؑ دے نام دی
صرف اے دعا ہے آلؑ دے خود انتقام دی
صرف اے دعا ہے مولائے عالی مقام دی
صرف ایں دعا تو ٹھردا ہے دل پاک آلؑ دا
جلدی وسے جہان تے گھر لاجپال دا

( )

سب مومنین مل کر بیک وقت صدا دو امام زمانہ عجّل اللہُ فَرجہُ الشّریف کہاں ہیں؟ ابن الحسنؑ ابن الحسینؑ علیہم الصلوات والسلام کہاں ہیں؟ ابناء الحسین علیہم الصلوات والسلام کہاں ہیں؟ دین کے روشن چراغ کہاں ہیں؟ ہدایت کے منور چاند کہاں ہیں؟ آسمان شریعت کے پرضیا ستارے کہاں ہیں؟ دین کی نشانیاں کہاں ہیں؟ علم کے ستون کہاں ہیں؟ بقیۃ اللہ اعظم عجّل اللہُ فَرجہُ الشّریف کہاں ہیں؟ جن کے پاس واجبات وسنتوں کی امانتیں محفوظ ہیں وہ کہاں ہیں؟ علم دین کو زندہ کرنے والے کہاں ہیں؟ ظالم و فاسق و گنہگار اور باغیوں کی سرکوبی کرنے والے کہاں ہیں؟ شرک ونفاق کی بنیادوں کو منہدم فرمانے والے کہاں ہیں؟ گمراہوں، مخالفوں کی تمام راہوں کو بند کرنے والے کہاں ہیں؟ خواہشاتِ نفسانی اور جذبات حیوانی کے اثرات کومٹانے والے کہاں ہیں؟ اپنے دوستوں کوعزت دینے والے کہاں ہیں؟ جوتقویٰ کے اصولوں کو

جمع کرنے والے ہیں وہ کہاں ہیں؟ وہ جو یوم فتح کے مالک ہیں کہاں ہیں؟ ہدایت کا علم لہرانے والے کہاں ہیں؟ جو اللہ کی محبت و مرضی کو قلوب انسانی میں تالیف کرنے والے ہیں وہ کہاں ہیں؟ جو انبیا اور ان کی اولادؑ کے خون کے قصاص کے طالب ہیں وہ کہاں ہیں؟ شہدائے کربلا علیہم الصلوات والسلام کا قصاص لینے والے کہاں ہیں؟ پرہیز گار، متقی انسانوں کے سردار کہاں ہیں؟ باب اللہ جن کے وسیلے سے نجات حاصل ہوتی ہے کہاں ہیں؟ وجہ اللہ جن کی طرف اللہ کے دوست متوجہ ہوتے ہیں کہاں ہیں؟ جو سید الانبیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وعلی المرتضیٰ علیہ الصلوات والسلام کے فرزند ہیں کہاں ہیں؟ جو جود و کرم کے مصدر اور سخی و جوادؑ کے فرزند ہیں کہاں ہیں؟ جو صراط مستقیم و بناء العظیم کے فرزند ہیں وہ کہاں ہیں؟ کوئی ہے غم زدہ میرے ساتھ گریہ طولانی کرنے والا تاکہ اپنے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی یاد میں آہ وزاری کرسکوں میری چشم اشک بار ہے کوئی چشم اشک بار میری آنکھوں کا ساتھ دے سکے؟

اے اللہ کی کامل نعمتوں اور طیبین وطاہرین کے فرزند، میرے سید و آقا میرے ماں باپ اور میری جان آپ پر فدا ہو ہمارے دل وجگر آپ کیلئے وقف ہیں یہ امر مجھ پر بہت گراں ہے کہ میں خلق کو تو دیکھوں مگر آپ کو نہ دیکھ سکوں اے سردار و آقا تو ہمارے درمیان سے غائب ہے مگر ہمارے دلوں سے غائب نہیں اے غائب رہنے والے ہمارے دل تیرے خیال سے خالی نہیں اور نہ تیرا قلب اقدس ہمارے خیال سے خالی ہے تو ایسے پردہ غیب میں ہے جو مومنین سے دور نہیں ہوتا

اس دعا کی اہمیت کو دیکھتے ہوئے مومنین کو چاہیئے دعا ندبہ ہر شب جمعہ کو تلاوت کیا کریں تاکہ ہمارا رابطہ اپنے شہنشاہؑ سے قائم ودائم رہے، یہ گریہ وزاری مومنین تک

محدود نہیں ہے بلکہ تمام معصومین علیہم الصلوات والسلام نے اس امام عجل اللہ فرجہ الشریف کی غیبت پر قبل از وقوع غیبت گریہ و بکا کیا ہے

ایک مرتبہ صادق آل محمد علیہ الصلوات والسلام خاک پر بیٹھے گریہ و بکا کر رہے تھے اور فرما رہے تھے کہ اے میرے سردار تیری غیبت نے میری نیند کھو دی ہے میرے دل کا آرام چھین لیا ہے اے میرے سردار آپ کی غیبت نے دائمی دردوں سے میری مصیبت کو ملا دیا ہے

راوی جناب سدیر، جناب مفضل، جناب ابوبصیر، جناب ابان ہیں انہوں نے عرض کی مولا کیا کوئی بڑی مصیبت نازل ہوئی ہے سرکار نے سرد آہ کھینچی فرمایا آج ہم نے جامع جفر کا مطالعہ کیا جس میں ہمارے فرزند کی غیبت طولانی اور مومنین کی بلا و مصیبت کا ذکر تھا اس لئے ہم گریہ و بکا کر رہے تھے

یہ بھی ہے کہ خود امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف اپنے ظہور کی تاخیر پر خون کے آنسو بہاتے ہیں

دعائے تعجیل کے فضائل

دعا کرنے کا مقصد امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کا انتظار کرنا ہے جیسا کہ فرمان ہے کہ جو بندہ اپنے شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کا منتظر ہوگا وہ سرکار کی شاہی ضرور دیکھے گا اگر وہ مر بھی گیا تو اسے ظہور کے وقت قبر سے اٹھایا جائے گا اور وہ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی نصرت فرمائے گا

ایک دفعہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے فرزند مظلوم کربلا علیہ الصلوات والسلام کو گود میں لے کر پیار فرما رہے تھے کہ جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے عرض کیا آپ کے یہ فرزند کربلا

کی زمین پر بے دردی سے شہید کئے جائیں گے، یہ بات سن کر سید الانبیا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رونے لگے اصحاب نے رونے کا سبب پوچھا تو آپ نے فرمایا میرا یہ بیٹا کربلا میں شہید ہوگا جو اس کی نصرت کرے گا اس کو 70 شہدا کا ثواب ملے گا یہ سن کر سعید اخنف نے دل میں عہد کرلیا کہ میں کربلا میں فرزند رسول خداؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نصرت کروں گا لیکن ایک جنگ میں سعید اخنف شدید زخمی ہو گئے روح پرواز ہونے سے قبل پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے فرمایا اخنف کوئی آرزو ہو تو بیان کرو جناب اخنف نے واقعہ عرض کیا سرکار نے فرمایا میں وعدہ کرتا ہوں تو کربلا میں دوبارہ اٹھے گا اور میرے فرزند کی نصرت فرمائے گا اور 70 شہداء کا ثواب حاصل کرے گا

روح پرواز کرنے کے بعد سعید کو دفن کیا گیا جب کربلا کا واقع ہوا فرشتے نے قبر پر ندا دی اخنف قبر سے کفن کے ساتھ اٹھے کربلا معلیٰ آئے خیمہ کی چوب کو پکڑ کر رونے لگے مولا کریم علیہ الصلوات والسلام بلا کر کہاں تشریف لے گئے ہیں؟ اس وقت عالیہ بی بی صلوات اللہ علیہا نے فرمایا اے رونے والے آپ کون ہیں؟ انہوں نے سارا واقعہ عرض کیا پاک بی بی صلوات اللہ علیہا نے فرمایا اے میرے نانا کا صحابی میر اگھر لٹ گیا میرے بھائی نے فرمایا تھا کہ میرے نانا کا صحابی آئے گا اسے میرے پاس جلد بھیج دینا اخنف روتا ہوا میدان کربلا میں آیا اس وقت شہنشاہ معظم علیہ الصلوات والسلام گھوڑے کی زین سے اتر چکے تھے سجدہ آخری کی تیاری کر رہے تھے اخنف نے آکر سلام کیا السلام علیك یا ابا عبداللہؑ السلام علیك یا بن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سلام کے بعد اجازت طلب کرکے دشمنوں سے

جہاد کیا اور جام شہادت نوش فرمایا ...... (بحوالہ نعیم الابرار جلد 2)

اسی طرح مومنین جو مولا کیلئے دعا کرتے ہیں قبروں سے اٹھ کر مولا کی نصرت فرمائیں گے

( )

یارب تیکوں وِچ کربلا آل عباؑ دی ہئی قسم
مظلومؑ کربل دی حسیں رنگیں عبا دی ہئی قسم
اوں خون ناحق وچ بڈی گلگوں قبا دی ہئی قسم
اوندی مقدس ریش دے رنگ حنا دی ہئی قسم

ہنڑ عونؑ دی امڑیؑ کوں اپنے ویر خوش وسدے ڈکھا
اپڑیں جوان بنڑیاںؑ کوں اج اپنے ہتھیں سہرے پوا

( )

یہ بھی عجیب بات ہے کہ ہم پر دعا تو فرض تھی اپنے شہنشاہ زمانہ عجّل اللہ فرجہٗ الشریف کو کرنا مگر ہماری دعائیں تو الٹی سمت میں جاری ہیں یعنی ہماری دعاؤں میں پہلے اپنی خیر پھر بیوی بچوں کی، پھر مال و رزق کی خیر مانگنی پڑتی ہے اگر مولاؑ یاد آ جائیں تو آخر میں ان کی دعا مانگتے ہیں مگر وہ بھی ضروری نہیں سمجھتے

سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں مومن وہ ہے جو مجھے اور میری اولاد کو دعاؤں میں اپنے ماں باپ اولاد سے پہلے یاد رکھے یا زیادہ محبوب رکھے، لیکن ہمیں ماں باپ اولاد سب سے پہلے محبوب ہیں جو چیز پیاری ہوتی ہے پہلے اس کی خیر مانگتے ہیں پھر اوروں کی خیر مانگتے ہیں ہم اپنی خیر مانگنے کے بعد مولا کی

خیر مانگتے ہیں مومن کا فریضہ ہے محسن کی خیر مانگنا کیونکہ مومن کے سامنے قل لا اسئلکم علیہ اجراً کی آیت ہے، وہ اس لئے خاندان اہل بیت علیہم الصلوات والسلام کے علاوہ اور کوئی دعا نہیں مانگے گا دعا کا مقصد یہ ہے کہ مظلوم کربلا علیہ الصلوات والسلام کے خون کا انتقام جلد ہو ہماری دعاؤں کا مقصد دنیا کی طلب نہیں ہونا چاہیئے جیسا کہ حدیث میں ہے جو دنیا کا طالب ہے وہ عورت ہے جس کو مولا امیر المومنین علیہ الصلوات والسلام نے تین مرتبہ طلاق دی تھی اور جو آخرت کا طالب ہے وہ مخنث ہے جو مولا کا طالب ہے وہ مرد ہے یہ دونوں جہان محمدؐ وآل محمد علیہم الصلوات والسلام کی ملکیت ہیں مالک محمدؐ وآل محمد علیہم الصلوات والسلام ہیں ہم اپنے مالکوں کو طلب نہیں کرتے بلکہ ان کی ملکیت پر نظر ہے ہماری دعا قنوت میں بھی ڈنھم دنا نیرھم پیسہ پیسہ ہے، ہم خداوندکریم سے عزت، شہرت، وجاہت، دولت اور عورت چاہتے ہیں، کوئی عمل کی جزا چاہتا ہے، کوئی حور وغلمان کی صحبت چاہتا ہے وغیرہ وغیرہ لیکن جو چیز ہمیں مالک حقیقی سے مانگنا چاہیئے تھی وہ ندارد

( )

عقل و عرفاں دا جیکر لبادہ ہوسی
طلب اچی ہوسی رنگ سادہ ہوسی
جیندا جتنی بلندی تے جادہ ہوسی
طلب اچی تے وسعت زیادہ ہوسی

ہک کوں دنیا طلب ہک کوں عقبیٰ طلب
ہک کوں عقبیٰ دا خالق ہے مولاؐ طلب

www.khrooj.com

( )

جیندی طالب ہے عباسؑ دی نت نظر
اوندی طالب ہے سینیںؑ دی نت چشم تر
جیندا طالب ہے صدیاں توں مایوس گھر
جیندا طالب ہے خالق ہمیشہ مگر
جیندی طالب ہے ہر زخمی دل دی دعا
جیں طلب توں ہے خوش ساری آلعباؑ

( )

ایں طلب باجھ جعفرؑ عبادت نہیں
اے طلب نہیں تاں سمجھو مؤدت نہیں
چاہندی ایندے سوا کجھ مشیت نہیں
اے طلب نہیں تاں خوش پاک عترت نہیں
سارے رل کے کرو صرف ایہا دعا
آ ونج جلدی بقیۂ آلؑ عبا

( )

دعا کا دوسرا مقصد عظیم یہ ہے کہ اب امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف گریہ نہ فرمانویں اور منتقم بن کر اس دنیا میں جلدی تشریف لائیں تاکہ اپنے اجداد طاہرین علیہم الصلوات والسلام اور ان کے اصحاب باصفا علیہم السلام پر روا رکھے گئے ہر ظلم کا بدلہ لیں اور خاندان تطہیر علیہم الصلوات والسلام کو خوشیاں نصیب ہوں اور ان کے دشمنوں کا نام ونشان بھی باقی

نہ رہے اور تمام ظالمین مع ظلم نیست و نابود ہو جائیں اور یہ زمین اپنے رب کے نور سے جگمگا اٹھے اور ادیان باطلہ کا نام ونشان بھی باقی نہ رہے اور پوری کائنات پر دین آلِ محمد علیہم الصلوات والسلام کا نفاذ ہو

یا رب محمد و آل محمدؐ صل علیٰ محمد وآل محمدؐ وعجل فرج آل محمدؐ

دعا پاک

سیداں دے گھر وسن دیاں میڈا ویر کر دعائیں
اکبرؑ کوں سہرے پاوے ہا شبیرؑ کر دعائیں
محسن دا ہر شریف کوں احساس ہوندا ہے
بارہاں سو سال توں کیوں سید خون روندا ہے
برسے نہ خون اکھیاں توں ہنڑ نیر کر دعائیں
جھنڑکاں دے نال سینؑ کوں خالی ولایا ہے
محسنؑ شہید کیتا چا پاسہ ڈکھایا ہے
ہنڑ تاں وسے او ملکہ تطہیرؑ کر دعائیں
روح تن توں بہوں ہے اوکھی نکلدی جوان دی
مشکل ترین ہے اے گھڑی امتحان دی
اکبرؑ کوں سہرے پاوے ہا ہمشیر کر دعائیں

اوکھے امن نبھائے جنہاں کھڑ کے چوڈاں سال
بعد از وفات دفن ہوئے زیوراں دے نال
ہنڑ تاں لہن اوں قیدی دے زنجیر کر دعائیں
جعفرؑ ایں غم ضعیف ہا کیتا شبیرؑ کوں
اکھیاں دے نال ٹردا ڈٹھا غازیؑ ویر کوں
خوش ڈیکھے ہنڑ تاں بابے دی تصویر کر دعائیں
( )

دعا کے فوائد

جو بھی امام زمانہ عجل اللہ فرجہٗ الشریف کیلئے دعا کرتا ہے سب سے پہلے اس کی عمر طولانی ہوتی ہے، مال و اولاد میں برکت ہوتی ہے، حج و عمرہ کا ثواب ملتا ہے، دعا کرنے والے کا ایمان کامل ہوتا ہے، دعا کرنے سے مؤدت و اجر رسالت ماب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ادائیگی کا ثبوت ملتا ہے، جہاں دعا کی جاتی ہے وہاں ملائکہ رحمت کا نزول ہوتا ہے، دعائے عہد پڑھنے سے ہزار نیکیاں عطا ہوتی ہیں، ہزار برائیاں محو ہوتی ہیں، جو امام زمانہ عجل اللہ فرجہٗ الشریف کیلئے دعا کرتا ہے اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و معصومین علیہم الصلوات والسلام کی شفاعت نصیب ہوتی ہے، دعا کرنے والے سے تمام معصومین علیہم الصلوات والسلام خوش ہوتے ہیں اور ان کے حق میں دعا کرتے ہیں

امام زمانہ عجل اللہ فرجہٗ الشریف کے ظہور کی دعا مانگنے کا فائدہ یہ بھی ہے کہ دعا گو امام عجل اللہ

فرجہٗ الشریف کی پاکیزہ حکومت دیکھے گا جو شخص جمعہ کے دن صلوات کاملہ کے ساتھ دعا کرے تو وہ بھی شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہٗ الشریف کی پاکیزہ حکومت دیکھ لے گا

یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ ہمیں امام زمانہ عجل اللہ فرجہٗ الشریف سے جتنی محبت و مؤدت ہوگی اتنی ہم دعا کو اہمیت دیں گے، ہمیں اہل بیت اطہار علیہم الصلوات والسلام سے کتنی محبت ہے اس کا پیمانہ دعا ہے کیونکہ ہر محبّ اپنے محبوب کیلیئے سراپا دعا ہوتا ہی ہے جو امام زمانہ عجل اللہ فرجہٗ الشریف کیلیئے دعا کرتا ہے حقیقت میں وہ مظلوم کربلا علیہ الصلوات والسلام کے انتقام کی دعا کرتا ہے اور وہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، کتاب اللہ، دین خدا، تمام مسلمانوں کی اور مومنین کی خیر خواہی کی دعا کرتا ہے

یہ بھی معلوم ہونا چاہیئے کہ دعا کا خلاصہ کیا ہے؟

دعا کا ثمر یہ ہے کہ اللہ کا نام بلند ہو ......محمدؐ وآل محمد علیہم الصلوات والسلام کا نام بلند ہو ......پیغمبر اسلامؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مشن یعنی دین اسلام کا غلبہ ہو، ......مسلمان شرِ کفار ومنافقین سے نجات پائیں، ظالمین کا قلع قمع ہو کتاب اللہ کے آئین کا نفاذ ہو...... یہ بھی ہے کہ دعا کرنے والے کو مظلومین کی مدد کا ثواب ملتا ہے کیونکہ وہ مظلومین مستضعفین اولین وآخرین کو دعا کرتا ہے خاص کر مظلوم کربلا علیہ الصلوات والسلام کے انتقام کی دعا کرتا ہے، اس لئے دعا کرنے والا مظلوم کربلا علیہ الصلوات والسلام کے انتقام لینے والوں میں شامل ہوگا

جیندا امڑی پاک توں نکھڑیا ہا پنج سالاں دا معصومؑ
کرے ہنڑ تاں شاہیاں ابد تائیں ایندا چن جگ دا مخدوم

﴿ذکر پاک و مصائب﴾

سوال پیدا ہوتا ہے کہ ہم امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے منتظر ہونے کے دعویدار ہیں ہم میں وہ تڑپ وہ جذبہ وہ بیقراری نہیں پائی جاتی جو معصومین علیہم الصلوات والسلام میں امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے ظہور کیلئے پائی جاتی ہے ہم اپنی مجالس میں نہ مومنین کو امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کا ذکر سناتے ہیں نہ ان کے مصائب عظیم سناتے ہیں کہ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف پر وہ مصائب کے پہاڑ آئے کہ کسی معصوم علیہ الصلوات والسلام پر نہ آئے ہوں گے ہر معصوم علیہ الصلوات والسلام کو مصائب کے بعد کوئی نہ کوئی سہارا دینے والا ہوتا تھا جیسے کربلا میں امام سجاد علیہ الصلوات والسلام کو پاک مستورات اور شہنشاہ امام محمد باقر علیہ الصلوات والسلام سہارے یا تسلی دیتے تھے لیکن ہمارے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے پاک باباؐ کو 28 سال کی عمر میں 8 ربیع الاول 260 ہجری کو جب شہید کیا گیا اس وقت امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کا سن مبارک 5 سال کا تھا آپ نے اپنے پاک باباؑ کا جنازہ پڑھایا پھر غائب ہو گئے سوائے خاص خادموں و مومنین کرام کے کسی کو خبر نہ تھی امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی تلاش میں ان کے گھر پاک کی کافی مرتبہ تلاشی لی گئی مگر حجت اللہ دست ظلم سے ہمیشہ محفوظ و مامون رہے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کا پاک خاندان بڑے آلام و مصائب میں گھرا ہوا تھا صاحبان اقتدار اطفائے نور الٰہی کی ناکام کوششوں میں مصروف تھے اور وہ ہر وقت اسی تاک میں رہتے تھے کہ کسی طرح ہم اپنے مذموم مقاصد میں (اللہ نہ کرے) کامیاب ہو جائیں شہنشاہ گیارہویں لعل ولایت علیہ الصلوات والسلام نے حجتہ اللہ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کو بوقت وداع آخر فرمایا……

( )

ہنڑ صبر کرو ہر منزل تے میڈا بچڑا صاحب زمان
تھیواں صدق تہاڈے درداں توں تیڈی غیبت دا ارمان
پنج سال دا سن ہے سفراں وچ کیویں نبھسی اللہ جانڑیں
ہووی پارت بھینؑ تے امڑیؑ دی اے خضرا دا سلطانؑ

( )

پڑھیا بارہویں آقا جس ویلے بابے دا پاک جنازہ
خود فارغ تھی تلقین کنوں کیتا امت دا آپ ملاحظہ
پرچانونی ڈیسن بابے دی ہا دل وچ اے اندازہ
اے جہیں پرچانونی امت ڈتی تھیا ڈکھ بابے دا تازہ

( )

5 سال کے سن میں شہنشاہ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف نے اپنی پاک والدہ ماجدہ صلوات اللہ علیہا سے آخری الوداع کیا تو انہوں نے فرمایا

( )

سینؑ فرمایا چن بچڑا میکوں چوٹیاں پاک چما چا
کھڑی در تے بھینؑ سڈیندی ہے ہمشیرؑ دے نال الا چا
علیؑ اکبر وانگوں چن بچڑا کڈاں ولسیں اے سمجھا چا
اساں کن ونجناں ہے بعد تیڈے ساکوں ہجر دی مدت ڈسا چا

( )

www.khrooj.com

( )

پنج سال دے بالاں دے کیتے ہوندا اوکھا سفر جہاں تے
ٹر سفر دو پیا ہئی حسنؑ دا چن رکھ سِلھ صبر دی ہاں تے
ہا ول ول ڈہدا امڑی دو نہا صبر رہیا اکھیاں تے
گیا روندا وانگ یتیماں دے ٹر غیبت دے سفراں تے

( )

ہن کلھے روندے غیبت وچ ڈکھ گھن کے وسدے گھر دا
جد پاک دے درد کنوں جاری ہے اکھیوں خون جگر دا
جڈاں دید کریندائے ہر پاسے نہیں کوئی ہمدرد نظر دا
ہے ہر کوئی خوش کوئی نہیں پچھدا پیائے کیویں وقت گزردا

( )

آ ؤ مولا آ ؤ مولا کیوں لایو اتنی دیرے
تہا کوں کہیں نہیں ست ولن دا کیتا توڑے ہاوی رعیت ڈھیرے
ہنڑ تاں آنڑ آباد کرو ہا عالیہؑ سین دے ویڑھے
مل ویر پووے اوں بی بی کوں جیڑھی روندی ہے کج کے پیرے

( )

یارب العزت ایں دنیا تے کڈاں حق تے باطل تلسی
پاک رسولؐ دے بچڑے کوں کڈاں اذن خروج دا ملسی
کڈاں ما اصغرؑ دی چھاں تے بہسی ٹر دکھیا ویر دو جلسی
کڈاں ول آباد مدینہ ہوسی بند در شبیرؑ دا کھلسی

آخر تے میں سرائیکی زبان (جوکہ ہر علاقے دے کیتے عام فہم ہے) دے وِچ اپنے مالک حقیقی کوں اپنا دعائیہ نذرانۂ عقیدت ایں یقین دے نال پیش کریندا ں کہ او کریم ذات اپنے کرم دے طفیل میڈے انہاں ترٹے پھوٹے لفظاں کوں ضرور شرف قبولیت عطا فرمیسن

( )

دعا توں پہلے تہاکوں اے ڈساں جو صاحب الزمان عجل اللہ فرجہ الشریف آہدے کیں کوں ہن؟

جیڑھا جگ دے نظام چلاوے......جیڑھا فلکاں تے راج ڈکھاوے......جیڑھا کل مخلوق رجاوے ......وچ پتھراں دے چوگ پہنچاوے ......جنہاں تے اللہ صلوات بھجیندا ہے......کل فنتظر و فرمیندا ہے ......نبیاں توں عہد گھنیندا ہے...... اوندی نصرت وی طلبیندا ہے...... جیندی اللہ تانگھ تنگھاوے...... اوکوں صاحب الزمانؑ آہدن ......دم دم وردزبان ......جیوے مولا صاحب الزمانؑ...... مالک کون ومکان مولا صاحب الزمانؑ ......مجلس دا زیب ذکر مولا صاحب الزمانؑ ...... محسن کل جہان مولا صاحب الزمانؑ ...... دین دا کل سرمایہ مولا صاحب الزمانؑ ...... مسجود ہر جبین دا مولا صاحب الزمانؑ ...... واللہ رب زمین مولا صاحب الزمانؑ ...... او شخص افضل اہل کل زمان ہے جیندے حصے آ گیا مولا صاحب الزمان ہےؑ...... مولا صاحب الزمانؑ ساڈا ربّ رحمان ......ساڈا ربّ رحمان لائق درود سلام مولا صاحب الزمانؑ ...... دو جگ دا سلطان مولا صاحب الزمانؑ ...... مظہر یزدان مولا صاحب الزمانؑ ...... خدا دا جلال مولا صاحب الزمانؑ ...... فخر جہان مولا

صاحب الزمانؑ ...... فاتح جہان مولا صاحب الزمانؑ ......موموناں تے مہربان مولا صاحب الزمانؑ ...... پیو ماتوں زیادہ مہربان مولا صاحب الزمانؑ ...... رب دی امان مولا صاحب الزمانؑ ......حق دا نشان مولا صاحب الزمانؑ ...... راز خدا مولا صاحب الزمانؑ ...... شیرین زبان مولا صاحب الزمانؑ ......کرو لطف وکرم واحسان یا مولا صاحب الزمانؑ ...... جناب دا سارا جہان ...... ایسا کریم کون او مولا صاحب الزمانؑ ...... محسن تے منان مولا صاحب الزمانؑ ...... ربّ زمین تے رب آسمان مولا صاحب الزمانؑ ...... زمانے سارے دا سلطان مولا صاحب الزمانؑ ...... نورجلی دی لاج مولا صاحب الزمانؑ ...... خدائی تے جیندا اراج او مولا صاحب الزمانؑ ......تکبیرحق دی گاج مولا صاحب الزمانؑ ...... چوڈاں دا چوڈھواں قمر بے مثال مولا صاحب الزمانؑ ...... ذات خدا دا جیڑھا اخیری کمال مولا صاحب الزمانؑ ...... بحر بے کراں مولا صاحب الزمانؑ ...... رب دو جہان مولا صاحب الزمانؑ ...... لائق درود مولا صاحب الزمانؑ ......حق دا وجود مولا صاحب الزمانؑ ...... عظمت گھر پاک دی مولا صاحب الزمانؑ ......ناطق قرآن مولا صاحب الزمانؑ ......شان جلال مولا صاحب الزمانؑ

یا مولا تیڈا دربار سلامت ...... اے وارثِ منبر تیڈا تاج سلامت ...... اے خضراء دا شہنشاہ تیڈے لعل سلامت ...... تیڈی جاگیر سلامت ...... جاگیر تے تیڈے خضراء دی توقیر سلامت ...... میڈا محسن تے منان سلامت ...... تیڈا رہوار سلامت ...... تیڈی دستار سلامت ......تیڈی دستار دی ہرتار سلامت

......تیڈا اقبال سلامت ......تیڈی گفتار سلامت ......تیڈا دین و آئین سلامت ...... تیڈی تلوار سلامت ...... تیڈی تکبیر سلامت ......تیڈی تکبیر دی تاثیر سلامت ......تیڈی شان سلامت ...... تیڈی جند جان سلامت ......مولا صاحب الزمانؑ دی خیر...... منعمؑ تے منانؑ دی خیر......ناطق قرآن دی خیر......مظہر یزدان دی خیر......سلطانِ ذوالجلال دی خیر ہو......محسنؑ آل دی خیر ہو...... چادر تطہیر دی خیر ہو...... دل بند سیدہ پاک صلوات اللہ علیہا دی خیر ہو...... فرزند مصطفیؐ دی خیر ہو......حیدرؑ دے دلربا دی خیر ہو......علم نشان دی خیر ہو...... غازی پاکؑ دے علم دی خیر ہو...... شاہ ولایت دی خیر ہو......منبع جود و کرم دی خیر ہو......

خضرا دا شہنشاہؑ! پردہ پاک اٹھا...... مدتاں دے مارے جندرے لہا...... گھر پاک وسا......آل محمدؐ دے سوگ ہن چا مکا...... قاسمؑ و اکبرؑ کوں سہرے چا پوا......نکھڑی وچھڑی سینؑ پاک کوں ہن ویر چا ملا ......صدقہ پاک پتراں دا

www.khrooj.com

يا مولا كريمؑ عجل الله فرجك

شکوہ

خداوند عالم ساڈی التجا سن
اساڈے شکستہ دلاں دی صدا سن
غریباں دے قلب حزیں دی دعا سن
اساں منتظر ہیں ساڈا مدعا سن
نہیں مال و دولت دی پرواہ اساکوں
فقط بخش تاثیر ساڈی دعا کوں

اساکوں نہ ملک سکندر دی غرضے
نہ جنت نہ طوبیٰ نہ کوثر دی غرضے
نہ یاقوت احمر نہ گوہر دی غرضے
فقط جلوۂ روئے انور دی غرضے
لکھاں وار گھر ساڈے برباد ہونون
مگر گھر محمدؐ دے آباد ہونون

www.khrooj.com

بھجیسو جہنم تاں خوش تھی کے ویسوں
نہ اف والا کلمہ لباں تے انیسوں
تقاضائے خلد بریں نہ کریسوں
سزا جو بھی ڈیسو او کھل ہس کے چیسوں

منیجے ایہو عرض ساڈا الٰہی
ہووے آلِ احمدؐ دی دنیا تے شاہی

سزا ڈے اساکوں جو ساڈی خطا ہے
جہنم اساڈے عمل دی سزا ہے
جو تعزیر لا توں اساں تے بجا ہے
مگر رنج و غم وِچ کیوں آلِ عبا ہے

گنہگار اساں ہیں اساکوں سزا ڈے
مگر آلِ احمدؐ دا ویڑھا وسا ڈے

نشانہ جور و جفا آلؐ کیوں ہے
تے سرمایہ تکلیف دا آلؐ کیوں ہے
مصیبت دے اندر سدا آلؐ کیوں ہے
گھری ظلم دے وِچ ڈسا آلؐ کیوں ہے

www.khrooj.com

زمانہ امامؑ روند خون کیوں ہے
گھرانہ اے کیوں ویران ہے تائیں اج تے

تباہ ہووے عالم او لجپال جیوے
ہمیشہ او سرمایۂ آلؑ جیوے
او آلِ محمدؐ دا اقبال جیوے
مرے لکھ مگر ساڈا لکھپال جیوے

لکھاں وار دنیا دی ہووے تباہی
مگر پاک قائمؑ دی ہو قائم شاہی

نہ ہیں عرش و کرسی نہ کونین چاہندے
نہیں واللہ شاہی دارین چاہندے
سکون و مسرت نہ ہیں چین چاہندے
تے ہیں اپنے آقاؑ دی نعلین چاہندے

زمانے دی ہر شے کوں برباد کر ڈے
مگر گھر محمدؐ دا آباد کر ڈے

ہے مومن تیڈی ذات نے وی سڈایا
تے وِچ موملناں دے ہے خود ناں گنڑایا

www.khrooj.com

مگر اے تاں ساکوں ڈسا اے خدایا
کہ تیں فرض اپنا ہے کیویں نبھایا
ڈسا ایڑے مومن تیڈا فرض کیا ہے
ہے جو کچھ کیتا تیں ایہا شے وفا ہے
جنہاں تیڈے کیتے چا سر کوں کٹایا
جنہاں پھردیں سردیں چا ہر ڈکھ اٹھایا
شہید ہو کے توحید کوں چا بچایا
ایہیں گل دا خود فیصلہ کر خدایا
تقاضہ محبت دا ایں جاہ تے کیا ہے
کریمی تیڈی دی ایہا انتہا ہے
توں کونین کوں گر لٹیندا تاں ٹھیک ہا
توں عالم کوں ویراں کریندا تاں ٹھیک ہا
توں مخلوق ساری کھیندا تاں ٹھیک ہا
توں اپنی خدائی مٹیندا تاں ٹھیک ہا
مگر پاک گھر ہا بچانون ضروری
تے ہنڑ ہے اوہو گھر وسانون ضروری

www.khrooj.com

او صابر جو توڑے ہر اک غم اٹھیسن
طلب اپنی راحت نہ ہرگز کریسن
توڑے پھردے ہوسن چا غربت نبھیسن
رضا تیڈی لیکن او ہردم گولیسن
ہے لازم انہاں کوں توں مسرور کر ڈے
اے گھر پاک خوشیاں توں معمور کر ڈے

ایہ گھر پاک جعفرؑ نت آباد راہون
ڈکھے دل ہمیشہ کیتے شاد راہون
تے ظالم سدا کیتے برباد راہون
تباہ ایں ہونون یاد کوں یاد راہون
توں ہنڑ وی ازالہ چا کر درد و غم دا
بھرم رکھ الٰہی توں اپنے کرم دا

﴿اللھم آمین ...... ثم آمین﴾

www.khrooj.com

يا مولا كريم عجل الله فرجك و صلوات الله عليك

القائم ویلفیئر ٹرسٹ (رجسٹرڈ) کراچی کی مطبوعات

تالیفات وتصنیفات

السیّد مخدوم المخادیم محمدؐ جعفرؑ الزمان نقوی البخاری

(1) انتصارِ مظلوم [اردو مسدس نظمیں]

(2) عرفانِ حجتؑ [شہنشاہ معظم کے اسم حجت عجل اللہ فرجہ الشریف کی شرح پر چودہ خطبات]

(3) کنٹھا المعروف قلندر نامہ [فقر کے موضوع پہ سرائیکی مسدس]

(4) عصمت السیدات [سیدزادی کا کسی غیر سید سے عقد ہرگز جائز نہیں ہے، اس کے متعلق نا قابل تردید دلائل، ثبوت اور حقائق]

(5) گستاخیاں [سادات عظام کے موضوع پہ اصلاحی نظمیں]

(6) طریق المنتظرین [حقوق امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف اور فرائض مومنین پر ایک جامع کتاب]

(7) دعائے تعجیل فرج

(8) امتیاز العالین عن انواع العالمین

(9) معدن العصمت فی سیرت ام القائم الحجۃ صلواۃ اللہ علیہا

(10) اسرار العبدیات یعنی عملی روحانیات

(11) افکار المنتظرین [غوامض الٰہیات پر خطبات]

(12) The Last Reformer of the World

[دنیا کے تمام مذاہب میں آخری دور میں ایک آنے والی ذات کا تصور]

(13) باادب بامراد

www.khrooj.com

(14) عرفانیے [مدحیہ اردو نظموں قطعات ورباعیات کا مجموعہ]

(15) شرح دعائے عہد

(16) انتصارِ ولایت عصرؑ [کربلا نے ہمیں انصار سازی کا کیا درس دیا ہے؟]

(17) مجالس المنتظرین فی مقتل المظلومین پانچ جلدیں، اُردو، سرائیکی

[محققانہ مجالس، ایک تاریخ، ایک جغرافیہ، ایک روضہ نگاری جو ہزاروں کتابوں سے بے نیاز کردیں]

(18) نہج المعرفت فی اسماء القائم تین جلدیں [امامؑ زمانہ عجل اللہ فرجہٗ الشریف کے اسماء مبارکہ پر خطبات]

(19) دین نصرت

(20) مصباحِ شیعت [شیعیت کے اصول وفروع پر جامع کتاب]

(21) وحدانیت مطلقہ [امام زمانہ عجل اللہ فرجہٗ الشریف کے بارے میں مولا امیرؑالمومنین کے چالیس فرامین]

(22) کرچیاں [اردو قطعات، رباعیات، سلام]

(23) کشکول [السید مخدوم محمد باؑقرالزمان نقوی البخاری المعروف ببلہ سائیں کا سرائیکی مجموعہ کلام]

(24) کاروانِ ادعیہ [بارگاہِ امام عصرؑ میں استغاثے اوردعاؤں کا مجموعہ]

(25) موعود الرسلؑ [دنیا کے تمام مذاہب میں آخری دور میں ایک آنے والی ذات کا تصور]

(26) محسنین اسلام [عقد محسنہ اسلام صلوات اللہ علیہا کے موضوع پر جامع کتاب]

(27) داغ ماتم [فن نوحہ نگاری 4 جلدیں]

(28) عرفانِ امامت

www.khrooj.com

(29) ہیلاں [سرائیکی مسدس]

(30) صحیفہ نصرت [اردو مسدس نظمیں]

(31) کنوزِ قصائد [قصائد پاک و عارفانہ کلام]

(32) لذتِ درد [سرائیکی ڈوہڑے]

(33) زر پارے اقوال و آرٹیکلز

(34) آہیں غزلیات

(35) دہکتے احساس اردو نظمیں

(36) گوہر روحانیات روحانیت پہ مبنی خطبات

(37) زمان پامسٹری ہاتھ کی لکیریں، علم قیافہ

....

مصنف ادیم نقوی

(38) محسن عالم

(39) اہل البیتؑ

(40) خونِ ناحق

(41) مشعلِ نور

(42) ہل من ناصر ینصرنا

(43) جاہلیت کی موت

(44) مدح اولیاء

(45) راہِ ارم

(46) مجالس الصادقین

(47) الحسینؑ والبکاء

www.khrooj.com

مصنف ابوالفارق واسطی

(48) تعلیم الاسلام

(49) جامع الانوار

(50) انوارالایقان

مصنف ابومنصور

(51) القرآن ....مترجم

(52) تعلیم بذریعہ ادعیاء معصومینؑ

(53) عرفان

(54) حقائق واسرار

(55) دعائے ابوحمزہ ثمالی

(56) امت منقاد

(57) جادہ منزل

(58) نشانِ منزل

(59) ''سرِخودی'' (علامہ اقبال کے اشعار کی تشریح)

مصنف شبیر بلگرامی

(60) سورۃ فجر اور کربلا

(61) نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قرآن حکیم کے متعلق غیر مسلم مشاہیر کی آراء

(62) غم حسینؑ اور تزکیہ نفس

www.khrooj.com

(63) مکتوب غم

(64) Grief Purifies The Self

(65) Beacon Light

(ادیم نقوی کی الہامی نظم ''مشعل نور'' کا انگریزی ترجمہ)

(66) Glories of Belief

(ادیم نقوی کی معرکۃ الآراء کتاب ''انوار ایقان'' کا انگریزی ترجمہ)

(67) The First Word of Islam

(ادیم نقوی کی کتاب ''اسلام کا پہلا کلمہ'')

مصنفہ عذرا مسعود

(68) رموز

مصنف حکیم سید محمود گیلانی

(69) ایلی علیہ السلام

مترجم لیفٹیننٹ کرنل (ر) مظفر علی ہمدانی

(70) ''پھر حضرت علی آئے'' یہ ترجمہ ہے ڈی۔ایف۔کراکا کی کتاب Then Came Hazrat Ali کے دو ابواب 19، 21 کا ہے اور اسی مصنف کے ایک مضمون کا بھی جو بمبئی کے انگریزی جریدے ''کرنٹ'' 23 ستمبر 1976ء کی اشاعت میں ''علیؑ عظیم کے روضہ نجف میں آج بھی معجزے ہوتے ہیں'' کی سرخی کے تحت شائع ہوا